سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

سوموار، 11-اپریل 2016
یوم الاثنین، 3-رجب المرجب 1437ھ

سولہویں اسمبلی بیسواں اجلاس

جلد شمارہ

749

ایجنڈا
برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب
منعقدہ 11-اپریل 2016

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

محکمہ جات ہائر ایجوکیشن،ٹرانسپورٹ اور لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

عام بحث

پری بجٹ بحث جاری رہے گی۔

751

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا بیسواں اجلاس

سوموار، 11-اپریل 2016

یوم الاثنین ،3-رجب المرجب 1437ھ

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں سہ پہر 3بج کر 25 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمO

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِO

وَلَقَدۡ كَتَبۡنَا فِي ٱلزَّبُورِ
مِنۢ بَعۡدِ ٱلذِّكۡرِ أَنَّ ٱلۡأَرۡضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ ٱلصَّـٰلِحُونَ ﴿١٠٥﴾ إِنَّ فِي
هَـٰذَا لَبَلَـٰغٗا لِّقَوۡمٍ عَـٰبِدِينَ ﴿١٠٦﴾ وَمَآ أَرۡسَلۡنَـٰكَ إِلَّا رَحۡمَةٗ لِّلۡعَـٰلَمِينَ ﴿١٠٧﴾
قُلۡ إِنَّمَا يُوحَىٰٓ إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلَـٰهُكُمۡ إِلَـٰهٞ وَٰحِدٞۖ فَهَلۡ أَنتُم مُّسۡلِمُونَ ﴿١٠٨﴾
فَإِن تَوَلَّوۡاْ فَقُلۡ ءَاذَنتُكُمۡ عَلَىٰ سَوَآءٖۖ وَإِنۡ أَدۡرِيٓ أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٞ
مَّا تُوعَدُونَ ﴿١٠٩﴾ إِنَّهُۥ يَعۡلَمُ ٱلۡجَهۡرَ مِنَ ٱلۡقَوۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡتُمُونَ ﴿١١٠﴾
وَإِنۡ أَدۡرِي لَعَلَّهُۥ فِتۡنَةٞ لَّكُمۡ وَمَتَـٰعٌ إِلَىٰ حِينٖ ﴿١١١﴾ قَـٰلَ
رَبِّ ٱحۡكُم بِٱلۡحَقِّۗ وَرَبُّنَا ٱلرَّحۡمَـٰنُ ٱلۡمُسۡتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١١٢﴾

سُوۡرَۃُ الأنبیَاءُ آیات 105 تا 112

اور ہم نے نصیحت کی کتاب یعنی تورات کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے(105)عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں اللہ کے حکموں کی تبلیغ ہے(106)اور اے محمدؐ ہم نے تم کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے(107)کہہ دو کہ مجھ پر اللہ کی طرف سے یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود خدائے واحد ہے تو تم کو چاہئے کہ فرمانبردار بن جاؤ(108)اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں احکام الہٰی سے آگاہ کر دیا ہے۔اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ عن قریب آنے والی ہے یا اس کا وقت دور ہے(109)اور جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے(110)اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک تم اس سے فائدہ اٹھاتے رہو (111)پیغمبرؐ نے کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اسی سے ان باتوں

میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے(112)
ماعلینا الاالبلاغ o

نعت رسول مقبول □ جناب محمد افضل نوشاہی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول □

دل میں ہو یاد تیری گوشہ تنہائی ہو
پھر تو خَلوت میں عجب انجمن آرائی
ہو
یہی منظور تھا قُدرت کو کہ سایہ نہ
بنے
ایسے یکتا کے لئے ایسی ہی یکتائی
ہو
آج جو عیب کسی پر نہیں کھُلنے
دیتے
کب وہ چاہیں گے میری حشر میں
رُسوائی ہو
بند جب خواب اَجل سے ہوں حسن کی
آنکھیں
اُس کی نظروں میں تیرا جلوہ زیبائی
ہو

سوالات

محکمہ جات ہائر ایجوکیشن، ٹرانسپورٹ اور لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات ہائر ایجوکیشن، ٹرانسپورٹ اور امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال نمبر 3523 محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3765 ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔ ان کی درخواست آئی ہوئی ہے کہ اس سوال کو pending کیا جائے لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 5947 محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب امجد علی جاوید کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر سوال نمبر 6455 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ جانوروں کی سرجری اور داخل کرنے کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ویٹرنری ہسپتالوں میں جانوروں کی سرجری اور انہیں داخل کرنے کی سہولت کس کس ہسپتال میں ہے؟

ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کون کون سی missing facilities ہیں؟

ج کیا حکومت ان تمام ہسپتالوں کی missing facilities کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال میں جانوروں کی سرجری اور داخل کرنے کی کوئی سہولت موجود نہ ہے۔

ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں مندرجہ ذیل facilities missing ہیں

ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی عمارتیں خستہ حالی کا شکار ہیں۔
چار دیواری نہ ہے۔
کچھ اداروں میں بجلی کی سہولت میسر نہ ہے۔
جدید آلات جیسے الٹرا ساؤنڈ مشین، ایکسرے مشین اور دوسرے آلات کی عدم دستیابی۔
موبائل ویٹرنری ڈسپنسری کی عدم دستیابی۔
ویکسین کو سٹور کرنے کے لئے فریزر ریفریجریٹر کی کمی۔

ج جی ہاں

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر محکمہ ٹرانسپورٹ کے سوالات بھی آج کے ایجنڈے پر ہیں تو میں آپ کی وساطت سے گوش گزار کرنا چاہوں گا کہ محکمہ نے ٹرانسپورٹ کے جو کرایہ جات fix کئے ہیں---

جناب سپیکر امجد علی جاوید صاحب آپ اپنے سوال سے متعلق ضمنی سوال پوچھیں۔محکمہ ٹرانسپورٹ سے متعلق بات بعد میں کیجئے گا۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں ضمنی سوال کرنے سے پہلے پوائنٹ آف آرڈر پر محکمہ ٹرانسپورٹ سے متعلق ایک بات عرض کرنی چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر نہیں،فی الحال آپ صرف اپنے سوال سے متعلق ضمنی سوال کریں۔محکمہ ٹرانسپورٹ سے متعلق آپ کی بات بعد میں سُن لیں گے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر جی،بہتر ہے۔سوال کے جز الف میں پوچھا گیا ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ویٹرنری ہسپتالوں میں جانوروں کی سرجری اور انہیں داخل کرنے کی سہولت کس کس ہسپتال میں ہے؟ اس کے جواب میں کہا گیا ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال میں جانوروں کی سرجری اور داخل کرنے کی کوئی سہولت موجود نہ ہے۔میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر ضلع کے اندر کہیں پر جانوروں کی سرجری کی ضرورت پیش آجائے تو پھر اس کا کیا ہے؟

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین جناب سپیکر پنجاب کے ویٹرنری ہسپتالوں میں جانوروں کو کرنے کی سہولت کسی جگہ پر بھی موجود نہیں ہے۔حکومت نے اس حوالے سے کچھ نئے لئے ہیں اور میں وہ آپ کے گوش گزار کرنا چاہوں گا ہم نے ایک نئی چیز کروائی ہے۔ جانور کو ہسپتال میں لانا خاصا مشکل کام اور بڑا تکلیف دہ عمل ہے۔حکومت نے کے قریب موبائل ڈسپنسریاں اور پانچ ہزار کے قریب موبائل موٹر سائیکلیں کی ہیں۔جب معزز ممبر نے سوال کیا تو اس وقت یہ منصوبہ ! تھا لیکن آج جب میں ایوان میں بات کر رہا ہوں تو الحمدللہ چار ہزار کے قریب موٹر سائیکلیں "میں پہنچ چکی ہیں۔ کے قریب ڈبل کیبن وینیں # اپنا کام کر رہی ہیں۔ہم ہسپتال میں# " # کو کرتے ہیں۔ہم چاہتے ہیں کہ جانوروں کو ! پر یہ سہولت دی جائے اور وہیں پر اس کے علاج کے لئے سارے انتظامات کئے جائیں۔

جناب سپیکر اس میں تھوڑا سا مزید اضافہ کر لیں۔لوگوں کو اس کے فون نمبر سے آگاہ کریں تاکہ انہیں رابطہ کرنے میں آسانی ہو۔

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین جناب سپیکر اس حوالے سے محکمہ لائیو سٹاک کا ٹول فری نمبر ہے جو ہم نے# ! کیا ہے ہم اس فون نمبر کی بھی کر رہے ہیں میں ریکارڈ پر لانے کے لئے بتا دیتا ہوں کہ یہ نمبر $ ہے۔اس ٹول فری نمبر پر کوئی آدمی کرے گا تو اسے اس کے ! پر یہ # "دینے کی پوری کوشش کی جائے گی۔اس کو& % کرنے کے لئے بھی ہم نے ایک % بنایا ہے ہم نے * () 'کے ساتھ مل کر ایک # کروایا ہے۔ ہمارے علم میں ہوتا ہے کہ کون بندہ کس جگہ پر گیا ہے۔اب تک ہمارے اس سسٹم میں سات کروڑ جانور آ چکے ہیں کوئی بھی آدمی اپنے موبائل پر& % کر سکتا ہے کہ کون سا بندہ کس گاؤں میں گیا تھا؟انہوں نے ٹوبہ ٹیک سنگھ کی بات کی،ٹوبہ کے کسی موضع کا بتائیں گے تو ہمارا ڈیپارٹمنٹ ان کو بتا سکے گا یہ ابھی & کریں تو اُن کے پاس سسٹم آ جائے گا کہ فلاں نامی بندہ یا کسی اور علاج کے لئے گیا اور کتنے جانوروں کو کیا تھا۔ ہمارے یہ ہوتے ہیں ایک محکمہ کو آتا ہے جس سے ہم وہ پورا کر رہے ہیں، ایک ہمارے# کو جاتا ہے اور ایک جانوروں کے مالک کو جاتا ہے کہ اگر اُس نے یا جانور چیک کئے ہیں یا کی ہے اور وہ ہمارے میں جانور بتا رہا ہے تو جب اردو میں مالک کو جائے گا تو وہ اُس کو فوری طور پر واپس کر سکتا ہے کہ اُس نے میرے ایک جانور کو دیکھا ہے جبکہ میں جانور ڈال رہا ہے۔ہم نے ایک # کرایا ہے جو انشاء اللہ بڑی کامیابی کے ساتھ رواں دواں ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر یہ جواب میرے ضمنی سوال کا نہیں ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ محکمہ میں بڑی % ہیں،

بڑا کام ہوا ہے اور سیکرٹری صاحب نے اس میں بڑی محنت کی ہے لیکن میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ان کی سرجری کی سہولت ہے یا نہیں؟

جناب سپیکر جی، وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال

یٰسین جناب سپیکر میرے پاس ساری موجود ہے۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ

میں کے قریب ہسپتال ہیں، کے

قریب ڈسپنسریاں ہیں اُن میں درجہ بدرجہ سہولتیں موجود ہیں۔ ہم نے اس وقت + + ! پر "کیا ہوا ہے۔ ہم

نے جو نیا # کرایا ہوا ہے اُس میں یہ # "کی ہوئی

ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر وزیر موصوف یہ بتا دیں کہ +

! کے اندر جانوروں کی سرجری کی سہولت ہے؟

میاں طارق محمود جناب سپیکر جانوروں کی سرجری کا

ہونا چاہئے۔ کسی جانور کی ٹانگ ٹوٹ جاتی ہے اس کے علاوہ اور بھی بڑے مسئلے ہیں تو یہ کوئی جواب نہیں ہے۔ جانوروں کے ہسپتالوں میں باقاعدہ طور پر آپریشن تھیٹر ہونے چاہئیں کیونکہ جانور بھی وہی چیز ہیں جیسے انسان ہیں لہٰذا یہ کوئی جواب نہیں ہے۔ اگر کسی بھینس نے بیس پچیس سال دودھ دے کر اپنے مالک کی خدمت کی ہے اور اُس کے بعد اُس کی ٹانگ اگر "ہو

جائے اور اُسے سلاٹر کر دیں اگر یہ بات ٹھیک ہے تو ایوان کو بتا دیں؟

جناب سپیکر نہیں، نہیں۔ ایسی پالیسی آ سکتی ہے اور نہ کوئی کر سکتا ہے۔

جی، وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال

یٰسین جناب سپیکر میں نے کوشش کی ہے کہ میں یہ چیز بڑی تفصیل سے

بتاؤں۔ آپ اس وقت جج ہیں تو یہ کہنا کہ یہ کوئی جواب نہیں ہے، کیا یہ مناسب ہے؟ اس سے زیادہ تفصیل میں کیا بتاؤں کہ جو سوال پوچھا گیا ہے میں تو اُس سے اگلی تفصیل بھی بتا رہا ہوں۔

جناب سپیکر ابھی میاں طارق محمود نے بھی ایک بات پوچھی تو انسانوں اور جانوروں کے میں فرق ہوتا ہے۔ انسان اشرف المخلوقات ہے اُس کی جان بچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے اس میں پیسوں کا خیال نہیں رکھا جاتا اور # اسی طرح ہوتا ہے جبکہ جانور کو اور طریقے سے کیا جاتا ہے اور اگر اُس پر اتنے زیادہ اخراجات آ جائیں جو جانور کی قیمت سے زیادہ ہوں تو اُس پر یہ ! , نہیں کیا جاتا۔ اس کا یہی جواب بنتا ہے اور اگر یہ اس پر بھی مطمئن نہیں ہوتے تو پھر آپ جج ہیں۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر باہر کے ملکوں میں انسان سے زیادہ جانوروں کا خیال رکھا جاتا ہے۔

جناب سپیکر آپ اس سے اختلاف کرتے ہیں کہ انسان اشرف المخلوقات نہیں ہیں؟

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر میں یہ بات نہیں کر رہا۔

جناب سپیکر جی، بہت شکریہ۔ جی، اگلا ضمنی سوال۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر ابھی تک پہلے ضمنی سوال کا جواب نہیں آیا۔ ہاں یا ناں میں جواب دے دیں۔

جناب سپیکر انہوں نے جواب دے دیا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر جز ب کے حوالے سے میں نے پوچھا ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ویٹرنری ڈسپنسریوں میں کون کون سی " ہیں؟ ان کے جواب کے مطابق چاردیواری نہ ہے، کچھ اداروں میں بجلی کی سہولت نہ ہے، جدید آلات جیسے الٹراساؤنڈ مشین، ایکسرے مشین اور دوسرے آلات کی عدم دستیابی، موبائل ویٹرنری ڈسپنسری کی عدم دستیابی، ویکسین کو سٹور کرنے کے لئے فریزر، ریفریجریٹر کی کمی وغیرہ۔ ہم ان ڈسپنسریوں سے جو بڑا کام لے رہے ہیں وہ جانوروں کی آگے نسل کشی ہے تو اگر ویکسین کو سٹور کرنے کے لئے ریفریجریٹر نہیں ہیں تو کیسے سٹور ہو رہی ہوگی؟

جناب سپیکر جی، وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال

یٰسین جناب سپیکر یہ سوال اپریل میں ہوا ہے اور اس کا جواب جون

کو آیا ہے۔ میرا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ایک سال کا ٹائم گزر گیا تو اب میں اس سوال سے ہٹ کر عرض کروں گا اور دونوں طرف کے ممبران میرے لئے بڑے ہی قابل احترام ہیں۔مجھے اس ایوان میں میں بھی آنے کا اتفاق ہوا، میں $ میں ایم این اے بھی تھا تو میں ایک عرض ضرور کروں گا کہ یہ . ۔عوام کے لئے ہوتا ہے تو اس کو کتنا کر دیا گیا کہ ہم باہر بیٹھے سُن رہے ہوتے ہیں کہ کوئی بھی پارلیمانی سیکرٹری یا وزیر اس کو ڈنگ ٹپاؤ کے طور پر ! کر رہا ہے کیونکہ یہاں پر اتنے ضمنی سوال کئے جاتے ہیں جبکہ قومی اسمبلی میں کسی کی جرأت نہیں ہوتی کہ کوئی / کرے، سے "& +پر سوال کریں تو بہت اچھی بات ہے مگر صرف یہ کہنا کہ یہ جواب پورا نہیں ہے تو یہ بات مناسب نہیں ہے آپ ہیں تو آپ اس کا نوٹس لیا کریں۔ اب میں اس سوال کی طرف آتا ہوں کہ ایک سال میں اس میں کیا کیا ہوا ہے؟

جناب سپیکر میاں صاحب میں نے تو بڑے نوٹس لئے ہیں آپ کہہ رہے ہیں کہ میں نوٹس نہیں لیتا؟

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال

یٰسین جناب سپیکر میرے دل میں ایک بات تھی وہ میں نے کر دی ہے۔ یہاں پر جو " کی بات ہوئی تھی کہ فریزر اور فریج نہیں دی گئی۔ یہ سوال آنے کے بعد فریزر اور فریج مختلف جگہوں پر دے دی گئی ہیں۔ ان ہسپتالوں میں سے $ ہسپتالوں کی یہ " تھیں کیونکہ ہم پر یہ واجب ہے کہ ایوان میں کوئی بات کریں تو بالکل ٹھیک بات کریں چاہے وہ بات ہمارے خلاف بھی جائے تو " ان $ ہسپتالوں میں جہاں پر بجلی کے

کنکشن نہیں تھے وہ بھی الحمدللہ ہوئے ہیں اور وہاں پر بجلی کی اتنی زیادہ ضرورت بھی نہیں ہوتی۔ اگر # ! دیکھا جائے تو گاؤں میں کوئی ویٹرنری سنٹر بنتا ہے تو وہاں پر شام کی "% ہی نہیں ہے لیکن پھر بھی ہم نے وہاں پر بجلی کا کنکشن کرا دیا ہے۔ کے قریب فریزر دیئے گئے ہیں اور ان کے ساتھ بجلی کی گئی ہے۔ پیر محل اور گوجرہ میں !

+پردو موبائل ڈسپنسریاں ! کر دی گئی ہیں۔ یہاں پر جو بات ہوئی تھی کہ موبائل ڈسپنسریاں، ویٹرنری سنٹر کا ہو سکتی ہیں؟ میں ذمہ داری سے کہتا ہوں کہ بالکل ہو سکتی ہیں کیونکہ ویٹرنری ڈاکٹر ساتھ ہوتا ہے، اُن کا اسسٹنٹ ساتھ ہوتا ہے تو یہ موبائل ڈسپنسریاں، ویٹرنری سنٹر کا ہو سکتی ہیں۔ ہم نے ٹوبہ ٹیک سنگھ کے لئے 0 & + کی ہیں جو صرف ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حد تک + دیں ! گی۔ اسی طرح سے اس پورے ضلع میں کے ہسپتالوں میں # + 1 یا "% کا ابھی کچھ نہیں ہوا کیونکہ یہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کا ہے تو اُن کو فنڈز دے دیئے گئے ہیں اُمید ہے کہ جون تک یہ #1 +اور دیگر چیزیں بھی ! ہو جائیں گی۔

جناب محمد ناصر چیمہ جناب سپیکر ٹوبہ ٹیک سنگھ کے متعلق جو جواب آیا ہے وہ بڑا مایوس کن ہے۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ فیصل آباد کا حصہ تھا اور یہ تین ضلع انگریز دور میں لائیو سٹاک کی بنیاد پر ہی آباد ہوئے تھے اگر اُدھر یہ حال ہے تو پھر پنجاب کا کیا حال ہو گا؟

جناب سپیکر آپ ضمنی سوال کریں۔ ایسے نہ کریں۔ آپ اس سے متعلقہ ضمنی سوال کیجئے گا۔

جناب محمد ناصر چیمہ جناب سپیکر باقاعدہ وہاں جانور داخل ہو رہے ہیں۔

جناب سپیکر آپ اس کے لئے طریق کار کے مطابق علیحدہ کوئی تحریک لائیں۔ ان کے نوٹس میں آگیا ہے تو وہ اسے دیکھ لیں گے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میرے بھائی نے جو بات کی ہے وہ منسٹر صاحب کی بات سے کر رہی ہے۔

جناب سپیکر آپ ضمنی سوال کریں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں کہ وہاں پر موبائل فراہم کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے جز ب کے سیریل نمبر میں کہا ہے کہ الٹرا ساؤنڈ مشین، ایکسرے مشین اور دوسرے آلات کی عدم دستیابی ہے۔ منسٹر صاحب فرما دیں کہ کیا اب یہ چیزیں آ گئی ہیں یا یہ موبائل ڈسپنسریوں میں کام کر رہی ہیں؟

جناب سپیکر جی، وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یسین جناب سپیکر ان کا ضمنی سوال بڑا ہے کہ یہ مشینیں بالکل نہیں آئیں۔میں دوسرے آلات کی بات نہیں کرتا لیکن پنجاب کے جتنے بھی ہسپتال ہیں ان میں الٹرا ساؤنڈ اور ایکسرے مشینیں نہیں ہیں۔ یہ ہسپتالوں میں نہیں ہوتیں۔ آپ خود وزیر رہے ہیں اور آپ کو اس چیز کا پتا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر اگر پروگرام ہے تو یہ کب تک فراہم کر دیں گے؟

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین جناب سپیکر یہ ابھی ہسپتالوں میں نہیں ہیں۔ ہم نے ابھی موبائل ڈسپنسریوں پر " کیا ہے کہ ان کو بہتر کیا جائے۔ یہ سہولت ویٹرنری یونیورسٹی اور اس کی مختلف ڈویژنز کی برانچوں میں ہے۔ ابھی ہسپتالوں میں اس سہولت کا گورنمنٹ نہیں سوچ رہی۔

جناب سپیکر جی، ٹھیک ہے۔اگلا سوال نمبر ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔ ان کے اس سوال کو !کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2 محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو" ! کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ خدیجہ عمر کا ہے۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ معزز ممبر نے محترمہ خدیجہ عمر کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع گجرات میں واقع ویٹرنری ہسپتال میں ایمرجنسی کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ خدیجہ عمر کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ ضلع گجرات میں واقع ویٹرنری ہسپتال ڈسپنسری میں شام یا رات کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت نہ ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع گجرات کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال ڈسپنسری میں بیمار جانور داخل کرنے کی سہولت نہ ہے؟

ج کیا حکومت ویٹرنری ہسپتال میں شام کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت دینے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین

الف جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع گجرات میں واقع ویٹرنری ہسپتال ڈسپنسری میں شام یا رات کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت نہ ہے۔

ب ہاں یہ بھی درست ہے کہ ضلع گجرات کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال ڈسپنسری میں بیمار جانور داخل کرنے کی سہولت نہ ہے۔

ج اس ضمن میں حکومت کی طرف سے کوئی پالیسی زیر غور نہ ہے کیونکہ ہسپتالوں کے اوقات صبح $ سے بجے سہ پہر تک

ہیں نیز شام کے اوقات میں کوئی ویٹرنری ڈاکٹر ویٹرنری اسسٹنٹ تعینات نہ ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر مرادراس جناب سپیکر جز الف میں پوچھا گیا تھا کہ کیا یہ درست ہے کہ ضلع گجرات میں واقع ویٹرنری ہسپتال ڈسپنسری میں شام یا رات کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت نہ ہے؟ گورنمنٹ نے جواب دیا کہ جی ہاں درست ہے کہ یہاں کوئی ایمرجنسی نہیں ہے اور نہ اس کی کوئی ہیں۔

جناب سپیکر جز ب میں پوچھا گیا ہے کہ کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع گجرات کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال ڈسپنسری میں بیمار جانور داخل کرنے کی سہولت نہ ہے؟ میرا یہاں پر بنیادی سوال یہ ہے کہ اگر آپ جز ج میں دیکھیں کہ صبح $ بجے سے لے کر بجے تک جانوروں کو لایا جا سکتا ہے۔ اگر بجے جانور بیمار ہو جائے تو اس کے لئے وہاں پر کوئی ڈاکٹر نہیں اور نہ کوئی ایمرجنسی ہے اس کے لئے کیا کیا جائے گا؟

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین جناب سپیکر میرے معزز ساتھی کا سوال بڑا ہے۔ میں عرض کرتا ہوں کہ گجرات میں گجرات، کھاریاں اور سرائے عالمگیر تحصیلیں ہیں۔ ان تینوں جگہوں پر موبائل ڈسپنسریاں "ہیں۔ میں نے پہلے عرض کی ہے کہ محکمہ لائیو سٹاک نے اس پر بڑا کام کیا ہے۔ میں صرف گجرات کی حد تک بات کرتا ہوں کہ ہم نے ایک سو کے قریب موٹر بائیکس کے ذریعے ایک فون کال پر ! پر سہولت دینے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس کے علاوہ " کی بات کی گئی ہے تو میں " % " % کہہ چکا ہوں کہ وہ سہولت نہیں ہے کہ جانوروں کو کیا جائے۔ اس کے لئے ہمارے پاس سسٹم ہے کہ اگر تین بجے کے بعد کسی کو کوئی ایمرجنسی پیش آتی ہے یا کسی کا جانور تکلیف میں آتا ہے تو وہ ایک فون کال کر لیں تو ان کے ! پر اگر موبائل وین کی ضرورت ہے تو وہ پہنچ جائے گی نہیں تو موٹر بائیک پر ہمارا اہلکار پہنچ جائے گا اور اس جانور کو

وہیں دے دے گا۔یہ آسان طریقہ ہے اور ہم نے اس کا تجربہ بھی کیا ہے کہ اگر کسی جانور کو جو تکلیف میں ہے اس کو دور دراز علاقہ سے ہسپتال میں لایا جائے ، یہ اچھا خاصا مشکل کام ہے ، اس پر پیسے بھی زیادہ لگتے ہیں۔ اس میں پیسے بھی کم لگتے ہیں اور سہولت بھی زیادہ ہے کیونکہ ! پر جاکر دی جاتی ہے۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر میرا دوسرا ضمنی سوال ہے کہ اگر جانور کو سرجری کی ضرورت ہے تو بائیک والا اہلکار ایسا کر سکے گا اور نہ گاڑی والا اسے % کر سکے گا۔میرا صرف یہ سوال ہے کہ ان ہسپتالوں کے اندر ہم کیوں ایمرجنسی نہیں بنا رہے یا کیوں نہیں بڑھا رہے ؟

جناب سپیکر انہوں نے پہلے اس کا جواب دے دیا ہے کہ ایمرجنسی سروس ہمارے پاس موجود ہے۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر یہاں پر لکھا ہوا ہے کہ نہیں ہے۔

جناب سپیکر آپ ایسے نہ کریں۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر میں پوچھ رہا ہوں کہ ان ہسپتالوں کو ہم کیوں بہتر نہیں کر رہے ؟

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین جناب سپیکر میں نے عرض کی ہے کہ جانوروں کی بیماری کے حوالے سے جو ایمرجنسی آتی ہے وہ انسانوں کی ایمرجنسی سے تھوڑی مختلف ہوتی ہے۔ اس میں کر لیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو جانور پالتے ہیں ان کا اپنا تجربہ ہوتا ہے۔اس کے علاوہ ہر گاؤں میں ہم نے یہ سہولت دی ہے جہاں کہیں ہمیں یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس جانور کو آپریشن کی ضرورت ہے تو اس کے لئے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر پر ویٹرنری یونیورسٹی کے ساتھ ہسپتال موجود ہے وہاں سرجری کی سہولت موجود ہے اس لئے سرجری کے لئے جانور کو وہاں پر لے کر جایا جاتا ہے مگر # !ہمارے معاشرے میں ایسا ہوتا ہے کہ ہمارے ڈاکٹر اتنے ماہر ہیں کہ وہ چھوٹی موٹی سرجری خود کر لیتے ہیں۔

جناب سپیکر اس کے علاوہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ جانوروں میں میجر سرجری کی نوبت نہیں آتی۔ اس کو دیکھا جاتا ہے کہ یہ ! تو نہیں ہے 1 % یہ سسٹم اسی طرح ہے کہ ہر ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں ویٹرنری یونیورسٹی کا ایک سب کیمپس موجود ہے وہاں بھی یہ تمام سہولتیں جو سوال میں پوچھی گئی ہیں کہ الٹرا ساؤنڈ موجود ہے، ایکسرے موجود ہے اور سرجری کرنے کی " موجود ہیں یا نہیں ہیں تو وہ وہاں پر دی جاتی ہیں۔ اگر بہت ضرورت ہوتی ہے تو یہ سروسز وہاں !کی جاتی ہیں۔

چودھری طاہر احمد سندھو ایڈووکیٹ جناب سپیکر منسٹر صاحب نے فرمایا ہے کہ موٹر بائیکس اور گاڑیاں بھی جانوروں کے ایمرجنسی علاج معالجہ کے لئے جاتی ہیں۔ مجھے میرے بھائی بتادیں کہ کس جگہ پر انہوں نے چیک کیا ہے۔ اگر موٹر بائیکس اور گاڑیاں جاتی ہیں تو ہمیں بھی نظر آجاتیں۔ انہوں نے کس جگہ پر چیکنگ کی ہے۔ کیا یہ # + ! "% 1 یہ دے رہے ہیں؟

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین جناب سپیکر ضمنی سوال، اصل سوال سے متعلقہ ہوتا ہے۔ یہ ضمنی سوال نہیں ہے لیکن یہ میرے بھائی ہیں اس لئے میں ! کر دیتا ہوں کہ میں پوری ذمہ داری سے کہتا ہوں کہ میرے پاس اس وقت ان گاڑیوں کی تصاویر ہیں۔ یہ میرے پاس تشریف لائیں میں ان کو دکھاتا ہوں کہ چار ہزار کے قریب موٹر بائیکس تقسیم کی جا چکی ہیں۔

جناب سپیکر اصل میں چودھری صاحب بعد میں آئے ہیں۔ آپ نے اس سوال کا جواب پہلے دیا ہوا تھا اس لئے ان کو تھوڑی سی اس معاملے میں غلطی ہوئی ہے۔ آپ ان کو تھوڑا سا بتادیں کہ ہمارا سٹاف کس طرح موٹر بائیکس پر کام کر رہا ہے۔

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین جناب سپیکر انہوں نے مجھ سے سوال کیا ہے کہ کیا میں ذمہ داری سے کہہ رہا ہوں تو میں یہ دہراتا ہوں کہ میں

ذمہ داری سے کہہ رہا ہوں کہ ہمارے پاس گاڑیاں ہیں جن کی تصاویر میرے پاس ہیں، وہ تفصیل میرے پاس نہیں ہے کہ کون سی وین کون سے ضلع میں # ! کی گئی ہے۔ میرے پاس پورا ہے۔ اگر یہ تشریف لائیں تو میں ان کو وہ دے سکتا ہوں کہ ہم پانچ ہزار میں سے چار ہزار موٹر بائیکس تقسیم کر چکے ہیں۔ ان کی ضلع وار تقسیم کا ریکارڈ بھی موجود ہے اور ایک سو گاڑیاں بھی تقسیم ہو چکی ہیں۔ یہ گاڑیاں نئی نہیں ہیں بلکہ پرانی گاڑیوں کو پیلا رنگ کر کے لائیو سٹاک کے مونوگرام بنا کر چلایا ہے۔ ان کا پورا ریکارڈ ہمارے پاس موجود ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی تفصیل جاننا چاہیں کہ کون سے نمبر کی گاڑی کہاں چل رہی ہے تو وہ بھی ہمارے پاس ہے۔ وہ بھی میں ان کو دے سکتا ہوں اور میں ان کو دینے کا +ہوں۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر یہ مجھے بتا دیں کہ جب کسی کا جانور بیمار ہو جائے تو وہ کہاں پر جائے گا؟

جناب سپیکر ڈاکٹر صاحب اپنے اپنے علاقوں کا سب کو پتا ہے۔ آپ ان کی بات سننے دیں۔

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین جناب سپیکر میں نے پہلے بھی ٹول فری نمبر بتایا ہے اور اب دوبارہ بتا دیتا ہوں وہ نمبر $ ہے۔

جناب سپیکر منسٹر صاحب اس کو کسی اخبار میں دیں اس کو مشتہر کروائیں۔

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین جناب سپیکر گجرات کے لوگ اگر فون کریں تو انشاءاللہ ان کو ! ملے گا۔۔۔

جناب سپیکر منسٹر صاحب بہت شکریہ۔ اگلا سوال جناب امجد علی جاوید کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میرا سوال نمبر $ ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ کالجز میں بوائز سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی ٹریننگ سے متعلقہ تفصیلات

$ جناب امجد علی جاوید کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ ۔

الف کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے تمام کالجز میں بوائز سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی تربیت دی جاتی ہے ؟

ب اگر جواب اثبات میں ہے تو سال ۔ کو ان کالجز کے طلباء نے کس کس جگہ اور علاقے میں کیمپ لگائے اور ٹریننگ دی گئی،تفصیلات فراہم کریں؟

ج جن اساتذہ اور بچوں نے ان کیمپس میں شرکت کی، ان کی تفصیلات فراہم کی جائیں، ان کیمپس پر کتنے اخراجات ہوئے اور کس مد سے ادا کئے گئے ، تفصیلات فراہم کی جائیں؟

د کیا یہ بھی درست ہے کہ ہر کالج میں بوائز سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی ٹریننگ کے لئے اساتذہ کی ڈیوٹی لگائی گئی کیا یہ اساتذہ اس کام کے لئے کوالیفائیڈ ہیں اور مذکورہ شعبہ میں ان کے پاس تجربہ موجود ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ

الف جن کالجز میں بوائز سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی تربیت دی جاتی ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے

- گورنمنٹ میونسپل پوسٹ گریجویٹ کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ۔
- گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج گوجرہ۔
- گورنمنٹ پی ایس ٹی پوسٹ گریجویٹ کالج کمالیہ۔

- گورنمنٹ ڈگری کالج موروثی پور۔
- گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹوبہ ٹیک سنگھ
- گورنمنٹ کالج برائے خواتین گوجرہ۔

ب ان طلباء نے مختلف علاقوں میں کیمپ لگائے جن کی تفصیل درج ذیل ہے

- جنرل بس سٹینڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ - ریلوے سٹیشن ٹوبہ ٹیک سنگھ
- رجانہ چوک - تھانہ موڑ کمالیہ
- جنرل بس سٹینڈ گوجرہ - اڈا پھلور

ج اساتذہ کی تفصیل۔

- عامر ذوالفقار - عمران ساجد
- منظور احمد عادل - محمد طفیل
- محمد ثقلین - اسد جاوید
- 2- محمد ماجد $- محمد بلال۔

بچوں کی تفصیل۔
محسن علی، صفدر اشرف، محمد ہارون، علی حسن، سید جاوید، عبدالباسط، عطاء اللہ، محمد عامر ، وقار علی، طلحہ غنی، محمد عاقب، کاشف علی، ارسلان رشید، محمد وقاص، طیب علی، محمد عرفان، محمد سہیب، محمد ندیم، احسن اصغر، رحمان علی، صہیب علی،محمد زبیر، محمد مزمل۔
یہ کیمپس ہر کالج نے رضا کارانہ طور پر لگائے اور ان پر کوئی اخراجات نہیں ہوئے۔

د ہر کالج میں بوائز سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی ٹریننگ کے لئے اساتذہ کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے اور وہ اپنے شعبہ میں کوالیفائیڈ ہیں اور ان کے پاس اس کام کے لئے تجربہ موجود ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے تمام کالجز میں بوائز سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی تربیت دی جاتی ہے، یہ میرا سوال ہے اور اس سوال کے جواب میں چھ کالجز کے نام لکھ دیئے گئے ہیں۔ جن کالجز میں بوائز سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی تربیت دی جاتی ہے۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پندرہ کالجز ہیں، جن میں گیارہ جنرل ایجوکیشن اور چار کامرس کالجز ہیں۔ سوال میرا صرف یہ ہے کہ کیا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے تمام کالجز میں بوائز سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی تربیت دی جاتی ہے، کیا یہ اس کا 1 ہے؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحبہ بتائیں

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ۔ جناب سپیکر انہوں نے جو سوال پوچھا تھا کہ کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے تمام کالجز میں بوائز سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی تربیت دی جاتی ہے تو تمام کالجز میں تربیت نہیں دی جاتی بلکہ ان میں سے جن چھ کالجز میں تربیت دی جاتی ہے ان کی تفصیل یہاں بتا دی گئی ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر چلیں، انہوں نے جو جواب دیا ہے اس پر تو میں بات نہیں کرتا میں آگے آجاتا ہوں کیونکہ جواب تو یہ نہیں بنتا تھا بلکہ جواب تو یہ تھا کہ ان تمام کالجز میں تربیت نہیں دی جاتی۔

جناب سپیکر امجد صاحب آپ سوال بھی تو دیکھیں کہ کیا لکھا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں نے تو تمام کالجز کا پوچھا ہے ناں؟

جناب سپیکر مہربانی کریں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر اس سوال کے جز ب میں پوچھا گیا ہے کہ اگر جواب اثبات میں ہے تو سال ۔ کو ان کالجز کے طلباء نے کس کس جگہ اور علاقے میں کیمپ لگائے اور کیا ٹریننگ دی گئی، تفصیلات فراہم کریں؟ اس کے جواب میں چھ جگہیں لکھ دی گئی ہیں جن اردگرد جگہوں کے انہیں نام آتے تھے ان کے نام لکھ دیئے گئے ہیں۔ چلیں، اسی بات کو مان

لیتے ہیں کہ ایسا ہی کیا گیا ہوگا تو ان کو ٹریننگ کیا کروائی گئی ہے اس کی تفصیلات فراہم کردیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ جناب سپیکر میں کالجز کے طلباء نے مختلف علاقوں میں ڈینگی آگاہی کے لئے کیمپس لگائے جن میں ریلوے سٹیشن ٹوبہ ٹیک سنگھ، جنرل بس سٹینڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ، صدر بازار، کمیٹی باغ اور ضلع کچہری وغیرہ شامل ہیں، اس کے علاوہ رجانہ چوک، بس سٹینڈ کمالیہ، بس سٹینڈ گوجرہ، ریلوے سٹیشن گوجرہ، سندھیانوالہ غوثیہ چوک اور پیر محل وغیرہ جبکہ گرلز نے اپنے کیمپس کالجز کے اندر ہی لگائے ہیں۔ اسی طرح سے سال میں جھنگ کے کچھ علاقوں میں سیلاب آیا تو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے کالجز میں بوائز سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ پر مشتمل طلباء و طالبات نے ریلیف کیمپ قائم کئے اور ان میں مختلف کھانے پینے کی اشیاء، بستر وغیرہ سیلاب متاثرین کو فراہم کئے۔ ان میں گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹوبہ ٹیک سنگھ، گورنمنٹ کالج برائے خواتین گوجرہ، گورنمنٹ پی ایس)) پوسٹ گریجویٹ کالج کمالیہ اور گورنمنٹ میونسپل پوسٹ گریجویٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ خاص طور پر شامل ہیں۔ اسی سال میں شمالی وزیرستان کے آئی ڈی پیز کے لئے ضلع بھر کے کالجز نے امدادی کیمپ لگائے اور ان کے لئے لاکھوں روپے کی خطیر رقم جمع کرکے وزیر اعلیٰ پنجاب کے ریلیف فنڈ میں جمع کروائی۔ اس طرح سے ان سرگرمیوں میں بوائز سکاؤٹ اور گرلز سکاؤٹ نے بھرپور کردار ادا کیا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر یہ محکمہ تعلیم ہے جہاں نسل نو تیار ہوتی ہے۔ یہ کب تک ہم اپنے آپ کو جھوٹ بول کر دھوکا دیتے رہیں گے یہ جو تفصیل دی گئی ہے میں ٹوبہ ٹیک سنگھ کا رہائشی ہوں۔ میں اسی شہر میں رہتا ہوں میں نے کہیں کوئی کیمپ دیکھا ہے اور نہ ہی کوئی کیمپ لگایا گیا ہے۔

جناب سپیکر امجد صاحب آپ یہاں موجود تھے ان دنوں میں کہیں ملک سے باہر تو نہیں گئے ہوئے تھے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر جو پارلیمانی سیکرٹری صاحبہ نے فرمایا ہے کہ یہ حکومت کا ایک گیا جس کے مطابق پیسے اکٹھے

کر کے سیلاب زدگان کو بھیجیں اور کالج والوں نے چندہ اکٹھا کر کے بھیج دیا۔بوائز سکاؤٹ اورگرلز گائیڈ کی ٹریننگ کے لئے باقاعدہ %& ! ہوتا ہے اور کہیں دوسرے علاقوں میں لے جاکر ! کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ یہ وہ ٹریننگ ہوتی ہے۔ یہاں جواب میں ان شرکاء کے نام لکھ دیئے گئے ہیں یہ کالجز میں بچے ہیں جن کے نام دیئے گئے ہیں یعنی ان کالجز میں ان طلباء کو گرلز گائیڈ اور بوائز سکاؤٹس کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ یہ جواب خود بول رہا ہے کہ یہ صرف یہاں بتانے کے لئے لکھ دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر میری گزارش یہ ہے کہ ہم یہاں سوال اس لئے دیتے ہیں تاکہ ہم اپنے معاملات کی تصحیح کر لیں۔ اگر ہم نے خود فریبی میں ہی رہنا ہے اور صحیح بات نہیں کرنی تو پھر تصحیح کیسے ہو گی؟

جناب سپیکر امجد صاحب کیا انہوں نے غلط بات کر دی ہے جو کہ آپ کی اور ہماری سمجھ میں نہیں آرہی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ

جناب سپیکر جو گرلز اور بوائز سکاؤٹس کو ٹریننگ دی جاتی ہے وہ سول ڈیفنس اور ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے توسط سے دی جاتی ہے۔ یہاں پر جن بچوں کے نام کئے گئے ہیں یہ وہ بچے ہیں جو ان ! کے انچارج تھے۔اس کے علاوہ میرے پاس " موجود ہے جنہوں نے ان ! میں حصہ لیا ہے۔میں یہاں پر یہ تصحیح کر دوں گی۔

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحبہ تو آپ پھر ایسے بات کریں ناں۔ کتنی تعداد سکاؤٹس کی جواب میں بتائی گئی ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر جی، جی، یہاں پر جو نام لکھے گئے ہیں یہ ان ! ! کے نام ہیں اور عملی طور پر کچھ نہیں ہے۔

جناب سپیکر امجد صاحب یہ جو کر رہے تھے وہ ان % ! کی بات کر رہی ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ جناب سپیکر میرے پاس " موجود ہے جنہوں نے باقاعدہ ! میں حصہ لیا ہے وہ لسٹ میں آپ کو دے دوں گی۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر اس سوال کے جز د پر آجاتے ہیں کیونکہ جز ج کا جواب تو انہوں نے لکھا پڑھا ہے۔ ہمارے پاس تو یہ سوال و جواب کی کاپی ہی ایوان کی پراپرٹی ہے جو جواب یہاں کاپی میں لکھا گیا ہے کیونکہ ہم تمام ممبرز کے پاس یہی کاپی ہے تو ہمیں تو اسی کے مطابق چلنا ہے۔ اگر ان کے پاس کوئی تفصیل---

جناب سپیکر امجد صاحب یہاں پر ہر بات کو غلط کہنا مناسب نہیں لگتا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں غلط نہیں کہہ رہا ہوں ہم حالات کی بہتری چاہتے ہیں۔

جناب سپیکر بڑی مہربانی۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں صرف یہ بتانا چاہ رہا ہوں کہ ہم اپنے اپنے علاقوں میں حالات کی بہتری چاہتے ہیں۔

جناب سپیکر آپ جز د کی بات کریں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر ہم جز د پر آجاتے ہیں۔ کیا یہ بھی درست ہے کہ ہر کالج میں بوائز سکاؤٹ اور گرلز گائیڈ کی ٹریننگ کے لئے اساتذہ کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے تو کیا یہ اساتذہ اس کام کے لئے کوالیفائیڈ ہیں؟ جواب یہ ہے کہ وہ اپنے اپنے شعبہ میں کوالیفائیڈ ہیں۔ ایم فل کیمسٹری یا پی ایچ ڈی فزکس ہوگا۔ جس کام کی ڈیوٹی لگائی ہے، جس کام کا ان کو انچارج بنایا گیا ہے ان کی " /پوچھی ہے۔ یہ بتادیں کہ وہ استاد اتنے کوالیفائیڈ ہیں اگر ہیں تو کون سا ڈپلومہ کون سی ڈگری یہ چھنام جو انہوں نے یہاں لکھے ہیں ان کے پاس ہے؟

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحبہ بتائیں کہ کیا وہ اتنے کوالیفائیڈ ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ

جناب سپیکر میں اس کے بارے میں یہ بتانا چاہوں گی کہ سب سے پہلے ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن کے ٹیچرز اس ٹریننگ میں حصہ لیتے ہیں، اس کے علاوہ یہ# کام کیا جاتا ہے اور جو اساتذہ گرلز اور بوائز سکاؤٹ کو دیتے ہیں ان کی اپنی بھی سول ڈیفنس اور ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ سے باقاعدہ ٹریننگ ہوتی ہیں اس کے بعد یہ ! کرواتے ہیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر یہ جو انہوں نے جواب میں نام لکھے ہیں، کیا پارلیمانی سیکرٹری صاحبہ ان کے ٹریننگ سرٹیفکیٹ پیش کر سکتی ہیں یا پھر یہ منگوا کر دے دیں اگر ان کے پاس ہیں، یہ جو بات کر رہی ہیں اگر وہ واقعتاً درست ہے ان کی ٹریننگ ہوئی ہے تو ہر ٹریننگ کے آخر پر سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے اگر واقعتاً یہ کوالیفائیڈ ہیں اور انہوں نے ٹریننگ کی ہوئی ہے تو ان کے سرٹیفکیٹ یہ مجھے دکھا دیں؟

جناب سپیکر امجد صاحب بہت مہربانی۔ آپ کا یہ سوال نہیں ہے۔ اگلا سوال میاں طارق محمود کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر سوال نمبر 2 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گجرات ویٹرنری ہسپتالوں و دیگر اداروں سے متعلقہ تفصیلات

2 2 میاں طارق محمود کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع گجرات میں امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ کے تحت ویٹرنری ہسپتال اور اداروں کے نام کیا ہیں؟

ب اس ضلع میں سال ۔ اور ۔ کے دوران کتنی رقم ویٹرنری ہسپتالوں کو فراہم کی گئی۔

ج ان سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی رقم کی گئی؟

د کیا یہ ادارے اور ویٹرنری ہسپتال اس ضلع کی ضروریات کے مطابق ہیں، اگر نہیں تو حکومت ان کی تعداد بڑھانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین

الف ضلع گجرات میں امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ کے تحت ویٹرنری ہسپتال اور اداروں کے نام مندرجہ ذیل ہیں

سول ویٹرنری ہسپتال

- سول ویٹرنری ہسپتال گجرات - سول ویٹرنری ہسپتال کھاریاں

- سول ویٹرنری ہسپتال سرائے عالمگیر - سول ویٹرنری ہسپتال شادیوال

- سول ویٹرنری ہسپتال دولت نگر - سول ویٹرنری ہسپتال منگووال

2- سول ویٹرنری ہسپتال کڑیانوالہ $- سول ویٹرنری ہسپتال لالہ موسیٰ

- سول ویٹرنری ہسپتال منگلیہ - سول ویٹرنری ہسپتال جوڑہ

- سول ویٹرنری ہسپتال اجنالہ - سول ویٹرنری ہسپتال ٹانڈہ

- سول ویٹرنری ہسپتال عالمگڑھ - سول ویٹرنری ہسپتال کنجاہ

- سول ویٹرنری ہسپتال ڈنگہ - سول ویٹرنری ہسپتال کوٹلہ

2 - سول ویٹرنری ہسپتال جلالپور جٹاں

سول ویٹرنری ڈسپنسریاں

- سول ویٹرنری ڈسپنسری چک سادہ - سول ویٹرنری ڈسپنسری ہریاوالہ

- سول ویٹرنری ڈسپنسری لنگے - سول ویٹرنری ڈسپنسری کھوہار

- سول ویٹرنری ڈسپنسری لکھنوال - سول ویٹرنری ڈسپنسری چیچیاں

2- سول ویٹرنری ڈسپنسری کوٹ موجدین $- سول ویٹرنری ڈسپنسری باگڑیانوالہ
- سول ویٹرنری ڈسپنسری بارو - سول ویٹرنری ڈسپنسری شیر گڑھ
- سول ویٹرنری ڈسپنسری سیکریالی - سول ویٹرنری ڈسپنسری بھگوال
- سول ویٹرنری ڈسپنسری ڈوئیاں - سول ویٹرنری ڈسپنسری کھوجیانوالی
- سول ویٹرنری ڈسپنسری چک گل - سول ویٹرنری ڈسپنسری ساورکی
2 - سول ویٹرنری ڈسپنسری دتیوال $ - سول ویٹرنری ڈسپنسری سچیت گڑھ
- سول ویٹرنری ڈسپنسری ماچھیوال - سول ویٹرنری ڈسپنسری ٹھٹھہ موسیٰ
- سول ویٹرنری ڈسپنسری رامکے - سول ویٹرنری ڈسپنسری کریم داد
- سول ویٹرنری ڈسپنسری چک کمالہ - سول ویٹرنری ڈسپنسری بھراج
- سول ویٹرنری ڈسپنسری موسیٰ کمالہ - سول ویٹرنری ڈسپنسری ڈھوڈا
2 - سول ویٹرنری ڈسپنسری پیرو شاہ $ - سول ویٹرنری ڈسپنسری رنگ پور
- سول ویٹرنری ڈسپنسری بھاگووال - سول ویٹرنری ڈسپنسری بھلیسر
- سول ویٹرنری ڈسپنسری گاگھڑہ کلاں - سول ویٹرنری ڈسپنسری ماجرہ
- سول ویٹرنری ڈسپنسری رسیدہ - سول ویٹرنری ڈسپنسری پنجن کسانہ
- سول ویٹرنری ڈسپنسری سدھ - سول ویٹرنری ڈسپنسری اتووالہ
2 - سول ویٹرنری ڈسپنسری میانہ چک $ - سول ویٹرنری ڈسپنسری ٹھوٹھا رائے بہادر
- سول ویٹرنری ڈسپنسری مکیانہ - سول ویٹرنری ڈسپنسری سرخ پور
- سول ویٹرنری ڈسپنسری سانتل - سول ویٹرنری ڈسپنسری مچھیانہ
- سول ویٹرنری ڈسپنسری ماڑی کھوکھراں - سول ویٹرنری ڈسپنسری راجو بھنڈ نور جمال -

ویٹرنری سنٹرز

- ویٹرنری سنٹر کھٹالہ چناب - ویٹرنری سنٹر دیونہ منڈی
- ویٹرنری سنٹر فتح پور - ویٹرنری سنٹر ناگڑیانوالہ
- ویٹرنری سنٹر جیورانوالی - ویٹرنری سنٹر کنگ چنن
2- ویٹرنری سنٹر دھوریہ $- ویٹرنری سنٹر موری شریف
- ویٹرنری سنٹر گلیانہ - ویٹرنری سنٹر نصیرہ
- ویٹرنری سنٹر مرالہ - ویٹرنری سنٹر سہنہ
- ویٹرنری سنٹر گنجہ - ویٹرنری سنٹر کوٹلہ قاسم
- ویٹرنری سنٹر دھلانوالہ - ویٹرنری سنٹر ٹھیکریاں
2 - ویٹرنری سنٹر برنالی $ - ویٹرنری سنٹر کلیوال سیداں
- ویٹرنری سنٹر ننددووال - ویٹرنری سنٹر مرزا طاہر
- ویٹرنری سنٹر چکوڑی بھیلووال - ویٹرنری سنٹر کھوڑی عالم
- ویٹرنری سنٹر کولیاں شاہ حسین - ویٹرنری سنٹر بڑیلہ شریف
- ویٹرنری سنٹر امرہ کلاں - ویٹرنری سنٹر معین الدین پور

2 - ویٹرنری سنٹر کھوجہ $ - ویٹرنری سنٹر بزرگوال
- ویٹرنری سنٹر بیسہ - ویٹرنری سنٹر بھاگ نگر
- ویٹرنری سنٹر سمبلی - ویٹرنری سنٹر کریالہ
- ویٹرنری سنٹر پنڈ عزیز - ویٹرنری سنٹر پیر خانہ

اے آئی سنٹرز

- اے آئی سنٹر نتھووال - اے آئی سنٹر جلالپور جٹاں
- اے آئی سنٹر ٹانڈہ - اے آئی سنٹر ڈنگہ

اے آئی سب سنٹرز

- اے آئی سب سنٹر گجرات - اے آئی سب سنٹر ہریاوالہ
- اے آئی سب سنٹر شادیوال - اے آئی سب سنٹر کنجاہ
- اے آئی سب سنٹر منگووال - اے آئی سب سنٹر کٹھالہ چناب

2- اے آئی سب سنٹر ٹبہ بوٹے شاہ $- اے آئی سب سنٹر چک گل
- اے آئی سب سنٹر دولت نگر - اے آئی سب سنٹر بھدر

- اے آئی سب سنٹر صبور - اے آئی سب سنٹر کوٹلہ
- اے آئی سب سنٹر اجنالہ - اے آئی سب سنٹر کریم داد
- اے آئی سب سنٹر کھاریاں - اے آئی سب سنٹر باگڑیانوالہ
2 - اے آئی سب سنٹر کھوہار $ - اے آئی سب سنٹر برنالی
- اے آئی سب سنٹر سرائے عالمگیر - اے آئی سب سنٹر جوڑہ کرنانہ
- اے آئی سب سنٹر سادھوکی - اے آئی سب سنٹر ماچھیوال
- اے آئی سب سنٹر چیچیاں - اے آئی سب سنٹر عالم گڑھ
- اے آئی سب سنٹر کڑیانوالہ - اے آئی سب سنٹر منگلیہ
2 - اے آئی سب سنٹر لالہ موسیٰ $ - اے آئی سب سنٹر لکھنوال
- اے آئی سب سنٹر گھمن - اے آئی سب سنٹر سوک کلاں
- اے آئی سب سنٹر کوٹلہ کندو - اے آئی سب سنٹر پیروشاہ
- اے آئی سب سنٹر دھدرا شرقی - اے آئی سب سنٹر بڑیلہ شریف

ب دوران سال - اور - کسی بھی ویٹرنری ہسپتال کو اخراجات کی مد میں کوئی رقم فراہم نہیں کی گئی۔

ج چونکہ کسی بھی ہسپتال کو اخراجات کی مد میں کوئی رقم فراہم نہیں کی گئی لہٰذا کوئی رقم نہیں ہوئی۔

د جی ہاں یہ ادارے اور ویٹرنری ہسپتال اس ضلع کی ضروریات کے مطابق ہیں اور احسن طریقہ سے اپنے فرائض منصبی ادا کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طارق محمود جناب سپیکر میں نے اس سوال میں پوچھا تھا کہ اور کے دوران کتنی رقم ویٹرنری ہسپتالوں کو فراہم کی گئی،ان سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی رقم کی گئی؟ انہوں نےجز ب کا جواب لکھا ہےکہ دوران سال . اور . کسی بھی ویٹرنری ہسپتال کو اخراجات کی مد میں کوئی رقم فراہم نہیں کی گئی چونکہ کسی بھی ہسپتال کو اخراجات کی مد میں کوئی رقم فراہم نہیں کی گئی لہٰذا کوئی رقم نہیں ہوئی اور اس سوال کے جز د کے جواب میں لکھا گیا ہے کہ جی ہاں یہ ادارے اور ویٹرنری ہسپتال اس ضلع کی ضروریات کے مطابق ہیں اور احسن طریقہ سے اپنے فرائض منصبی ادا کر رہے ہیں-میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جواب میں سول ویٹرنری ڈسپنسریوں کی تفصیل میں سیریل نمبر چھ پر سول ڈسپنسری چیچیاں کا ذکر ہے، کیا یہ ٹھیک طریقے سے کام کر رہی ہے؟

وزیر خوراک/امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین جناب سپیکر یہ repeat کر دیں کہ کیا کہہ رہے ہیں؟

جناب سپیکر جی، کیا پوچھ رہے ہیں؟

میاں طارق محمود جناب سپیکر جواب کے آخری جز د میں یہ لکھا گیا ہے کہ 3جی ہاں، یہ ادارے اور ویٹرنری ہسپتال اس ضلع کی ضروریات کے مطابق ہیں اور احسن طریقے سے اپنے فرائض منصبی ادا کر رہے ہیں3-میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ انہوں نے سول ویٹرنری ڈسپنسریوں کی لسٹ دی ہوئی ہے اس میں سیریل نمبر چھ پر جو چیچیاں میں سول ڈسپنسری ہے، کیا یہ صحیح کام کر رہی ہے؟

جناب سپیکر جی، چیچیاں میں یہ ویٹرنری ڈسپنسری ہے۔

وزیر خوراک/امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین جناب سپیکر لائیوسٹاک ڈیپارٹمنٹ نے ان کو جو لسٹ دی ہے وہ ڈسپنسریاں definitely اپنی ڈیوٹی نبھا رہی ہیں۔ میاں صاحب کا یہ اپنا حلقہ

ہے جس کا مجھے تھوڑا اندازہ بھی ہے۔ اگر اس میں کسی قسم کی کوئی کمی کوتاہی ہے تو بتادیں وہ پوری کر دیں گے ورنہ جس طرح میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ ہم نے پورے پنجاب میں موبائل ڈسپنسریوں کی deployment کی ہے تو یہاں پر بھی definitely ہوئی ہے۔ اس کے باوجود بھی اگر یہ سمجھتے ہیں کہ کوئی کمی کوتاہی ہے تو ہمیں بتائیں۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر جواب میں یہی کہتے ہیں کہ یہ ادارے اور ویٹرنری ہسپتال اس ضلع کی ضروریات کے مطابق ہیں اور احسن طریقے سے اپنے فرائض منصبی ادا کر رہے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ میرے حلقہ میں کم از کم آٹھ ویٹرنری ڈسپنسریاں ایسی ہیں جو گر گئی ہیں جس کے بعد کسی نے مرمت ہی نہیں کی اور کچھ ایسی ہیں جنہیں شروع کیا گیا لیکن آدھا کام باقی ہے اور یہ ویٹرنری ڈسپنسری چیچیاں بھی اُن میں سے ایک ہے۔

جناب سپیکر اس میں پھر قصوروار آپ بھی ہوں گے جنہوں نے نشاندہی پہلے نہیں کی۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر یہ بات تو آپ کی ٹھیک ہے لیکن میں صرف گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جواب ٹھیک ہوا یا غلط ہوا؟

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب ان کو بتائیں۔

وزیر خوراک/امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین جناب سپیکر میں نے آپ سے پہلے عرض کیا ہے کہ لائیوسٹاک کی domain یہ ہے کہ ہم نے treatment کس طرح دینا ہے جبکہ انفراسٹرکچر یا missing facilities کے حوالے سے ہمارے ڈیپارٹمنٹ نے سفارشات ضرور دینی ہوتی ہے لیکن اس کی responsibility ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ہے۔ جتنا ڈیپارٹمنٹ ذمہ دار ہے اتنے ہی میرے یہ colleagues بھی ذمہ دار ہیں جیسے یہ کہہ رہے ہیں کہ ابھی تک وہ under construction ہیں۔

جناب سپیکر میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ جو مالی سال آرہا ہے تو یہ جون تک انشاء اللہ مکمل ہوں گی۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر چلیں، اس کو چھوڑ دیں لیکن یہ بتا دیں کہ سیریل نمبر 15 پر جو سول ویٹرنری ہسپتال ڈنگہ ہے اس کا کل رقبہ کتنا ہے اور اس میں کیا کیا سہولیات ہیں؟

وزیر خوراک/امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب بلال یٰسین): جناب سپیکر! میں آپ کی توجہ چاہوں گا کہ میرے پاس یہ note ہے کیونکہ میاں صاحب کا concern ڈنگہ کے حوالے سے ہی ہے جو میں نے پہلے لکھا ہوا ہے۔

جناب سپیکر: جی، میاں صاحب خود ڈنگہ کے ہیں۔

وزیر خوراک/امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب بلال یٰسین): جناب سپیکر! اس کا مجھے اندازہ ہے۔ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ انہوں نے پوچھا ہے کہ اس کا رقبہ کتنا ہے تو یہ چار کنال ہے۔ میاں صاحب اور ہمارے ہی بھائی جعفر صاحب کا آپس میں کوئی issue ہے تو میں ان کے پاس خود جا کر ان کے actual issue کو resolve کروانے کی کوشش کرتا ہوں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! اب میں منسٹر صاحب سے آپ کی وساطت سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے قومی اسمبلی کا ذکر کیا ہے کہ میں وہاں پر بھی دیکھتا ہوں لیکن پنجاب میں اچھے طریقے سے لوگوں کے سوال و جواب نہیں ہوتے جو میں سن رہا تھا۔ اللہ کا فضل ہے کہ میں کافی عرصے سے اسمبلی کا ممبر ہوں۔ میں نے ان سے صرف particular سوال کے بارے میں پوچھا ہے جس کا مجھے جواب چاہئے۔ اگر ان کے پاس جواب ہے تو ٹھیک ہے ورنہ بتا دیں کہ جواب نہیں ہے، کوئی مسئلہ نہیں۔

وزیر خوراک/امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب بلال یٰسین): جناب سپیکر! میں نے عرض کر دیا ہے کہ اس کا تقریباً چار کنال کا رقبہ ہے اور میں ان کو فٹوں میں کیسے بتاؤں؟ میں نے قطعی یہ نہیں کہا کیونکہ آخر یہ میرا ایوان ہے اور میں اس ایوان کا ممبر ہوں۔ میں نے کہا ہے کہ ہمیں اس بزنس کو serious بنانا چاہئے کیونکہ میرے پاس بھی تھوڑا سا تجربہ ہے اور الحمدللہ میں بھی کافی دیر سے اس اسمبلی کا ممبر ہوں۔ میں نے کہا ہے کہ یہاں serious questions آنے چاہئیں۔ اگر کوئی درست جواب آتا ہے تو اس کو مان لینا چاہئے کہ اس کا جواب ٹھیک آیا ہے۔ بالفرض ایک سوال ہوا تھا جس کو آپ نے بھی سنا تھا اور میں نے پوری تفصیل پہنچائی ہے مگر یہاں پر پیچھے سے میرے بھائی نے کہا کہ یہ کوئی سوال کا جواب ہے؟ اب یہ کہنا بہت آسان ہے۔ انہوں نے اس کا سوال پوچھا کہ 3 چلیں، مان لیتے ہیں لیکن یہی بتا دیں 3 یہ سوال پوچھنے کا کوئی طریقہ نہیں ہوتا۔ ہم جناب کہہ کر بات کر رہے ہیں تو

ہمیں taunt تو نہ کیا جائے۔ ہم جوابدہ ضرور ہیں مگر ہم سے جواب لیں۔ میں نے انہیں بتا دیا ہے لیکن اب اس سے زیادہ کیا بتاؤں کیونکہ تقریباً پچاس کے قریب ہسپتالوں کا نام لکھا ہوا ہے؟ کیا یہ کسی کے لئے possible ہے کہ وہ پچاس ہسپتالوں کی پوری measurement بتادے مگر انہوں نے جو پوچھا ہے میں نے اُس کی measurement بتا دی ہے کہ وہ چار کنال کے قریب جگہ ہے۔ اگر میں پچاس ہسپتالوں کا نام لکھ کر دوں تو مجھے کہیں کہ سیریل نمبر 16 کے ہسپتال کی measurement بتائیں تو مجھے بتائیں کہ کیا یہ میرے لئے possible ہے؟ میں نے یہی عرض کیا ہے کہ ہمیں اس بزنس کو meaningful بنانا چاہئے اور focus کرنا چاہئے کیونکہ ہم سب سے بڑے صوبہ کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ ہم یہاں آکر بڑی ذمہ داری کے ساتھ اپنی ذمہ داری نبھا رہے ہیں اس لئے اس بزنس کو serious لیا جائے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر میں نے جو ضمنی سوال کیا تھا اُس کی وجہ کیا تھی اس حوالے سے میں ایوان کو آگاہ کرنا چاہتا ہوں؟ کوئی چھ مہینے پہلے کی بات ہے جب میں اپنے گھر پہنچا۔۔۔

وزیر خوراک/امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین جناب سپیکر اس پر وجہ نہیں بیان ہو سکتی کیونکہ یہ Question Hour ہے اور اس میں صرف ضمنی سوال ہو سکتے ہیں۔

جناب سپیکر جی، آپ تشریف رکھیں کیونکہ یہ میرا اختیار ہے۔

میاں طارق محمود ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ آپ نے بھی باتیں کی ہیں۔

جناب سپیکر جی، آپ تشریف رکھیں اور ایسی بات نہ کریں۔

میاں طارق محمود ہمارے زمینداروں کی جو مجبوریاں ہیں وہ بھی سن لیں تاکہ آپ کو تھوڑا سا اندازہ ہو جائے۔

جناب سپیکر جی، میاں صاحب آپ اپنا ضمنی سوال ذرا short کر دیں۔ آپ کی مہربانی ہے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر میں نے صرف یہ پوچھا ہے کہ رقبہ نہ بتائیں لیکن یہی بتا دیں کہ وہاں پر سول ویٹرنری ہسپتال ڈنگہ میں زمینداروں اور اُن کے جانوروں کے لئے کون کون سی سہولت موجود ہے؟

جناب سپیکر اگر یہی بات آپ پہلے سوال میں ہی لکھ دیتے تو وہ بتا بھی دیتے۔

میاں طارق محمود چلیں، اب ہی بتادیں۔

جناب سپیکر اب وہ بتانے کے قابل ہیں یا نہیں، مجھے اس کا نہیں پتا۔

جناب محمد عامر اقبال شاہ جناب سپیکر یہاں صرف ایک ہی منسٹر بیٹھے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر جی، no cross-talk آپ تشریف رکھیں اور ایسی بات مت کریں۔کیا دو منسٹر صاحبان آپ کو نظر نہیں آرہے؟

میاں طارق محمود جناب سپیکر میں آپ کو درد بھری تھوڑی سی story سنانا چاہتا ہوں جس کی وجہ سے یہاں بات ہوئی ہے۔

جناب سپیکر جی، آپ story بعد میں سنالیں۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر صرف دو منٹ کی بات ہے اس لئے آپ سن لیں کیونکہ یہ سب لوگوں کے لئے ضروری ہے۔جو بات ہوئی وہ کیوں ہوئی؟

جناب سپیکر آپ پوائنٹ آف آرڈر پر آجانا پھر میں آپ کی بات سن لوں گا۔میں وقفہ سوالات میں نہیں، اس کے بعد سنوں گا۔

میاں طارق محمود چلیں، ٹھیک ہے۔منسٹر صاحب یہ بتا دیں کہ اس ڈنگہ ہسپتال میں جو سہولتیں کم ہیں کیا وہ دینا چاہتے ہیں یا جو سہولت نہیں ہے وہ پوری کر دیں گے؟

جناب سپیکر جی، منسٹر صاحب وہاں جو سہولتیں نہیں ہیں، کیا آپ ان کو دینا چاہتے ہیں یا نہیں؟

وزیر خوراک/امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین جناب سپیکر اس وقفہ سوالات کے بعد میاں صاحب کے پاس میں خود جاکر حاضری دوں گا، ان سے پوچھوں گا اور جو ان کا حکم ہوا تو وہاں پر کام کروانے کی پوری کوشش کریں گے۔

جناب سپیکر جی، میاں طارق صاحب اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر سوال نمبر 7216 ہے ، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ڈنگہ ضلع گجرات بوائز و گرلز کالجز کو فراہم کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

2 میاں طارق محمود کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف سال - اور - کے دوران گورنمنٹ کالجز بوائز و گرلز ڈنگہ ضلع گجرات کے لئے کتنی رقم سال وار کس کس مد اور مقصد کے لئے فراہم کی گئی؟

ب ان سالوں کے دوران جو رقم فراہم کی گئی اس کی فراہمی کن کن ممبران اسمبلی یا دیگر عوامی نمائندوں کی سفارش پر کی گئی؟

ج ان سالوں کے دوران ان کالجوں میں جو سہولیات اور "فراہم کی گئی ہیں ان کی تفصیلات فراہم کریں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ

الف

سال	نام کالج	کیپٹل گرانٹ	کل	ریونیو گرانٹ	مقصد
-	گورنمنٹ کالج بوائز ڈنگہ	4	$	4	کیپٹل گرانٹ سے کالج کی چار دیواری تعمیر ہوی اور ریونیو گرانٹ سے کالج کے لئے فرنیچر خریدا گیا۔
-	گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ	4	$	4	کیپٹل گرانٹ سے کالج کی چار دیواری بمع خاردار تار ،پرنسپل رہائش گاہ رہائش گاہ درجہ چہارم، پویلین اور وزٹنگ روم کی تعمیر ہوئی۔ اور ریونیو گرانٹ سے کالج کے لئے فرنیچر خریدا گیا۔ کیپٹل گرانٹ سے کمپیوٹر

گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ	4	2 2 4	لیب کی بلڈنگ تعمیر ہوئی اور ریونیو گرانٹ سے کمپیو ٹر لیب کا سامان خریدا گیا۔

ب گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز ڈنگہ ضلع گجرات میں فرنیچر کی رقم میاں طارق محمود پی پی- ایم پی اے کی وساطت سے فراہم کی گئی۔ اور چار دیواری پنجاب گورنمنٹ نے سکیورٹی انتظامات کے لئے خود بذریعہ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ خرچ کئے۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کالج ڈنگہ میں بھی missing facilities کی مد میں میاں طارق محمود ایم پی اے کے توسط سے گرانٹ فراہم کی گئی جبکہ کمپیوٹر لیب کی مد میں رقم حکومتی پالیسی کے تحت لاکھ ملی تھی اور کالج کی زمین نشیبی # 1 ہے جس کی وجہ سے یہ گرانٹ لیپس ہو گئیں۔ بعد ازاں چوہدری جعفر اقبال ایم این اے کی کاوشوں سے کیپیٹل گرانٹ لاکھ سے لاکھ ہو گئی۔

ج ان سالوں کے دوران گورنمنٹ کالج بوائز ڈنگہ میں missing facilities کے تحت جو سہولیات فراہم کی گئیں۔ چار دیواری کی تعمیر -

جبکہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ڈنگہ میں missing facilities کے تحت مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی گئیں۔

کالج کی چار دیواری بمع خاردار تار	پرنسپل رہائش گاہ
رہائش گاہ درجہ چہارم	پویلین
وزٹنگ روم	کمپیوٹر لیب تعمیر کی گئی۔

گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز ڈنگہ ضلع گجرات میں فراہم کردہ فرنیچر کی تفصیل درج ذیل ہے

گورنمنٹ ڈگری کالج فا بوائز ڈنگہ ضلع گجرات کو برائے سال - اور - مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

-	سٹوڈنٹس چئیر	- آفس چئیر
-	ایزی چئیر	- آفس ٹیبل
-	سینٹر ٹیبل	- سٹیل الماریاں

-2 روسٹرم $- پرنسپل ٹیبل

- سٹول

گورنمنٹ ڈگری کالج ڈنگہ ضلع گجرات کی چاردیواری کی لمبائی فٹ اونچائی $فٹ ریزروائر فٹ ہے۔

گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ میں کمپیوٹر لیب کی اشیا کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں

ٹن اے سی	5
یو پی ایس کے وی اے خشک بیٹری کے ساتھ	5
کمپیوٹر میز	5
کمپیوٹر کرسی	5
کمپیوٹر کور 5 ،سرور کمپیوٹر سسٹم	5
پرنٹر	5
سکینر	5

تفصیلات برائے ریونیو گرانٹ فار مسنگ فیسیلٹیز

لائبریری الماری، عدد بک ریک، ایک عدد لائبریری ٹیبل، دو عدد روسٹرم، تین ٹیچر ٹیبل، دو ورک سٹیشن، سٹوڈنٹس کرسیاں، چار عدد فائل کیبنٹ، چار نوٹس بورڈ، ایک عدد کانفرنس ٹیبل، ریکسین چئیر $ عدد، پرنسپل چئیر

اس بات کی تصدیق کی جاتی ہے کہ Capital Grant for missing facilities 2013-14 اور 2014-15 سے مندرجہ بالا بلڈنگ تعمیر کی گئی اور Revenue Grant for missing facilities 2013-14 اور 2014-15 سے مندرجہ بالا اشیا ء وصول پا ئی گئی ہیں اور صحیح حالت میں کام کر رہی ہیں۔ ان اشیاء کا اندراج سٹاک رجسٹر میں بھی کر دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طارق محمود جناب سپیکر اس کے جواب میں آخر پر لکھا گیا ہے کہ

3اس بات کی تصدیق کی جاتی ہے کہ Capital Grant for missing facilities 2013-14 اور 2014-15 سے مندرجہ بالا بلڈنگ تعمیر کی گئی اور Revenue Grant for missing facilities 2013-14 اور 2014-15 سے مندرجہ بالا اشیاء

وصول پا گئی ہیں اور صحیح حالت میں کام کر رہی ہیں۔ ان اشیاء کا اندراج سٹاک رجسٹر پر موجود ہے۔3میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ۔۔۔

جناب سپیکر جی، اندراج سٹاک رجسٹر میں کر دیا گیا ہے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر کر دیا گیا ہے۔انہوں نے جو کچھ بتایا ہے، کیا اس کے علاوہ بھی گرلز کالج میں missing facility کی کوئی سکیم زیر غور ہے؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحبہ

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ جناب سپیکر ابھی جو کام مکمل کیا ہے اس کے متعلق یہاں پر بتا دیا گیا ہے۔ کوئی اور # " میرے تو 1 &میں نہیں کہ ابھی زیر غور ہے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر محترمہ !دوبارہ بتادیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ جناب سپیکر انہوں نے جو سوال کیا تھا اس کے حوالے سے بتادیا گیا ہے اور اس کے علاوہ ابھی میرے پاس معلومات موجود نہیں ہیں کہ مزید کوئی چیز زیر غور ہے۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر میرا سوال نمبر یہاں پر ہوا اور میں سوال نمبر 2 کے جز ب میں تھا کہ کالج ہذا کے لئے ایک ترقیاتی منصوبہ تیار کیا گیا ہے جس کی مالیت 2 ملین روپے ہے۔ اس منصوبے کے 6 'میں مندرجہ بالا # " کو شامل کر لیا گیا ہے جسے جلد ہی وزیر اعلیٰ پنجاب سے رقم کی فراہمی کی منظوری کے لئے بھیج دیا جائے گا۔

جناب سپیکر آپ کا جو سابق سوال ہے اسے چھوڑیں بلکہ ان سے پوچھیں کہ موجودہ سوال کے بارے میں کیا ہے؟

میاں طارق محمود جناب سپیکر میں یہ چاہتا ہوں کہ اس سکیم کی انہوں نے دی تھی جو کہ منظور ہو گئی اور ' 8 7میں یہ شامل ہے تو اس پر آج تک کام شروع کیوں نہیں ہوا؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحبہ

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ جناب سپیکر جو سوال انہوں نے پوچھا تھا اس کی پوری تفصیلات دے دی گئی ہیں۔ یہ کسی اور سوال کے منصوبے کا " دے رہے ہیں جس کی معلومات انہیں بعد میں پہنچادوں گی۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر سوال کے جز ب میں کہا گیا ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے بوائز ڈنگہ ضلع گجرات میں فرنیچر کی رقم، آگے جواب میں ہے کہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ میں facilitiesکی مد میں میاں طارق محمود ایم پی اے کے توسط سے کی گئی ہے جبکہ کمپیوٹر لیب اور سارا کچھ لکھا گیا ہے۔
جناب سپیکر میں یہ پوچھتا ہوں کہ " کی دو سکیمیں چل رہی ہیں لیکن دوسری سکیم کا انہوں نے اس میں ذکر کیوں نہیں کیا اور کیوں نہیں اس کی تفصیل بتائی؟ یہ میرا سوال ہے کہ جب کام چل رہا ہے جس کی کافی تفصیل میرے پاس موجود ہے۔ اگر یہ کر گئے ہیں تو پھر اس کو !کروالیں اور بعد میں بتادیں۔

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحبہ

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ جناب سپیکر جو کام مکمل ہو چکے ہیں اس کی تفصیل انہیں دے دی گئی ہے۔ انہوں نے جو پوچھا ہے کہ کون کون سی رقم فراہم کی گئی ہے اور جو بھی ان کے سوالات ہیں۔ جو ہے اور وہ اگر کر رہے ہیں تو میں اس کی مزید تفصیل فراہم کر دوں گی۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر میں ان کی بات تسلیم کرتا ہوں کہ وہ تفصیل فراہم کر دیں گی لیکن یہ کام کب تک شروع ہو جائے گا؟ کیا پارلیمانی

سیکرٹری صاحبہ یا منسٹر صاحب وہاں پر جاکر چیک کرنا چاہیں گے کہ اگر ملین روپے کے اتنے بڑے پراجیکٹ پر کام ہو رہا ہے جس کے متعلق انہیں محکمہ نے نہیں بتایا۔کیا ایسا ہو سکتا ہے یہ جاکر وہاں چیک کریں؟

جناب سپیکر کیا ان کا وہاں جانا ضروری ہوتا ہے؟

میاں طارق محمود جناب سپیکر اتنی بڑی سکیم ہے جس کے متعلق بتایا ہی نہیں گیا جو ' 8 7میں بھی ہے اور سالانہ بجٹ میں بھی ہے لیکن اس کا بتایا نہیں گیا۔کم از کم تو سیکرٹری ہائر ایجوکیشن کو تو بھیجیں تاکہ وہ چیک کریں اور بتایا جائے کہ یہ کام کب تک شروع ہو جائے گا کیونکہ اس کے لئے پیسے رکھے ہوئے ہیں؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحبہ

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ جناب سپیکر یہ جس منصوبے کا ذکر کر رہے ہیں اور جو بھی تفصیلات مانگ رہے ہیں اس کی پوری تفصیل میں انہیں فراہم کر دوں گی۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر میں تھوڑی سی وضاحت چاہوں گا۔بات یہ ہے کہ سکیم ' 8 7میں موجود ہے جو کہ تین سالوں میں مکمل ہونی ہے اور اس کے لئے ملین روپے اس سال میں رکھے گئے ہیں اور اسی اسمبلی کے "کی وجہ سے وہ شامل ہوئی ہے۔اگر یہاں پر کی وجہ سے وہ سکیم شامل ہوئی ہے اور بجٹ میں پیسے بھی موجود ہیں تو پھر یہ بتائیں کہ کب تک اس پر کام شروع ہو گا؟ ایک سال ہو گیا ہے اور کب بجٹ پاس ہوا تھا جبکہ اب نیا بجٹ بھی آنے والا ہے لیکن اس کا کوئی جواب ہی نہیں ہے۔

جناب سپیکر آپ ہیں اور مہربانی کر کے ہمارا خیال رکھیں۔

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحبہ

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ جناب سپیکر جو تفصیلات انہوں نے مانگی تھیں وہ میں نے دے دی

ہیں۔ ان کی ایک سکیم جو ہے اس کی تفصیل ابھی میرے پاس موجود نہیں ہے جو کہ میں انہیں فراہم کر دوں گی۔

جناب سپیکر محترمہ وہ تو اس ایوان میں آپ سے پوچھ رہے ہیں۔

میاں طارق محمود جناب سپیکر تفصیل میرے پاس موجود ہے اور مجھے تفصیل نہیں چاہئے بلکہ مجھے اس بات کا جواب دیں کہ اس پر کام کب شروع ہوگا، بجٹ کب بنا تھا اور پیسے کب رکھے گئے تھے؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحبہ

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ جناب سپیکر کام شروع کرنے کی تاریخ میں چیک کر کے انہیں بتا دوں گی۔

جناب سپیکر اگلا سوال نمبر $ 2الحاج محمد الیاس چنیوٹی کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو" ! کیا جاتا ہے۔ آج کے سوالات ختم ہو گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جو ایوان کی میز پر رکھے گئے

لاہور مانگا منڈی ویٹرنری ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ فائزہ احمد ملک کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ویٹرنری ہسپتال مانگا منڈی لاہور کی عمارت کب تعمیر کی گئی تھی؟

ب اس ہسپتال کے سال ۔ اور ۔ کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

ج اس ہسپتال میں منظور شدہ اسامیاں عہدہ اور گریڈ وار نیز خالی اسامیوں کی تفصیل بھی دیں؟

د کیا اس ہسپتال میں تمام ضروری سہولیات حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی ہیں اگر ہاں تو یہ سہولیات کون کون سی ہیں؟

ہ کیا اس میں تمام ادویات بھی فراہم کی گئی ہیں؟

و کیا اس کی بلڈنگ اس ہسپتال کی ضروریات کے مطابق ہے اگر ناکافی ہے تو حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین

الف ویٹرنری ہسپتال مانگا منڈی لاہور کی عمارت کی تعمیر نو $ میں کی گئی تھی۔

ب اس ہسپتال کے سال . کے اخراجات$ 0 20 روپے اور . کے اخراجات 20 0 روپے ہیں۔

ج مذکورہ ہسپتال میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی عہدہ اور گریڈ وار تفصیل درج ذیل ہے

نمبرشمار	نام اسامی	گریڈ	تعداد	خالی اسامی
	سینئر ویٹرنری آفیسر	$		---
	ویٹرنری آفیسر	2		---
	ویٹرنری اسسٹنٹ			---
	اے آئی ٹیکنیشن			---
	کیٹل اٹینڈنٹ			---
	بہشتی			---
2	چوکیدار			---
$	سینٹری ورکر			---

د اس ہسپتال میں حکومت کی طرف سے علاج معالجہ حفاظتی ٹیکہ جات اور مصنوعی نسل کشی کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں علاوہ ازیں مویشی پال حضرات کو فارمنگ سے متعلق آگاہی فراہم کی جاتی

ہے جبکہ سکول فوکس پروگرام کے تحت طالبعلموں کو جانوروں کی دیکھبھال اور بیماریوں وغیرہ سے متعلق بتایا جاتا ہے۔

ہ جی ہاں ادویات بھی فراہم کی گئی ہیں۔

و مذکورہ ہسپتال کی بلڈنگ ہسپتال کی 9ضرورت کے مطابق ہے۔

پنجاب یونیورسٹی میں خواتین کھلاڑیوں میں ممنوعہ ادویات کا استعمال و دیگر تفصیلات

2 محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ سال کے دوران پنجاب یونیورسٹی کی خواتین کھلاڑیوں میں ممنوعہ ادویات کے زبردستی استعمال کا سیکنڈل، سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے ظلم کی شکار متاثرہ کھلاڑیوں نے خط کے ذریعے انکشاف کیا؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ متاثرہ کھلاڑیوں کو سکالرشپ ختم کرنے کی دھمکی دے کے زبردستی کیپسول، گولیاں اور انجکشن دیئے جاتے ہیں؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ متاثرہ خواتین کھلاڑیوں کو ممنوعہ ادویات کے استعمال کی ذمہ دار ایڈیشنل ڈائریکٹر سپورٹس شمسہ ہاشمی کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا؟

د مذکورہ واقعہ پر آج تک ہونے والی کارروائی سے آگاہ کریں؟

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف خط میں لگائے گئے الزامات بے بنیاد جھوٹ پر مبنی اور قطعی طور پر درست نہیں ہیں۔پنجاب یونیورسٹی انتظامیہ کھلاڑیوں کو کسی قسم کی ممنوعہ ادویات استعمال نہیں کرواتی۔ پنجاب یونیورسٹی کے چیمپئن کھلاڑی طلباءو طالبات نے اس الزام کی مذمت کی ہے اور خادم اعلیٰ پنجاب کو اپنی قرار داد پیش کی ہے ۔کاپی ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ب بے بنیاد الزام جو کہ قطعی طور پر درست نہیں۔سراسر جھوٹ پر مبنی ہے۔ شکایت کنندہ پانچ طالبات میں سے دو طالبات فوزیہ پروین اور زنیرہ لیاقت نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو لکھی جانے والی درخواست سے لاتعلقی کا اظہار کیا اور اس کی تحریری طور پر تردید کی ہے اور بیان کیا ہے کہ ان کے جعلی دستخط کئے گئے ہیں۔بیان کی کاپی ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

باقی ماندہ تین کھلاڑیوں کے داخلہ جات ان کی کلاسز اور امتحانات سے مسلسل غیر حاضری پر کینسل معطل کئے گئے ہیں جس کے ثبوت کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔ جن کھلاڑی طالبات پر ممنوعہ ادویات کے استعمال کا الزام لگایا گیا ہے ان میں سے ایک کھلاڑی کی ڈوپ ٹیسٹ کی مصدقہ رپورٹ حکومت پنجاب سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے موصول ہوئی ہے جوکہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ باقی تمام کھلاڑی طالبات بیان حلفی کے ذریعے اس الزام کی تردید کر چکی ہیں۔پنجاب یونیورسٹی انتظامیہ کے مخالفین کی ایماء پر یہ سازش کی گئی اوریونیورسٹی کی ایک لیکچرار خجستہ ریحان کی فون ریکارڈنگ اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے۔جس کی آڈیو 8 6معزز ممبران کو مہیا کی جاسکتی ہے۔

ج بے بنیاد الزام جو کہ قطعی طور پر درست نہیں ہے۔وزیر اعلیٰ کو دی جانے والی جھوٹی درخواست کے مطابق ایڈیشنل ڈائریکٹر سپورٹس شمسہ ہاشمی کے علاوہ یونیورسٹی کے کئی دیگر سینئر افسران پر بھی الزام لگایا گیا ہے۔

پنجاب یونیورسٹی انتظامیہ 6 : .کی سطح پر پچھلی چار دہائیوں سے چیمپئن ہے اور بڑے پوائنٹس مارجن سے اپنی حریف ٹیموں کو ہراتی ہے اور مسلسل سالوں سے ; 7#% ! (>جیتتی چلی آرہی ہے۔پنجاب یونیورسٹی ہر سال ابھرتے ہوئے بہترین طلباء کو سپورٹس کی بنیاد پر داخلہ دیتی ہے اور انہیں مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

- فری رہائش
- فری میس
- فری میڈیکل
- ریفریشمنٹ
- ڈیلی الاؤنسز
- ری سیٹ امتحانات کی سہولت

2- سارا سال بہترین کوچز کی نگرانی میں ٹریننگ $- یونیفارم اور بہترین سامان کی فراہمی وغیرہ شامل ہیں۔

مندرجہ بالا سہولیات کی فراہمی اور تمام سال ٹریننگ کیمپس کی بدولت پنجاب یونیورسٹی نے سپورٹس کے میدان میں اعلیٰ کامیابیاں حاصل کی ہیں اور ایسے اوچھے ہتھکنڈے کبھی بھی اختیار نہیں کئے گئے تھے۔

پنجاب یونیورسٹی کی چیمپئن کھلاڑی طلباءو طالبات نے اس الزام کی مذمت کی ہے اور خادم اعلیٰ پنجاب کو اپنی قرار داد پیش کی ہے۔کاپی ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

جن کھلاڑی طلباءو طالبات پر الزام لگایا گیا ہے ان کی جانب سے حلفیہ بیانات تحقیقاتی کمیٹیوں کو پیش کر دئیے ہیں جس میں انہوں نے لگائے جانے والے الزامات کی سختی سے تردید کی ہے۔

د گورنر پنجاب کی ہدایت پر ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جس کی رپورٹ کے مطابق یہ سب جھوٹ اور بے بنیاد الزامات ہیں۔کاپی ایوان کی میزپررکھ دی گئی ہے۔اس کے علاوہ ہائرایجوکیشن کمیشن 6 : .سپورٹس ڈویژن اسلام آباد کی ہدایت پر ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی گئی جس کی رپورٹ کے مطابق تمام الزامات بے بنیاد بدنیتی پر مبنی اور بالکل غلط ہیں۔کاپی ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

جن کھلاڑی طلباء و طالبات پر الزام لگایا گیا ہے ان کی جانب سے حلفیہ بیانات تحقیقاتی کمیٹیوں کو پیش کر دیئے گئے ہیں جس میں انھوں نے لگائے جانے والے الزامات کی سختی سے تردید کی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی جوکہ ایک عظیم،تاریخی اور تعلیمی درسگاہ ہے اس کی انتظامیہ کی ساکھ کو متاثر کرنے کی ایک گھناؤنی سازش ہے۔

ایوان سے استدعا ہے کہ جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگانے والے عناصر کو قرار واقعی سزا دی جائے۔

بی آئی ایس ای لاہور امتحانی فیس سے استثنیٰ قرار دینے سے متعلقہ تفصیلات

2 محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی ہدایت پر بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری سکول ایجوکیشن لاہور نے طلباء کو امتحانی فیس سے استثنیٰ قرار دیا تھا جسے دوبارہ شروع کر دیا گیا ہے اس کی وجوہات بیان کی جائیں نیز نوٹیفکیشن کی کاپی مہیا فرمائیں؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ بورڈ انتظامیہ امتحان میں کامیاب ہونے والے بچوں سے سرٹیفکیٹ فیس کے نام پر ۔ روپے وصول کرتا ہے کیوں؟

ج کیا حکومت بورڈ انتظامیہ کی طرف سے اس من مانی فیس کی وصولی کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں، وجوہات بیان کی جائیں؟

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف حکومت پنجاب کی طرف سے سال میں گورنمنٹ کے تمام تعلیمی اداروں کے طلباء و طالبات کو سیکنڈری سکول کی سطح پر رجسٹریشن اور امتحانی فیس سے استثنیٰ دیا گیا تھا جوکہ تادم تحریر جاری ہے اسے ختم نہیں کیا گیا۔

ب پنجاب بھر میں قائم تعلیمی بورڈ مالی طور پر خودمختار ادارے ہیں جو پنجاب بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ایکٹ 2 کے تحت قائم کئے گئے ہیں ہر بورڈ مذکورہ ایکٹ اور اس کے تحت ریگولیشنز اور رولز کے تحت اپنے فرائض انجام دیتا ہے سب تعلیمی بورڈز اپنے تمام اخراجات مختلف طرح کی فیسوں سے حاصل ہونے والی آمدن میں سے پورے کرتے ہیں حکومت کے خزانہ سے کسی قسم کی گرانٹ بجٹ الاٹمنٹ وغیرہ بورڈز کو نہیں دی جاتی لہٰذا بورڈ ایکٹ 2 کے سیکشن کے تحت ہر بورڈ فیس نافذ کرنے ،طلب کرنے اور وصول کرنے کا مجاز ہے نیز ریگولیشن)))کے تحت فیس مقرر کرنے کا مجاز ہے۔

حکومت پنجاب کی طرف سے سال میں گورنمنٹ کے تمام تعلیمی اداروں کے طلباء و طالبات کو سیکنڈری سکول کی سطح پر

رجسٹریشن اور امتحانی فیس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا جبکہ حکومت کی طرف سے بورڈز کی کسی قسم کی مالی معاونت نہ ہے جس کی وجہ سے پنجاب بھر کے تعلیمی بورڈز کے مخدوش مالی حالات کے پیش نظر حکومت پنجاب کی منظوری سے سرٹیفکیٹ فیس کا نفاذ کیا گیا بعد ازاں مورخہ - - کو پنجاب بورڈز کمیٹی آف چیئرمین پی بی سی سی کے اجلاس میں یہ فیس۔ روپے سے بڑھا کر - روپے کرنے کی منظوری دی گئی۔ ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس ضمن میں مزید عرض ہے کہ امتحانی فیس کے ساتھ سرٹیفکیٹ فیس کی وصولی کا معاملہ مختلف رٹ پٹیشن کی صورت میں لاہور ہائی کورٹ لاہور میں بھی زیر سماعت آیا جہاں تمام پٹیشن کو " ! کر دیا گیا ہے۔ضمیمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ج نہیں اس لئے کہ بورڈ ایکٹ 2 کے سیکشن کے تحت ہر بورڈ فیس نافذ کرنے ،طلب کرنے اور وصول کرنے کا مجاز ہے نیز ریگولیشن)))کے تحت فیس مقرر کرنے کا مجاز ہے۔مزید برآں 66 * ،اجلاس منعقدہ مورخہ - - میں سیکرٹری ہائر ایجوکیشن کنٹرولنگ اتھارٹی کی منظوری کیساتھ سرٹیفکیٹ فیس کا اجراء کیا گیا۔

کالجز میں این سی سی ٹریننگ شروع کرنے کے بارے میں تفصیلات

$ 2 **الحاج محمد الیاس چنیوٹی** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کالجز میں این سی سی ٹریننگ کا آغاز کب ہوا، کتنا عرصہ جاری رہی اور اس کو کب بند کیا گیا نیز اس ٹریننگ کو بند کرنے کی کیا وجوہات تھیں؟

ب کیا موجودہ ایمرجنسی حالات میں این سی سی ٹریننگ کی ضرورت و اہمیت پہلے سے زیادہ نہ ہو گئی ہے اگر اس کا جواب ہاں میں ہے تو کیا حکومت پنجاب کے تمام کالجز میں یہ ٹریننگ دوبارہ شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو کیوں؟

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف کالجز میں این سی سی ٹریننگ کا آغاز 2 کی جنگ کے بعد شروع ہوا اور تقریباً سال کے بعد میں جنرل پرویز مشرف ریٹائرڈ کے دور حکومت میں ختم کر دیا گیا۔

ب حال ہی میں محکمہ ہائر ایجوکیشن نے این سی سی کی ٹریننگ کی بحالی کے حوالے سے اہم ذمہ داران سے مشاورتی عمل کا آغاز کیا ہے جو کہ زیر کارروائی ہے -امید کی جاتی ہے کہ محکمہ اس حوالے سے جلد ہی اپنی سفارشات مکمل کرکے مزید احکامات کے لئے مجاز اتھارٹی کو ارسال کر دے گا۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

گوجرانوالہ میں پنجاب یونیورسٹی کے سب کیمپس سے متعلقہ تفصیلات

$ چودھری رفاقت حسین گجر ایڈووکیٹ کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف گوجرانوالہ میں پنجاب یونیورسٹی سب کیمپس کب قائم ہوا اور اس وقت کون سے پروگرام شروع ہیں؟

ب بوقت قیام سب کیپمس میں سٹوڈنٹس کی ہر پروگرام میں داخلہ کے لئے مختص سیٹیں اور ان کی تفصیل بیان فرمائیں؟

ج سال میں کتنا پروگرام ڈسپلن میں داخلہ کیا جا رہا ہے اور مختص سیٹوں کی تعداد کیا ہے؟

د دوسرے اضلاع میں سب کیمپس کو کیا باقاعدہ یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا ہے؟

ہ گوجرانوالہ کیمپس کو الگ یونیورسٹی کا درجہ میں کیا مشکلات ہیں، کیا چھوٹے شہروں میں یونیورسٹی کا قیام عمل میں آچکا ہے؟

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف گوجرانوالہ میں پنجاب یونیورسٹی سب کیمپس فروری میں قائم ہوا۔ اس وقت درج ذیل پروگرام شروع کئے گئے

- ایم بی اے - ایم کام - ایم آئی ٹی
- ایل ایل بی - بی کام آنرز

ب بوقت قیام سب کیمپس گوجرانوالہ میں سٹوڈنٹس کی ہر پروگرام میں داخلہ کے لئے مختص سیٹوں کی تفصیل درج ذیل ہے

سیریل نمبر	پروگرام	مختص سیٹیں صبح	مختص سیٹیں شام
	ایم بی اے		
	ایم کام		
	ایم آئی ٹی		
	ایل ایل بی		

بی کام
آنرز

ج سال میں درج ذیل پروگراموں میں داخلہ کرنے کا امکان ہے

سیریل نمبر	پروگرام	مختص سیٹیں صبح	مختص سیٹیں آفٹرنون
	ایم بی اے ۱ء۵ سالہ		
	ایم کام ۱ء۵ سالہ		
	ایم کام ۳ء۵ سالہ		
	ایم ایس سی آئی ٹی		
	بی بی اے آنرز	2$	
	بی کام آنرز	2	2
2	بی ایس -آئی ٹی آنرز		
$	ایل ایل بی		

د دوسرے اضلاع میں سب کیمپس کو باقاعدہ یونیورسٹی کا درجہ نہیں دیا گیا۔

ہ گوجرانوالہ کیمپس کو الگ یونیورسٹی کا درجہ دینے میں مطلوبہ مالی وسائل اور تربیت یافتہ افرادی قوت کا شدید فقدان ہے۔

سیالکوٹ منظور شدہ و غیر منظور شدہ بس ویگن سٹینڈز سے متعلقہ تفصیلات

چودھری محمد اکرام کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع سیالکوٹ میں کتنے منظور شدہ اور غیر منظور شدہ بس سٹینڈ اور ویگن سٹینڈ موجود ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟

ب کیا سیالکوٹ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے زیر انتظام کوئی بس یا ویگن سٹینڈ چل رہا ہے، تفصیلات فراہم کریں؟

ج کیا ان سٹینڈز پر مسافروں کی سہولت کے لئے بٹیھنے کی جگہ اور عورتوں اور مردوں کے لئے علیٰحدہ بیت الخلاء کا انتظام ہے؟

د کیا ان سٹینڈز پر سکیورٹی کے لئے کیمرہ نصب کئے گئے ہیں اگر نہیں تو نصب کرنے کا ارادہ ہے اس کے علاوہ سکیورٹی کے لئے کیا انتظام کیا گیا ہے؟

ہ کیا زیادہ کرایہ وصول کرنے پر چیک اینڈ بیلنس کا انتظام موجود ہے اگر کوئی زیادہ کرایہ لیتا ہے تو اس کی کیا سزا ہے؟

وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف

الف اس ضمن میں سیکرٹری 7 (; 8 سیالکوٹ سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے

ضلع سیالکوٹ میں چار 6 6سٹینڈز اور سترہ 6 8سٹینڈز لائسنسی منظور شدہ ہیں۔

ایک 6 6سٹینڈ سیالکوٹ کنٹونمنٹ ایریا میں، ایک ڈسکہ میں اور دو 6 6سٹینڈز تحصیل پسرور میں واقع ہیں۔ سیالکوٹ کنٹونمنٹ ایریا کا سٹینڈ کنٹونمنٹ بورڈ کے زیر انتظام چل رہا ہے جبکہ دیگر تحصیلوں میں واقع سٹینڈز تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کی زیر نگرانی چل رہے ہیں۔ اسی طرح

6 8سٹینڈ ضلع ہذا کی چاروں تحصیلوں سیالکوٹ میں سات، ڈسکہ میں پانچ، سمبڑیال میں ایک اور پسرور میں چار سٹینڈز قائم ہیں۔

ب سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ کے زیر انتظام کوئی بس ویگن سٹینڈ نہ چل رہا ہے۔

ج تمام 6 اور 8 کلاس سٹینڈ ہائے میں مسافروں کے بیٹھنے کی سہولت موجود ہے۔ نیز خواتین اور مردوں کے لئے علیحدہ علیحدہ بیت الخلا کا انتظام کیا گیا ہے۔ تاہم جن دیہی ڈی کلاس سٹینڈز میں بیت الخلاء کا انتظام معقول طور پر نہ کیا گیا ہے ان کے لائسنس ہائے کی تجدید نہ کی گئی ہے اور انہیں بیت الخلاء و مسافروں کی سہولت کے لئے بہتر

انتظامات کرنے کے لئے نوٹس جاری کئے گئے ہیں۔ ان دیہی ڈی کلاس سٹینڈز میں موضع لونی بجوات مانگا پل تحصیل پسرور ، موضع دھرم کوٹ اور موترہ تحصیل ڈسکہ شامل ہیں۔

د سی کلاس سٹینڈسیالکوٹ، ڈائیوو سٹینڈ،نیو ملک ٹریول، خواجہ ٹریول سروس ، ڈار ٹریول سروس، نیوحمزہ ٹریول سروس سیالکوٹ، شہزاد ٹریول ڈسکہ، راجپوت ٹریول، میاں ٹریول پسرور ، شاہین ٹریول چونڈہ، رانا ٹریول کنگرہ پر = (66 کیمرہ جات نصب ہیں۔ جبکہ دیگر سٹینڈ ہائے پر = (66 کیمرہ جات نصب کرنے کی ہدائت کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اور سکیورٹی گارڈز کاانتظام تمام سی وڈی کلاس سٹینڈز پر موجود ہے۔

ہ حسب ہدایت ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کرایہ جات میں کمی کی صورت میں کرایہ نامہ ترتیب دے کر تمام بس سٹینڈ ہائے اور پبلک سروس وہیکلز میں لگوائے گئے ہیں اور مقررہ کرایہ وصول کرنے کی ہدائت کی گئی ہے۔ مزید کرایہ نامہ کی فلیکس ہر اڈا پر آویزاں کروائی گئی ہے۔شکائت کی صورت میں پبلک سروس وہیکلز پر بھاری جرمانہ عائد کیا گیا اور گاڑیوں کو تھانہ میں ! کیا گیا۔ اسی طرح مختلف بس ویگن سٹینڈ کو سیل کیا گیا جن سے مقررہ شرح سے زائد کرایہ وصول کرنے والی گاڑیاں چلتی ہیں۔اس مہم کے دوران ٹریفک پولیس اور سیکرٹری ڈی آرٹی اے نے زائد کرایہ وصول کرنے والی گاڑیوں کے چالان کرکے مبلغ 0 2 روپے جرمانہ وصول کیا اور اس دوران گاڑیاں بند بھی کی گئیں۔ زائد کرایہ وصولی کی شکائت اور دوران ٹریفک چیکنگ زائد کرایہ وصولی کے بارے میں مسافروں سے بھی پوچھ گچھ کی جاتی ہے اور شکائت کی صورت میں جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ٹریفک پولیس بھی زائد کرایہ وصول کرنے والی پبلک سروس وہیکلز کے چالان اور جرمانہ کی سزا عائد کر رہی ہے اور اس طرح زائد کرایہ وصولی کی شکائت میں ضلع ہذا میں کافی حد تک کمی واقع ہوئی ہے۔

تحصیل بھیرہ میں ویٹرنری ہسپتال میں شام کے وقت سہولت نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ حنا پرویز بٹ کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ تحصیل بھیرہ کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال ڈسپنسری میں شام یا رات کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت نہ ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل بھیرہ کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال ڈسپنسری میں بیمار جانور داخل کرنے کی سہولت نہ ہے؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل بھیرہ کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال ڈسپنسری میں کوئی چوکیدار نہ ہے؟

د حکومت مذکورہ مسائل کب تک حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین

الف جی ہاں یہ درست ہے۔

ب جی ہاں یہ بھی درست ہے۔

ج یہ درست نہ ہے۔

د اس ضمن میں گزارش ہے کہ محکمہ لائیو سٹاک درج بالا مسائل کو حل کرنے کے لئے اقدامات کر رہا ہے۔

سمبڑیال میں گورنمنٹ کالج سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ شبینہ زکریا بٹ کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ سمبڑیال میں لڑکیوں کے لئے ایک ہی گورنمنٹ کالج ہے جو کہ علاقے کی ضروریات کے لئے ناکافی ہے؟

ب کیا حکومت وہاں کوئی اور کالج برائے خواتین بنانے اور پہلے سے موجود کالج میں ایم اے کی کلاسوں کے اجراء کا ارادہ رکھتی ہے؟
ج کیا حکومت کالج کی موجودہ عمارت کی توسیع کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف تحصیل سمبڑیال میں طالبات کے لئے دو کالجز موجود ہیں ایک سٹی سمبڑیال میں اور دوسرا بھوپالہ میں جو علاقہ کی طالبات کی تعلیمی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔
ب تحصیل سمبڑیال میں پہلے ہی دو ڈگری کالج کام کر رہے ہیں ان کالجز میں اہل علاقہ اور طالبات کی طرف سے کسی بھی مضمون میں ایم اے کی کلاسز کے اجراء کے لئے کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی۔
ج حکومت نے محکمہ اعلیٰ تعلیم کے موجودہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں گورنمنٹ کالج برائے خواتین سمبڑیال کی موجودہ عمارت میں توسیع کے سلسلہ میں $$ ملین روپے کی لاگت سے ایک منصوبہ شامل کیا ہے اس منصوبہ کے تحت کالج میں طالبات کے لئے $کلاس رومز اور سکیورٹی گارڈ کے لئے کمرہ جات تعمیر کئے جائیں گے۔

شیخوپورہ سرکاری و پرائیویٹ ٹرک سٹینڈرڈ سے متعلقہ تفصیلات

2 جناب فیضان خالد ورک کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع شیخوپورہ میں کتنے ٹرک سٹینڈز کہاں کہاں واقع ہیں، کتنے پرائیویٹ اور کتنے سرکاری ہیں، تفصیل فراہم کریں؟
ب ان سٹینڈز کا رقبہ کتنا ہے اور یہاں پر کون کون سی سہولیات میسر ہیں، تفصیلات فراہم کریں۔

ج سال تا کے دوران سرکاری اور غیر سرکاری سٹینڈز سے کون سی مد میں کتنی رقم وصول ہوئی، تفصیلات فراہم کریں۔

د کیا ٹرک سٹینڈز میں جو ٹرک کھڑے کئے جاتے ہیں ان سے کوئی فیس بھی لی جاتی ہے، تفصیلات فراہم کریں؟

وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف

الف اس ضمن میں سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی شیخوپورہ سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے

ڈسٹرکٹ شیخوپورہ میں فی الوقت کوئی منظور شدہ ٹرک سٹینڈ نہ ہے

-

ب جیسا کہ جز الف میں بیان کیا گیا ہے کہ ڈسٹرکٹ شیخوپورہ میں فی الوقت کوئی منظور شدہ ٹرک سٹینڈ نہ ہے۔

ج تاحال ڈسٹرکٹ شیخوپورہ میں دفتر سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی شیخوپورہ سے کسی بھی ٹرک سٹینڈ نے لائسنس حاصل نہ کیا ہے اس لئے اس مد میں کوئی فیس بھی نہیں لی جا سکتی۔

د جیسا کہ جز ج میں بیان کیا گیا ہے۔

سرگودھا ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ حنا پرویز بٹ کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع سرگودھا میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں ان میں کتنے ویٹرنری ڈاکٹر ہیں؟

ب ضلع سرگودھا میں ویٹرنری ہسپتالوں میں خالی اسامیوں کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

ج ضلع سرگودھا میں ویٹرنری ہسپتالوں کے لئے سال ، سال میں جانوروں کے لئے ادویات کے لئے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

د ان ہسپتالوں میں سال کے دوران کتنے جانور علاج کے لئے لائے گئے؟

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین

الف ضلع سرگودھا میں کل ویٹرنری ہسپتال، $ ڈسپنسریاں ہیں۔ ان میں 2 ویٹرنری ڈاکٹرز اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

ب ضلع سرگودھا میں ویٹرنری اداروں میں خالی اسامیوں کی تفصیل حسب ذیل ہے

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد اسامیاں	خالی
	ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر		
	سینئر ویٹرنری آفیسر		
	ویٹرنری آفیسر		
	ویٹرنری اسسٹنٹ		
	اے آئی ٹیکنیشن	2	
	کیٹل اٹینڈنٹ		
2	چوکیدار		
$	واٹر کیریئر		
	خاکروب	2	

ج ضلع سرگودھا کے ویٹرنری ہسپتالوں کو سال میں لاکھ روپے جبکہ سال میں $ لاکھ روپے جانوروں کی ادویات کے لئے فراہم کئے گئے۔

د ان ہسپتالوں میں سال کے دوران $0 0 جانور علاج کے لئے لائے گئے۔

میانوالی میں ڈگری کالجز سے متعلقہ تفصیلات

ڈاکٹر صلاح الدین خان کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع میانوالی میں کل کتنے ڈگری کالجز ہیں؟

ب کتنے مردانہ اور کتنے زنانہ اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

ج ان میں ٹیچرز کی کتنی اور کہاں کہاں کمی ہے؟

د کیا یہ درست ہے کہ تھانہ چکڑالہ کی چار عدد یونین کونسلز میں ایک بھی لڑکیوں کا ڈگری کالج نہیں ہے؟

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف ضلع میانوالی میں کل ڈگری کالجز ہیں۔

ب ضلع میانوالی مردانہ اور 2 زنانہ ڈگری کالجز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

گرلز کالجز

نمبر شمار	کالج کا نام
	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، داؤدخیل
	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، عیسیٰ خیل
	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، کمر مشانی
	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، میانوالی
	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، موسیٰ خیل
	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، واں بھچراں
2	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، لیاقت آباد

بوائز کالجز

نمبر	کالج کا نام

	شمار
گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز، عیسیٰ خیل	
گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز،کالاباغ	
گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز، میانوالی	
گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز، کندیاں	
گورنمنٹ کالج بوائز، بن حافظ جی	
گورنمنٹ ڈگری کالج بوائے لیاقت آباد	

ج مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

د یہ درست ہے کہ تھانہ چکڑالہ کی چار یونین کونسل میں کوئی بھی لڑکیوں کا ڈگری کالج نہیں ہے۔ تاہم حکومت پنجاب نے محکمہ اعلیٰ تعلیم کے ترقیاتی بجٹ میں تھانہ چکڑالہ کی حدود میں بن حافظ جی کے مقام پر ایک لڑکیوں کے لئے ڈگری کالج کے منصوبہ کے لئے ملین روپے مختص کئے ہیں۔ جس کے لئے چالیس کنال پندرہ مرلے زمین مختص ہو چکی ہے اور) 6 ' تیار کیا جا رہا ہے۔ اس کالج کی تعمیر موجودہ مالی سال میں شروع کر دی جائے گی۔

ہائی ایس وین کے کرایوں میں تفاوت کی وجوہات

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ لاہور سے فیصل آباد جانے والی ہائی ایس وین کا یکطرفہ کرایہ روپے ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ فیصل آباد میں ہائی ایس وین کے دو اڈے تیمور اور سٹی ٹرمینل کے نام چل رہے ہیں؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ سٹی ٹرمینل فیصل آباد اڈے سے لاہور آنے جانے والی وین کا کرایہ روپے اور تیمور اڈا سے لاہور آنے والی وین کا کرایہ روپے ہے؟

د اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ہائی ایس وین کے کرایہ میں جو فرق ہے اسے ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف

الف اِس ضمن میں متعلقہ سیکرٹری 7 (; 8 فیصل آباد سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے

حکومتِ پنجاب کے نوٹیفکیشن مورخہ یکم مارچ کے مطابق لاہور سے فیصل آباد کا موجودہ کرایہ روپے ہے۔

ب جی ہاں یہ درست ہے۔

ج جیسا کہ جز الف میں واضح کیا گیا ہے کہ فیصل آباد سے لاہور کا کرایہ روپے ہے جس کے کرایہ نامے ضلع فیصل آباد کے تمام اڈوں پر آویزاں کروادئیے گئے ہیں اور اس کے علاوہ ہر روٹ پر چلنے والی گاڑیوں میں بھی چسپاں کروا دئیے گئے ہیں۔ موجودہ منظور شدہ کرایوں پر عملدر آمد کروانے کے لئے ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی فیصل آباد کا فیلڈ عملہ روزانہ کی بنیاد پر زائد کرایہ وصول کرنے والے اڈوں کی انتظامیہ و گاڑیوں کے خلاف سرگرمِ عمل ہے اور موقع پر زائد کرایہ وصول کرنے والوں کے خلاف بھاری جرمانے عائد کئے جا رہے ہیں اِس کے علاوہ مسافروں سے زائد وصول کیا گیا کرایہ بھی واپس کروایا جاتا ہے اور گاڑیوں کے روٹ پرمٹ معطل کئے جا رہے ہیں۔جس کی تفصیلی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر حکومتِ پنجاب ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کو بھجوائی جا رہی ہے۔یکم مارچ سے مارچ تک کی جانے والی کاروائی کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے

2 & % 6 % =

% 6 % =

= % (!

> (; ?

; @ ! $

> (! 0 0

د جیساکہ اوپر بیان کر دیا گیا ہے۔

قصور ویٹرنری ہسپتال چونیاں سے متعلقہ تفصیلات

شیخ علاؤ الدین کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ویٹرنری ہسپتال چونیاں ضلع قصور میں اایک سال میں آنے والے حیوانات کی تفصیل بتائیں؟

ب ہسپتال مذکورہ میں کتنا عملہ تعینات ہے میڈیسن، تنخواہوں اور ٹرانسپورٹ کی مد میں کتنا سالانہ فنڈز دیا جا رہا ہے؟

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین

الف ویٹرنری ہسپتال چونیاں ضلع قصور میں سال کے دوران کل 0 جانوروں کا علاج معالجہ کیا گیا۔2 2جانوروں کی مصنوعی نسل کشی کی گئی۔ 0 جانوروں کو اندرونی و بیرونی کیڑوں کی دوائی پلائی گئی۔ اس کے علاوہ تحصیل چونیاں میں 0 0 جانوروں کو مختلف اقسام کے حفاظتی ٹیکہ جات لگائے گئے۔

ب مذکورہ ہسپتال میں کل تعینات عملہ کی تعداد ہے۔ سال کے دوران میڈیسن کی مد میں لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ قصور کو پچاس لاکھ کا بجٹ دیا گیا۔ اور پچاس لاکھ کی میڈیسن خریدی گئیں جو کہ پورے ضلع قصور کے ہسپتال ڈ سپنسریز میں تقسیم کی گئیں۔

ویٹرنری ہسپتال چونیاں کے لئے میڈیسن اور ٹرانسپورٹ کی مد میں کوئی علیحدہ بجٹ مختص نہ ہے۔ تنخواہوں کی مد میں 0 0 روپے دیئے گئے۔

ضلع میانوالی کے موچھ ڈگری کالج برائے خواتین سے متعلقہ تفصیلات

2 ڈاکٹر صلاح الدین خان کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ ضلع و تحصیل میانوالی کے علاقہ موچھ میں لڑکیوں کا ڈگری کالج عرصہ دراز سے زیر تعمیر ہے، اس کی تعمیر میں غیر ضروری تاخیر کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

ب حکومت کب تک اس کی تعمیر مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف جی ہاں یہ درست ہے کہ ڈگری کالج برائے خواتین موچھ کی تعمیر کے کام میں غیر ضروری تاخیر ہوئی۔ یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ ٹھیکیدار نے سول کورٹ میں بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے خلاف کیس دائر کیا ہوا ہے جو کہ تعمیر کے کام میں غیر ضروری تاخیر کا سبب بنا ہوا ہے۔ اس حوالہ سے محکمہ اعلیٰ تعلیم نے مختلف اوقات میں خطوط تحریر کئے ہیں جس میں یہ گزارش کی گئی ہے کہ معاملہ کو جلد سلجھایا جائے۔ کاپی ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب جیسے ہی عدالت عالیہ کیس کا فیصلہ کرے گی کام دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

ہائی ایس وین میں زیادہ سواریاں بٹھانے اور کرایہ کی زائد وصولی سے متعلقہ تفصیلات

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ ہائی ایس وین سیٹر میں تیس سواریاں بٹھائی جاتی ہیں؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ وین کی تین سیٹوں پر چار سواریاں بٹھائی جاتی ہیں جس سے چاروں مسافر بہت مشکل سے سفر کرتے ہیں؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈرائیور کی بیک پر مستقل پھٹہ لگایا گیا ہے اور اس پر بھی چار سواریاں بٹھائی جاتی ہیں جس سے سیٹ والی اور پھٹے والی سواریاں بہت مشکل سے سفر کرتی ہیں؟

د اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ہائی ایس وین میں منظور شدہ سواریاں بٹھانے اور پھٹہ ختم کرانے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف

الف ٹویوٹا ہائی ایس ویگن میں سواریوں کے لئے منظور شدہ سیٹوں کی تعداد ڈرائیور سمیت پندرہ ہوتی ہے لیکن یہ درست ہے کہ کچھ گاڑی مالکان ناجائز فائدہ حاصل کرنے کے لئے زائد سواریاں بٹھانے کے مرتکب ہوتے ہیں۔

ب جی ہاں یہ بات بھی کسی حد تک درست ہے۔

ج یہ بات کسی حد تک درست ہے کہ کچھ گاڑی مالکان ناجائز فائدہ حاصل کرنے کے لئے ڈرائیور کی بیک پر اضافی پھٹہ لگالیتے ہیں جو مسافر حضرات کے لئے تکلیف کا باعث بنتا ہے اور یہ عمل موٹر وہیکلز آرڈیننس اور موٹر وہیکلز رولز کے تحت خلاف قانون ہے۔ ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اپنے ذیلی دفاتر کو ہدایات بھی جاری کرتا رہتا ہے اور ایسی گاڑیوں کے خلاف قانونی

کاروائی بھی عمل میں لائی جاتی ہے۔ اس معاملے کا تعلق " سے ہے جبکہ ضلع میں ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کا ٹریفک سٹاف نہایت ہی محدود ہے اوسطاً ہر ضلع میں سے تک کا اسٹاف ہوتا ہے اور اسی سٹاف کی کمی کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے ٹرانسپورٹر اس قسم کی ناجائز حرکات کے مرتکب ہوتے ہیں۔ تاہم جہاں کہیں چیکنگ کے دوران پائی جاتی ہے اُس کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ اضافی سیٹیں پھٹے کے خلاف ٹریفک پولیس اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی بھی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہیں۔

د جیساکہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب اسی طرز پر آئندہ کے لئے بھی کارروائی جاری رکھنے کا پورا ارادہ رکھتی ہے اور عوام الناس کی بھلائی کے لئے ہر ممکن کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

ضلع لاہور محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

2 باؤ اختر علی کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع لاہور سال تا محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کا کل کتنا بجٹ تھا۔ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ کی الگ الگ رقم بتائیں اور اس میں سے کتنی خرچ ہوئی اور کتنی بچت ہوئی؟

ب کیا ترقیاتی بجٹ کا کچھ حصہ غیر ترقیاتی اخراجات پر لگایا گیا اگر ایسا ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر خوراک امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ جناب بلال یٰسین

الف ضلع لاہور سال تا محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ کا کل ستائیس کڑور پینتالیس لاکھ ستاون ہزار آٹھ سو بیاسی

روپے بجٹ تھا۔ ترقیاتی بجٹ بلڈنگز ڈیپارٹمنٹ کو منتقل ہو جاتا ہے۔ مذکورہ سالوں میں محکمہ ہذا کا ضلع لاہور کا کل غیر ترقیاتی بجٹ ستائیس کڑور پینتالیس لاکھ ستاون ہزار آٹھ سو بیاسی روپے تھا۔ اس میں چھبیس کڑور ساٹھ لاکھ گیارہ ہزار پانچ سو ستاسی روپے خرچ ہوئے اور پچاسی لاکھ چھیالیس ہزار دو سو پچانوے روپے کی بچت ہوئی۔

ب ترقیاتی بجٹ کا کوئی حصہ بھی غیر ترقیاتی اخراجات پر نہ لگا یا گیاہے۔

صوبہ بھر میں کالجز بنانے کی پالسی سے متعلقہ تفصیلات

$ ڈاکٹر صلاح الدین خان کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف صوبہ میں کالجز کس پالیسی کے تحت بنائے جاتے ہیں؟

ب حکومت کالج بنانے کا فیصلہ کون سے !کے تحت کرتی ہے؟

ج کیا آبادی کا تناسب دیکھا جاتا ہے یا سیاسی وابستگی دیکھی جاتی ہے؟

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف صوبہ بھر میں نئے کالج حکومت پنجاب کی منظور شدہ پالیسی برائے سال کے تحت بنائے جاتے ہیں۔

ب حکومت پنجاب نیا کالج بنانے کا فیصلہ مندرجہ ذیل قواعد و ضوابط کے تحت کرتی ہے۔

نمبر شمار	قواعدوضوابط
	آبادی نفوس
	میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے پاس شدہ طلباء و طالبات کی تعداد
	علاقے میں پہلے سے موجود کالجز کا نئے تجویز کردہ کالج سے فاصلہ
	کم از کم موزوں زمین برائے تعمیر کالج

قواعد و ضوابط کی کاپی ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ج نئے کالج کی تعمیر حکومت پنجاب کے منظور شدہ قواعد و ضوابط کے مطابق کی جاتی ہے جس کی تفصیل بشمول آبادی جز ب پر موجود ہے۔

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں اسامیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

$2 ڈاکٹر سید وسیم اختر کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے اسسٹنٹ رجسٹرار، کلرک مالی چوکیدار نائب قاصد اور ڈرائیور کی اسامیوں کے لئے اشتہار دیا تھا، ان اسامیوں کی کیٹیگری وار کتنی تعداد تھی؟

ب ہر کیٹیگری کی درخواست کی وصولی کے وقت کتنی فیس وصول کی گئی اور یونیورسٹی کو کل آمدن کتنی موصول ہوئی؟

ج ان میں سے کتنی اسامیوں پر پہلے سے ایڈہاک، کنٹریکٹ یا ورک چارج پر ملازمین تعینات ہیں؟

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف اسلامیہ یونیورسٹی کو موصول درخواستوں کی کیٹیگری وار تعداد یہ ہے

نمبر شمار	اسامی کانام	درخواستوں کی تعداد
	اسسٹنٹ رجسٹرار مالی	2

نائب قاصد

ڈرائیور 2

کلرک وچوکیدار کی اسامی مشتہر نہ کی گئی تھی۔

ب یونیورسٹی ہذا نے سکیل نمبر تا تک کی اسامیوں کی درخواستوں پر کوئی فیس مقرر کی اور نہ ہی کوئی آمدن ہوئی ہے۔تاہم سکیل نمبر سے اوپر کی اسامیوں پر فیس کی مد میں موصول ہونے والی رقوم بذریعہ بنک چالان پوسٹل آرڈر موصول ہوئی ہیں جو کے مبلغ 2 2 روپے ہیں۔

ج ان اسامیوں پر ملازمین کنٹریکٹ ورک چارج پر کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

لودھراں میں سرائیکی مضامین کے لیکچرار سے متعلقہ تفصیلات

جناب محمد عامر اقبال شاہ کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف لودھراں میں سرائیکی مضامین کا لیکچر دینے کے لئے کتنے لیکچرار ہیں اور کون کون سے کالجوں میں تعینات ہیں، تفصیل بیان فرمائی جائے؟

ب کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ کالجوں میں سرائیکی لیکچرار کی اسامیاں خالی پڑی ہیں، کیا حکومت ان خالی اسامیوں پر لیکچرار بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف لودھراں میں سرائیکی مضامین کا لیکچر دینے کے لئے دو لیکچرار تعینات ہیں جو اپنی ڈیوٹی بخوبی سرانجام دے رہے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہیں

کالج کانام	منظور شدہ اسامیاں	پر شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں
گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز لودھراں			
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین لودھراں			

ب اس ضمن میں عرض کیا جاتا ہے کہ مذکورہ کالجوں میں سرائیکی لیکچرار کی کوئی اسامی خالی نہ ہے اور جو منظور شدہ اسامیاں ہیں ان پر لیکچرار تعینات ہیں جن کی تفصیل پہلے سوال الف کے جواب میں ہے۔

ضلع لودھراں میں کالجز سے متعلقہ تفصیلات

2 جناب محمد عامر اقبال شاہ کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع لودھراں میں کل کتنے کالجز بوائز و گرلز ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

ب ان کالجز میں کتنے لیکچرار ہیں اور وہ کس کس شعبہ کے ہیں، تفصیل بیان فرمائیں؟

ج کیا حکومت مذکورہ کالجز میں خالی اسامیوں پر لیکچرار بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، نہیں وجہ بیان فرمائی جائے؟

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف اس ضمن میں عرض کیا جاتا ہے کہ ضلع لودھراں میں کل بوائز و گرلز کامرس کالج ہیں جو ضلع لودھراں کے مختلف مقامات میں واقع ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہیں

بوائز کالجز	گرلز کالجز
گورنمنٹ ڈگری کالج لودھراں	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، لودھراں
گورنمنٹ ڈگری کالج، دنیاپور	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، دنیاپور
گورنمنٹ ڈگری کالج، کہروڑ پکا	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، کہروڑ

گورنمنٹ ڈگری کالج، مخدوم عالی	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، چک نمبر * A
گورنمنٹ نصرالدین شاہ ڈگری کالج، گوگڑاں	
گورنمنٹ کالج آف کامرس، لودھراں	

ب عرض ہے کہ ضلع لودھراں میں کل $2 لیکچرار مرد اور $ لیکچرار خواتین کی منظور شدہ اسامیاں ہیں۔ جن پر لیکچرار مرد اور لیکچرار خواتین اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں اور لیکچرار مرد اور $ لیکچرار خواتین کی اسامیاں خالی پڑی ہیں۔ لیکچرار مرد اور لیکچرار خواتین ڈیوٹی سرانجام دینے والوں کے شعبہ جات کی تفصیل درج ذیل ہیں

گورنمنٹ ڈگری کالج لودھراں

بیالوجی، کیمسٹری، اکنامکس، انگلش، ہسٹری، لائبریری سائنس، فزیکل ایجوکیشن، فزکس، پنجاب، سرائیکی، شماریات، اردو۔

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، لودھراں

کیمسٹری، ایجوکیشن، انگلش، ہسٹری، اسلامیات، میتھ، فزیکل ایجوکیشن، فزکس، پولیٹیکل سائنس، پنجابی سرائیکی، اردو۔

گورنمنٹ ڈگری کالج، دنیاپور

بیالوجی، کیمسٹری، کمپیوٹر سائنس، اکنامکس، انگلش، اسلامیات، میتھ، پاکستان سٹڈیز ، فزکس، اردو۔

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، کہروڑ پکا

کیمسٹری، ایجوکیشن، انگلش، اسلامیات، فزکس، اردو۔

گورنمنٹ ڈگری کالج، مخدوم عالی

بیالوجی، کیمسٹری، اکنامکس، ایجوکیشن، انگلش، جغرافیہ، اسلامیات، میتھ، فزکس، سوشیالوجی، شماریات، اردو۔

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، چک نمبر * A

بیالوجی، کیمسٹری، اکنامکس، ایجوکیشن، انگلش، جغرافیہ، اسلامیات، میتھ، فزکس، سوشیالوجی، شماریات، اردو

گورنمنٹ نصرالدین شاہ، ڈگری کالج، گوگڑاں

بیالوجی، کیمسٹری، اکنامکس، ایجوکیشن،انگلش، اسلامیات،فزیکل ایجوکیشن،پولیٹیکل سائنس،سوشیالوجی،سائیکالوجی،شماریات،اردو۔

گورنمنٹ کالج آف کامرس،لودھراں

کامرس، کمپیوٹر سائنس، انگلش لینگوئج، انگلش شارٹ ہینڈ، اسلامیات، اردو، اردو شارٹ ہینڈ۔

ج جی ہاں حکومت نے مذکورہ کالجوں میں خالی اسامیوں پر لیکچرار بھرتی کئے ہیں سال میں حکومت پنجاب نے ادارہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے تحت تمام کالجوں میں لیکچرار کی تمام خالی اسامیوں پر بھرتی کا کام مکمل کر دیا ہے نیز سرائیکی کے مضمون میں تین لیکچرار بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن بھرتی کئے گئے ہیں۔

ضلع فیصل آباد میں سرکاری کالجز سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ مدیحہ رانا کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع فیصل آباد کے ڈگری کالجز بوائز گرلز کو مالی سال ۔ کے دوران کتنے کتنے فنڈز جاری کئے گئے اور یہ فنڈز کون کون سی مدات میں کتنے استعمال ہوئے، ان کی تفصیل و آڈٹ رپورٹس سے آگاہ کریں؟

ب ان فنڈز میں سے عمارات کی توسیع میں اور انتظامی معاملات پر کتنے خرچ ہوئے الگ الگ تفصیل بتائی جائے؟

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف ضلع فیصل آباد کے ڈگری کالجز بوائز گرلز مالی سال ۔ کے دوران کتنے کتنے فنڈز جاری کئے گئے اور یہ فنڈز کون کون سی مدات میں کتنے استعمال ہوئے۔ان کی تفصیل و آڈٹ رپورٹس سے آگاہ کریں۔

ضلع فیصل آباد کے بوائز گرلز ڈگری کالج میں مالی سال . کے دوران غیر ترقیاتی ترقیاتی مد میں جو فنڈز جاری کئے گئے ان کی تفصیل یہ ہے

جاری کئے گئے ٹوٹل فنڈز ٹوٹل اخراجات

غیر ترقیاتی فنڈز	0 0 0	0 22 0
ترقیاتی فنڈز	0 0$ 0	0 0$ 0
گرینڈ ٹوٹل	0 220 0	0 0 0

جبکہ ہر کالج کی مدات وار تقسیم اور اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ان میں سے کالجز کے غیر ترقیاتی فنڈز . کا آڈٹ ہو چکا ہے جن کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے جبکہ ترقیاتی فنڈز کا آڈٹ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری ہے جس کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ب ان فنڈز میں سے 2 کالجز کی عمارات کی توسیع پر ترقیاتی فنڈز کی مد میں 0 0$ 0 روپے خرچ ہوئے جن کی تفصیل اوپر درج ہے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں کالجز کے انتظامی معاملات پر مبلغ 22 روپے خرچ ہوئے اس طرح کل اخراجات روپے بنتے ہیں جبکہ کل فنڈز 22 جاری ہوئے۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

حلقہ پی پی- 2 میں سرکاری کالجز سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ مدیحہ رانا کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف پی پی- 2 ننکانہ صاحب میں گرلز اور بوائز کالجز کی کل تعداد کیا ہے؟

ب اس حلقہ میں حکومت . میں مزید کتنے کالجز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف پی پی- 2 ننکانہ صاحب میں کوئی بھی گرلز اور بوائز کالجز نہ ہے۔

ب اس حلقہ میں حکومت پنجاب نے 2 ملین روپے کی لاگت سے ایک ڈگری کالج برائے خواتین بچیکی کی تعمیر کی منظوری دی ہے۔ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں اس منصوبہ کے لئے ملین روپے مختص کئے گئے تھے تاہم زمین کی منتقلی کی منظوری بورڈ آف ریونیو سے حاصل نہیں ہو سکی جس کی وجہ سے کام کا آغاز نہیں ہو سکا۔یہ منصوبہ موجودہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں شامل ہے اور اس کی تعمیر کا آغاز جلد کر دیا جائے گا۔

فیصل آباد میں سالانہ کھیلوں سے متعلقہ تفصیلات

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف فیصل آباد @) * کے سالانہ کھیلوں اور ادبی مقابلہ جات میں انعامی رقم کی تفصیلات یونٹ وار کیا ہیں؟

ب ان مقابلہ جات کی انعامی رقم میں آخری مرتبہ کب اضافہ کیا گیا؟

ج جب آخر ح مرتبہ انعامی رقم میں اضافہ کیا گیا تو اس وقت میٹرک کی رجسٹریشن اور امتحانی فیس کیا تھی اور اس سال میٹرک کی رجسٹریشن اور امتحانی فیس کیا ہے؟

د کیا محکمہ بڑھتی ہوئی مہنگائی میں اہم نصابی اور کھیلوں کے فروغ کے لئے ان مقابلہ جات کی انعامی رقوم میں اضافہ کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف برائے سالانہ ادبی مقابلہ جات سکول کالجز

انعامی رقم برائے اوّل پوزیشن روپے

انعامی رقم برائے دوئم پوزیشن 2روپے

انعامی رقم برائے سوئم پوزیشن روپے

نیز میرٹ سرٹیفکیٹ بھی دئیے جاتے ہیں۔

برائے سالانہ کھیلوں کے مقابلہ جات سکولز کالجز

انعامی رقم برائے اوّل پوزیشن روپے ٹیم کے ہر کھلاڑی کے لئے

انعامی رقم برائے دوئم پوزیشن روپے ٹیم کے ہر کھلاڑی کے لئے

انعامی رقم برائے سوئم پوزیشن روپے ٹیم کے ہر کھلاڑی کے لئے

برائے بہترین اتھلیٹ روپے

نیز میرٹ سرٹیفکیٹ بھی دئیے جاتے ہیں۔

ب

- ادبی مقابلہ جات کی انعامی رقم میں سال میں بورڈ فیصلہ مورخہ 2 2 کے تحت آخری مرتبہ اضافہ کیا گیا تھا۔
- کھیلوں کے مقابلہ جات کی انعامی رقم میں سال میں بورڈ فیصلہ مورخہ کے تحت آخری مرتبہ اضافہ کیا گیا تھا۔

ج تحریر ہے کہ ادبی مقابلہ جات کی انعامی رقم میں اضافہ میں ہوا جبکہ کھیلوں کے مقابلہ جات کی انعامی رقم میں اضافہ میں ہوا لہٰذا سال سال اور موجودہ سال کے لئے میٹرک کی رجسٹریشن اور امتحانی فیس کی تفصیل 7 , 7ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

د مقابلہ جات کی انعامی رقم میں اضافہ کے لئے فی الحال دفتر ہذا میں کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

ضلع اٹک میں سرکاری کالجز سے متعلقہ تفصیلات

$ جناب محمد شاویز خان کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع اٹک میں کتنے سرکاری ڈگری کالجز بوائز گرلز کہاں کہاں قائم ہیں۔ ان کالجز میں کل کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں، تفصیل بتائیں؟

ب ان کالجز میں پروفیسرز کی کل کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور اس وقت کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

ج کیا حکومت خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک۔

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف بوائز کالجز

تعدادکالجز	جائے وقوع	تعداد طلباء
۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، اٹک	ضلع مقام اٹک شہر میں واقع ہے۔	
۔گورنمنٹ ڈگری کالج حضرو	تحصیل مقام حضرو سے کلو میٹر مشرق کی طرف غازی روڈ پر واقع ہے۔	2
۔گورنمنٹ ڈگری کالج فتح جنگ	تحصیل مقام فتح جنگ سے کلو میٹر مغرب کی طرف کوہاٹ روڈ پر واقع ہے۔	
۔ گورنمنٹ ڈگری کالج پنڈی گھیپ	تحصیل مقام پنڈی گھیپ سے کلومیٹر جانب مشرق واقع ہے۔	
۔گورنمنٹ ڈگری کالج جنڈ	تحصیل مقام جنڈ شہر میں واقع ہے۔	
۔گورنمنٹ ڈگری کالج بسال	بسال ریلوے سٹیشن کے قریب واقع ہے۔	

خواتین کالجز

تعدادکالجز	جائے وقوع	تعداد طلباء
2۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین اٹک	ضلعی مقام اٹک شہر میں واقع ہے۔	$$
$۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین حضرو	تحصیل مقام حضرو شہر میں واقع ہے۔	
۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین	تحصیل مقام فتح جنگ شہر میں واقع ہے۔	

فتح جنگ ۔گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین پنڈی گھیپ	تحصیل مقام پنڈی گھیپ شہر میں واقع ہے۔	$2
۔گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین جنڈ	جنڈ ریلوے سٹیشن کے قریب واقع ہے۔	2
۔گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین حسن ابدال	تحصیل مقام حسن ابدال میں ہری پور روڈ پر واقع ہے۔	2$

ب تفصیل ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ج ان خالی اسامیوں پر) % (6 عارضی طور پر برائے عرصہ تا بھرتی کئے گئے ہیں۔ مستقل بنیادوں پر بھرتی کا اختیار پنجاب ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے پاس ہے۔اسی بنیاد پر محکمہ ہائر ایجوکیشن پنجاب نے اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو سمری بھیج دی گئی ہے تا کہ یہ اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کو مشتہر کرنے کے لئے دی جا سکیں اور ان خالی اسامیوں پر تقرری کی جاسکے۔

گوجرانوالہ سرکاری کالجز سے متعلقہ تفصیلات

چودھری اشرف علی انصاری کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف گوجرانوالہ میں کتنے گرلز اور بوائز کالجز ہیں؟

ب ان کالجز میں کون کون سے مضامین کی منظور شدہ اسامیاں ہیں،تفصیل بتائی جائے؟

ج مذکورہ کالجز میں کس مضمون کے کتنے اساتذہ کی اسامیاں کب سے خالی ہیں، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

د کیا یہ بھی درست ہے کہ گوجرانوالہ کے کسی بھی گرلز کالج میں بی ایس سی کی کلاسز نہیں ہوتیں، تفصیل بتائی جائے؟

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف ضلع گوجرانوالہ میں گرلز کالجز کی تعداد $ اور بوائز کالجز کی تعداد ہے۔

ب ضلع گوجرانوالہ کے کالجز میں جن مضامین میں منظور شدہ اسامیاں ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ج ضلع گوجرانوالہ کے کالجز میں خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان خالی اسامیوں پر ہر سال محکمہ تعلیم حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق) (6بھرتی کئے جاتے ہیں تاکہ بچوں کا تعلیمی نقصان نہ ہو۔

د گورنمنٹ کالج برائے خواتین وزیر آباد میں بی ایس سی کے لئے ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے BC6 جاری ہو چکا ہے۔ اس سال کلاسز کا آغاز کر دیا جائے گا۔

گورنمنٹ کالج برائے خواتین ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ میں بی ایس سی کے لئے بلڈنگ اور لیب بن چکی ہے۔ میتھ، اکنامکس اور سٹیٹ مضامین کے ساتھ بی ایس سی کی کلاسیں جاری ہیں۔ سائنس مضامین فزکس، کیمسٹری، زوالوجی اور باٹنی کے لئے لیب سامان کا) 6 ' تیار کر لیا گیا ہے اور اسی سال پریکٹیکل والے مضامین کے ساتھ بھی بی ایس سی کلاسیں شروع کر دی جائیں گی۔

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بہاولپور کے بنک اکاؤنٹس سے متعلقہ تفصیلات

ڈاکٹر سید وسیم اختر کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بہاولپور کے کل کتنے اکاؤنٹس ہیں اور کس کس بنک میں ہیں؟

ب شیڈول بنکوں کے علاوہ رقم کہاں رکھی جاتی ہے، ان اکاؤنٹس کے سالانہ آڈٹ کا طریق کار کیا ہے؟

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف تفصیلات ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہیں۔

ب بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بہاولپور کی تمام رقوم مذکورہ بالا شیڈولڈ بنکوں میں ہیں ان کے علاوہ بہاولپور بورڈ کی کوئی رقم کسی اور بنک میں نہ ہے۔ ان کا سالانہ آڈٹ ڈائریکٹر جنرل آڈٹ پنجاب لاہور کی طرف سے مقرر کردہ ٹیم کرتی ہے۔

یونیورسٹی برائے خواتین فیصل آباد میں ایم فل پی ایچ ڈی سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ مدیحہ رانا کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ ۔

الف یونیورسٹی برائے خواتین فیصل آباد میں کون کون سے مضامین میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کے کورسز کروائے جاتے ہیں۔ اس وقت کن مضامین میں طالبات کو تعلیم دی جارہی ہے؟

ب یونیورسٹی میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کورسز پڑھانے والے اساتذہ کے عہدہ، تعلیمی قابلیت، تاریخ تعیناتی اور ڈیپارٹمنٹ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر بہبود آبادی، تحفظ ماحول ہائر ایجوکیشن محترمہ ذکیہ شاہنواز خان

الف گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین، فیصل آباد میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کے درج ذیل کورسز پڑھائے جارہے ہیں۔

ایم فل پروگرام

عربی،نباتیات،اردو،،حیوانیات،کیمیا،اسلامیات،انگریزی،فزکس۔

پی ایچ ڈی پروگرام
عربی، اردو، حیوانیات، نباتیات۔
گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین، فیصل آباد میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کے مندرجہ بالا مضامین میں طالبات کو تعلیم دی جارہی ہے۔

ب گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین، فیصل آباد میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کورسز پڑھانے والے اساتذہ کے عہدہ، تعلیمی قابلیت، تاریخ تعیناتی اور ڈیپارٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہیں۔

جناب سپیکر اب توجہ دلاؤ نوٹس شروع کرتے ہیں۔ چونکہ لاء منسٹر صاحب نہیں ہیں اس لئے ان کے آنے تک !کئے جاتے ہیں۔

تحاریک استحقاق

جناب سپیکر اب ہم تحاریک استحقاق لیتے ہیں۔پہلی تحریک استحقاق جناب طارق مسیح گل کی ہے، جی، جناب طارق مسیح گل پیش کریں۔

کنیئرڈ گرلز ہائی سکول ریلوے سٹیشن لاہور کی پرنسپل کا معزز پارلیمانی سیکرٹری کے ساتھ توہین آمیز روّیہ

پارلیمانی سیکرٹری برائے انسانی حقوق و اقلیتی امور جناب طارق مسیح گل جناب سپیکر شکریہ۔ میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ میں مورخہ ۔مارچ کو گورنمنٹ کنیئرڈ گرلز ہائی سکول ریلوے سٹیشن لاہور میں اپنی بیٹی کی میٹرک کی سند لینے کی غرض سے گیا۔ جب میں نے سکول جانے کی کوشش کی تو مجھے سکول کے چوکیدار مسٹر ذوالفقار مسیح نے اندر جانے سے روک دیا۔ میں نے اسے کہا کہ میں نے اپنی بیٹی کی میٹرک کی سند لینے کے لئے ڈاکٹر رضوانہ خلیل پرنسپل سے ملاقات کرنی ہے۔ موصوف اہلکار نے مجھے بتایا کہ پرنسپل صاحبہ دفتر میں موجود نہ ہیں۔ میں نے اسے اپنا تعارف کرواتے ہوئے کہا کہ میں پارلیمانی

سیکرٹری ہوں میرا یہ پرنسپل صاحبہ کو جا کر دیں۔ موصوف چوکیدار نے کہا میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ پرنسپل صاحبہ نہیں ہیں۔ پھر میں نے اس سے کہا کہ آپ ایڈمن کے دفتر کے کسی ذمہ دار آفیسر سے ملاقات کروا دیں۔ موصوف چوکیدار نے مجھے انکار کر دیا کہ وہ بھی موجود نہ ہیں۔ میں نے دوبارہ پھر کہا کہ میری متعلقہ کلاس ٹیچر سے ملاقات کروا دیں تو مجھے پھر انکار کر دیا گیا۔ میری کافی بحث و تکرار کے بعد موصوف اہلکار نے میرا پرنسپل کے دفتر تک پہنچا دیا۔ کچھ وقت گزرنے کے بعد میری پرنسپل کے دفتر تک رسائی ہوئی تو مجھے وہاں کے عملہ نے انتظار گاہ میں بٹھا دیا اور کہا کہ پرنسپل صاحبہ مصروف ہیں ابھی کچھ دیر انتظار کریں۔ پندرہ سے بیس منٹ انتظار کرنے کے بعد پرنسپل نے مجھے کمرہ میں بلایا۔ میں نے پرنسپل صاحبہ کو اپنا تعارف کرواتے ہوئے اپنا معاملہ بتایا تو موصوفہ نے مجھے متکبرانہ انداز اور توہین آمیز لہجہ میں کہا یہ ہے آپ کا D اس نے کارڈ میری طرف لہراتے ہوئے میرے سامنے میرا کارڈ پھاڑ کر ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا اور کہا کہ میں نے آپ جیسے کئی ایم پی ایز اور پارلیمانی سیکرٹری دیکھے ہوئے ہیں۔ آپ نے میرے خلاف جو کچھ کرنا کر لیں۔ انہوں نے میرے خلاف ایسے نازیبا الفاظ استعمال کئے جو بیان کرنے کے قابل نہیں۔ میں یہ الفاظ سن کر پریشان ہو گیا کہ آخر ایک خاتون پرنسپل ایسے غلیظ اور گھٹیا الفاظ بول سکتی ہے۔ جو قوم کی بیٹیوں کو علم کی دولت سے سرفراز کرنے کے لئے مامور ہے اور پورے سکول کا کنٹرول سنبھالے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر میں اس معزز ایوان کا نہ صرف ممبر ہوں بلکہ حکومت نے مجھے ذمہ داری سونپتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری کا عہدہ بھی دیا ہے جو اس معزز ایوان کی عزت و تکریم ہے۔ استحقاقات ایکٹ نے ہر معزز ممبر کو استحقاق دیا ہے کہ وہ کسی بھی سرکاری مشینری سے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اس سے ملاقات کرے اور عوام کے مسائل کو حل کروانے میں مددگار ثابت ہو سکے لیکن اس سکول کا نظام ہی نرالا ہے۔ موصوفہ نے استحقاقات ایکٹ کے تحت معزز ممبر کو استحقاق دیا اور نہ ہی آئین کی پاسداری کی۔ موصوفہ پرنسپل کے اس رویّہ کی وجہ سے میرا استحقاق مجروح ہوا ہے لہٰذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے بہت شکریہ

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور جناب نذر حسین

جناب سپیکر اس تحریک استحقاق کو مجلس استحقاقات کے سپرد کر دیں۔

جناب سپیکر جی، ٹھیک ہے۔اس تحریک استحقاق کو مجلس استحقاقات کے

سپرد کیا جاتا ہے جو دو ماہ کے اندر اندر اس کی رپورٹ پیش کرے۔اگلی تحریک استحقاق نمبر 13/16 محترمہ راحیلہ خادم حسین کی ہے---موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک استحقاق کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک استحقاق نمبر 14/16 بھی محترمہ راحیلہ خادم حسین کی ہے---موجود نہیں لہٰذا اس تحریک استحقاق کو بھی next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی، جناب کیا فرما رہے ہیں؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر ٹرانسپورٹ کے کرایوں کے حوالے

سے بات کرنا چاہ رہا ہوں۔

جناب سپیکر جی، بات کریں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر جو سرکاری سطح پر ٹرانسپورٹ

کے کرایوں کی فہرست جاری کی گئی ہے کہیں بھی میں خصوصاً اپنے شہر کی بات کروں گا کہ 2 فیصد سے فیصد تک زائد کرائے وصول کئے

جا رہے ہیں اور محکمہ اور جو لوگ اس کی روک تھام کے لئے ہیں وہ اپنا کام نہیں کر رہے تو میری یہ گزارش ہو گی کہ براہ مہربانی اس پر---

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ تشریف فرما ہیں؟ چوہان

صاحب یہاں ابھی موجود تھے اگر لابی میں موجود ہیں تو ایوان میں تشریف

لے آئیں اب وہ جا چکے ہیں۔ اگر وہ آپ کی بات سنتے تو بہتر تھا میرے خیال میں اس پوائنٹ آف آرڈر کو آپ پھر لیں جب وہ موجود ہوں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر مجھے کل ٹائم دے دیجئے گا۔شکریہ

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر اب تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ جب تک وزیر قانون صاحب تشریف نہیں لاتے کیونکہ توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب انہوں نے دینا ہے ۔پہلی تحریک التوائے کار نمبر جناب امجد علی جاوید،جناب محمد آصف باجوہ ایڈووکیٹ ،محترمہ عائشہ جاوید کی ہے ،یہ لوکل گورنمنٹ سے متعلقہ ہے لوکل گورنمنٹ کے پارلیمانی سیکرٹری --- موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو , & 1 تک کے لئے !کیا جاتا ہے

۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر $چودھری اشرف علی انصاری کی ہے ۔پارلیمانی سیکرٹری صاحبہ اس تحریک التوائے کار کا جواب آپ کے پاس آگیا ہے ۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ

جناب سپیکر اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے ۔

جناب سپیکر جی، پڑھیں۔

گوجرانوالہ کے تمام گرلز کالجز بی ایس سی کلاسز سے محروم

---جاری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ جناب سپیکر یہ درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ میں گرلز کالجز کی تعداد اٹھارہ ہے جن میں سے چھ کالجز شہر میں واقع ہیں۔شہر میں واقع ان چھ کالجز میں سے ایک کالج گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ برائے خواتین سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ میں بی ایس چار سالہ پروگرام جاری ہے مزید برآں گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ میں بی ایس سی کی کلاسز جاری ہیں جبکہ دیگر کالجز میں مطلوبہ سٹاف اور مناسب سہولت کے فقدان کی وجہ

بی ایس سی کی کلاسز کا اجراء تا حال نہیں کیا گیا ہے تاہم محکمہ میں کیس زیر غور ہے ضلع گوجرانوالہ کے دیگر گورنمنٹ کالج برائے خواتین وزیرآباد ،گورنمنٹ کالج برائے خواتین قلعہ دیدار سنگھ میں بی ایس سی کی کلاسز جاری ہیں۔ محکمہ اس بات کا اعادہ کرتا ہے کہ باقی ماندہ کالجز کو مطلوبہ سہولیات جلد از جلد فراہم کر دی جائیں گی تاکہ ان کالجز میں بھی بی ایس سی کی کلاسز کا اجراء کیا جاسکے۔

جناب سپیکر جی، اس تحریک التوائے کار کا جواب آچکا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو" ! کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر سردار وقاص حسن مؤکل ،چودھری عامر سلطان چیمہ، ڈاکٹر محمد افضل کی ہے ، پارلیمانی سیکرٹری برائے داخلہ مہر اعجاز احمد اچلانہ --موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو& 1 , تک کے لئے !کیا جاتا ہے-اگلی تحریک التوائے کار نمبر 2 سردار وقاص حسن مؤکل،چودھری عامر سلطان چیمہ ،جناب احمد شاہ کھگہ کی ہے، پارلیمانی سیکرٹری برائے ایگریکلچر --موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی , & 1کے لئے !کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کا ر نمبر میاں طارق محمود کی ہے، پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے ؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ

جناب سپیکر جی--

جناب سپیکر جی، پڑھیں۔میاں طارق محمود آپ اسے سنیں۔

ہائر ایجوکیشن کے ڈپٹی ڈائریکٹر اور پرنسپل کا گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ کے احاطہ میں پریس کانفرنس کرنا

--جاری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ جناب سپیکر یہ درست نہ ہے ۔

ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز گجرات اور پرنسپل گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ گجرات نے کالج ہذا میں کسی باضابطہ سیاسی پریس کانفرنس کے انتظامات نہیں کئے تاہم مورخہ 2 کو چودھری جعفر اقبال پارلیمانی سیکرٹری برائے دفاع نے تحریری طور پر ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز گجرات، ایس ڈی بلڈنگ گجرات اور پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ڈنگہ کو اطلاع کی کہ اگست کو ترقیاتی منصوبے کی تفصیل جاننے کے لئے کالج ہذا کا دورہ کریں گے۔ مقررہ تاریخ پر ان کی آمد کے ساتھ ہی کچھ مقامی اخبار کے رپورٹرز بھی کالج میں آئے اور بعد ازاں ان کے دورے اور ترقیاتی منصوبے کے حوالے سے ایک مقامی اخبار میں خبر شائع کی گئی کالج انتظامیہ نے کسی بھی اخبار کے رپورٹر کو کالج میں مدعو کیا اور نہ ہی کسی سیاسی پریس کانفرنس کا انتظام کیا گیا۔ تاہم یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے کالج ہذا کے لئے ترقیاتی منصوبہ جس کی مالیت 2 ملین روپے ہے منظور کیا ہے جس میں کالج ہذا میں % ! ! اور ڈگری بلاک تعمیر کیا جائے گا اور چودھری جعفر اقبال بھی اسی سلسلے میں کالج کے دورہ پر آئے تھے اور ترقیاتی منصوبے کی تفصیلات معلوم کیں۔ جیسا کہ مندرجہ بالا پیراگراف میں وضاحت کی گئی ہے کہ کوئی سیاسی پریس کانفرنس منعقد نہیں کی گئی لہٰذا کالج انتظامیہ کسی سیاسی سرگرمی میں ملوث ہے اور نہ ہی اخبار میں شائع ہونے والی خبر سے ان کا کوئی تعلق ہے۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں جو اُن کی انفارمیشن ہے مجھے اس پر ---

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! یہ کہہ رہے ہیں کسی قسم کی کوئی پریس کانفرنس نہیں کی یہی جو میں ابھی گزارش کر رہا تھا میں نے سکیم کے بارے میں کہا تو انہوں نے کہا کہ اور کوئی سکیم ہی نہیں ہے۔ ابھی یہ سارا ریکارڈ سامنے آگیا ہے یہ گورنمنٹ کے ملازم ہیں ان کا کیا کام ہے، میرے پاس سارا ریکارڈ موجود ہے دکھا دیتا ہوں میری شہادت کے باوجود یہ کہتے ہیں کہ پریس کانفرنس نہیں ہوئی اگر یہ پریس کانفرنس نہ ثابت ہوئی تو جو کہیں گے میں مانوں گا اور اگر سارا جواب انہوں نے غلط دیا تو اس میں کیوں ایسا کیا گیا۔ مہربانی فرمائیں یہ تو ریکارڈ موجود ہے کسی کو کوئی حق نہیں کہ وہاں پر وہ سیاست کرے۔ یہ صوبائی حکومت کے ادارے ہیں یہ بالکل ایسا نہیں ہو گا یہ سارا ایوان موجود ہے یہ آپ کے سامنے ہے انہوں نے غلط جواب کیوں دیا ہے میں ان کے خلاف تحریک استحقاق دوں گا۔

جناب سپیکر اس تحریک التوائے کارکو 6 @
:کے سپرد کیا جاتا ہے وہ دو ماہ کے اندر ایوان میں اس کی رپورٹ
دے گی۔
میاں طارق محمود جناب سپیکر مہربانی۔

جناب سپیکر اگلی تحریک التوائے کار نمبر 2 میاں محمو الرشید کی
ہے ان کی / آئی ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو ! کیا جائے
لہٰذا اس تحریک التوائے کارکو !کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے
کار نمبر محترمہ باسمہ چودھری ،محترمہ خدیجہ عمر کی ہے یہ
داخلہ ڈیپارٹمنٹ سے متعلقہ ہے ، پارلیمانی سیکرٹری برائے داخلہ ۔۔۔موجود
نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کارکو& 1 , تک کے
لئے !کیاجاتا ہے ۔اگلی تحریک التوائے کار
نمبر چودھری عامر سلطان چیمہ،سردار وقاص حسن مؤکل
،محترمہ خدیجہ عمر کی ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے کالونیز ۔۔۔
موجودنہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو& 1 , تک کے لئے
! کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر 2 محترمہ باسمہ
چودھری،
محترمہ خدیجہ عمر کی ہے جو ہیلتھ کے بارے میں ہے پارلیمانی سیکرٹری
برائے صحت ۔۔۔موجود نہیں ہیں اس تحریک التوائے کار کو بھی& 1 ,
تک کے لئے !کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر
میاں محمود الرشید کی ہے ان کی / آئی ہے کہ اس تحریک
التوائے کارکو !کیا جائے لہٰذا اس تحریک التوائے کارکو
!کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر محترمہ ناہید
نعیم کی بھی ہیلتھ کے بارے میں ہے چونکہ پارلیمانی سیکرٹری برائے
صحت ۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کارکو ! کیا جاتا
ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر محترمہ شُنیلا رُوت کی ہے لہٰذا
اس تحریک التوائے کارکو بھی ! کیا جائے۔ اگلی تحریک التوائے

کار نمبر میاں محمد اسلم اقبال کی ہے یہ ہاؤسنگ کے بارے میں ہے کیا پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ ---موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی , & 1 تک کے لئے ! کیا جاتا ہے۔

اگلی تحریک التوائے کار نمبر 2 محکمہ داخلہ سے متعلقہ ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی& 1 , تک کے لئے ! کیا جاتا ہے۔

تمام پارلیمانی سیکرٹری صاحبان& 1 , میں# ! جواب دیں گے۔

اگلی تحریک التوائے کار نمبر یہ بھی ہاؤسنگ سے متعلقہ ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی& 1 , تک کے لئے ! کیا جاتا ہے۔

اگلی تحریک التوائے کار نمبر $ ہائر ایجوکیشن کے بارے میں ہے۔ کیا اس تحریک التوائے کار کا جواب آچکا ہے؟

وائس چانسلر جی سی یونیورسٹی کی جانب سے نیشنل کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ میں طلباء و طالبات کو دوبارہ داخلہ دینے سے انکار

---جاری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ جناب سپیکر اس تحریک التوائے کار کا جواب آچکا ہے۔ اس ضمن میں گزارش ہے کہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد سے الحاق شدہ کالجز گورنمنٹ گورنمنٹ پرائیویٹ " @میں داخلوں کے لئے شیڈول داخلہ پالیسی بذریعہ نوٹیفکیشن نمبری 7 2 ; 7 <E 6> مورخہ $ 7 , 7 جاری کیا گیا تھا۔ جس کی شق نمبر +0 میں وضاحت کے ساتھ تحریر ہے کہ

ایم اے ایم ایس سی پروگرامز میں داخلہ کے لئے اہلیت بی اے بی ایس سی میں کم از کم فیصد اور جس مضمون میں داخلہ مطلوب ہے اس میں فیصد سے کم مارکس نہ ہونے سے مشروط ہے لیکن زیر نظر تحریک التوائے کار میں مذکورہ نیشنل کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ایم ایس سی فزکس اور کیمسٹری میں وہ طلباء جو کہ یونیورسٹی کے جاری کردہ داخلہ پالیسی کے تحت داخلہ کے اہل نہ تھے کیونکہ ان کی بی ایس سی میں کیمسٹری اور فزکس کے

مضامین میں فیصد سے کم مارکس تھے انہیں داخل کیا گیا جن کو یونیورسٹی ہذا کے متعلقہ # کے بعد خلاف قانون ہونے کی بناء پر رجسٹرڈ نہ کیا اور متعلقہ کالج کو بذریعہ مراسلہ نمبر 7 <E 6> ; مورخہ * , 7 مطلع کردیا گیا.بعد ازاں متعلقہ کالج کی درخواست پر وزیر تعلیم پنجاب پرو چانسلر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد میں مذکورہ طلباء کو ایک چانس دیتے ہوئے داخلہ کی , کی منظوری فرمائی جس کی بناء پر ان طلباء کی رجسٹریشن کردی گئی۔ مذکورہ طلباء پہلے دو @ F میں شامل امتحان ہوئے لیکن وہ یونیورسٹی میں مقرر کردہ 7 ' < 6 حاصل نہ کرسکنے کی بناء پر ! ہوگئے لہٰذا پرنسپل کالج مذکورہ نے بذریعہ تحریری مراسلہ ان طلباء کے مشروط طور پر تیسرے اور چوتھے میں داخلہ جاری رکھنے کی درخواست کی جس کو مجاز اتھارٹی نے خلاف قانون ہونے کی بناء پر منظور نہ کیا جس کی اطلاع بھی کالج کو بذریعہ مراسلہ نمبر ; 7 <E 6> مورخہ کو مطلع کردیا گیا۔

جناب سپیکر مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد نے منظور شدہ داخلہ پالیسی کے تحت پرنسپل کی مندرجہ بالا درخواست نامنظور کی اور یونیورسٹی نے یہ کارروائی قانون کی بالادستی کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے کی ہے اور کوئی بھی بے ضابطگی نہ ہوئی ہے لہٰذا زیر نظر تحریک التوائے کار کسی قسم کی مزید کارروائی کی متقاضی نہ ہے۔

جناب سپیکر جی، اب اس پر بحث نہیں ہو سکتی۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر اس پر بحث تو نہیں ہو گی لیکن اس کا دوسرا رخ تو پیش کیا جاسکتا ہے۔

جناب سپیکر میں نے دوسرا رخ دیکھ لیا ہے جو آپ نے دیا ہے وہ خالی ہے، آپ نے دوسرے رخ پر کچھ نہیں لکھا ہوا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔۔

جناب سپیکر شکریہ۔بہت مہربانی۔اس تحریک التوائے کار کو" !

کیا جاتا ہے۔ اگلی
تحریک التوائے کار نمبر بھی جناب امجد علی جاوید کی ہے۔پارلیمانی

سیکرٹری صاحبہ اس

تحریک التوائے کار کا جواب بھی آگیا ہے؟

اذان عصر

ہائر ایجوکیشن پاکستان کا بی اے، بی ایس سی دو سالہ پروگرام کی بجائے
چار سالہ بی ایس پروگرام شروع کرنے سے طلباء و طالبات اور والدین کی بے چینی میں اضافہ

---جاری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن محترمہ مہوش سلطانہ جناب سپیکر اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن، اسلام آباد سے اس ضمن میں رائے طلب کی گئی۔ سال
میں بی ایس چار سالہ پروگرام کا آغاز کیا گیا۔یہ پروگرام بین الاقوامی سکیم آف سٹڈی سے مطابقت رکھتا ہے اور بین الاقوامی یونیورسٹیز میں مزید تعلیم اور بین الاقوامی منڈیوں میں ملازمت کے حصول کے لئے ضروری ہے۔اس کی اہم خوبیاں درج ذیل ہیں

یہ پروگرام طالبعلموں کو تعلیم کے وافر مواقع مہیا کرتا ہے مزید برآں اعلیٰ تعلیم یا روزگار کے حصول کے لئے بہترین مہارتیں پیدا کرتا ہے۔

یہ پروگرام بین الاقوامی معیار کے عین مطابق ہے اور پاکستانی ڈگریوں کی بین الاقوامی سطح پر منظوری کے لئے ضروری ہے۔

یہ پروگرام بین الاقوامی اداروں کی طرف وظائف کے لئے شرط اوّل ہے۔

جناب سپیکر اعلیٰ تعلیم مقامی طور پر انسانی وسائل کی ترقی میں اس وقت ہی ممد و معاون ثابت ہوسکتی ہے جب تک کہ اسے بین الاقوامی اصول و ضوابط کا پابند نہ بنالیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ پروگرام کالجز میں ارتقائی طور پر رائج کیا گیا ہے۔ اب بھی بہت سے کالجز میں بی اے بی ایس سی کا دو سالہ پروگرام جاری ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر یہ بڑا ضروری ہے یہ بڑی % ہے اور اس سے لاکھوں سٹوڈنٹس خصوصاً بچیوں کا مستقبل وابستہ ہے۔ یہ جو پالیسی ! کی گئی تھی ہمارے صرف دو یا تین فیصد سٹوڈنٹس ایسے ہیں جو ایجوکیشن کے لئے + جاتے ہیں یا اس سے کرتے ہیں۔ ہمارے لوگ اپنی بچیوں کو پڑھاتے ہیں تاکہ ان کے ہاتھ میں دو سال کے بعد کوئی ڈگری آجائے گی، انہوں نے کل شادی کرنی ہے۔ یہ ایسا کام ہونے جارہا ہے، ہم بی ایس کے خلاف نہیں ہیں وہ ہو تا رہے یہ اچھی بات ہے لیکن بات یہ ہے کہ جو ڈیڑھ سو سال سے ایک سسٹم چل رہا ہے اور ہماری معاشرتی اقدار کے مطابق اس کو ڈیزائن کیا گیا ہے اس کو آپ ختم کرنے جارہے ہیں۔ میری مختلف یونیورسٹی کے ! سے بات ہوئی ہے اُن کی اس حوالے سے شدید ہے۔ مہربانی فرماکر اس کو کمیٹی میں بھجوائیں تاکہ تمام سٹیک ہولڈرز آئیں اور اس پر + ہو---

جناب سپیکر انہوں نے جواب دے دیا ہے میرے خیال میں اب اس کو کمیٹی میں بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر پھر ایوان میں بحث کے لئے رکھ لیا جائے۔

جناب سپیکر بڑی مہربانی، وہ طریق کار کچھ اور ہے۔ اس تحریک التوائے کار کو" ! کیا جاتا ہے۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب سپیکر اب توجہ دلاؤ نوٹس لیتے ہیں، یہ توجہ دلاؤ نوٹس !
کئے ہوئے تھے۔ پہلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر جناب جعفر علی ہوچہ کا
ہے یہ پڑھا جا چکا ہے اور اس توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب آنا تھا۔

فیصل آباد تھانہ کُر موضع ٹھٹھہ نور نگ میں ڈکیتی سے متعلقہ تفصیلات

---جاری

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناءاللہ خان جناب سپیکر اس میں
مقدمہ & 1ہو چکا ہے اور =کا زیر دفعہ بیان کروا کر ملزمان
کو چالان کیا جا رہا ہے اور ساتھ ہی ان کا B7 8 ٹیسٹ فرانزنک لیبارٹری کو
بھیجا گیا ہے اور اس ٹیسٹ کی بنیاد پر # یا کا تعین ہو جائے گا۔

جناب سپیکر اس توجہ دلاؤ نوٹس کو" ! کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ
نوٹس نمبر میاں محمود الرشید کا ہے لیکن اس توجہ دلاؤ نوٹس کو
! کیا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے کہا ہوا ہے کہ وہ آج نہیں آسکیں گے۔
اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر محترمہ خدیجہ عمر کا ہے۔ جی، محترمہ
خدیجہ عمر

لاہور اسلام پورہ میں تکہ شاپ کے تین ملازمین کے قتل متعلقہ تفصیلات

محترمہ خدیجہ عمر کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں
گے کہ

الف بحوالہ قومی اخبارات مورخہ 2-اپریل ، کیا یہ درست ہے کہ
اسلام پورہ لاہور میں ایک تکہ شاپ کے تین ملازمین کو ذبح کر دیا گیا
جبکہ ایک شدید زخمی ہے؟

ب کیا پولیس نے اس کا مقدمہ درج کر لیا ہے اور کوئی گرفتاری عمل میں
آئی ہے، مکمل تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر!

الف) یہ درست ہے کہ تکہ شاپ پر ملازمین کا معمول تھا کہ وہ رات اڑھائی تین بجے جب دکان کو بند کرتے اور دکان سے ملحقہ ایک کمرہ میں سارے ملازمین رہائش پذیر تھے۔ وہیں پر یہ ملازمین سوتے تھے اور اگلے دن شام کو اٹھ کر اپنا کاروبار شروع کرتے۔ اس دن وقوعہ کی شب اسی کمرے میں یہ سارے لوگ موجود تھے اور انہی کا ایک ساتھی جس کا نام محمد جاوید ہے اس نے اپنے دوسرے ساتھیوں کو چھری کے وار کر کے ہلاک کیا ہے اور ان زخمیوں میں سے ایک زخمی نے اس بات کی تصدیق کی ہے۔

ب) یہ کیس & 1 ہو چکا ہے۔ یہی محمد جاوید نامی ملزم ہی اس میں قصوروار ہے، اس کی گرفتاری کے لئے پولیس کوشش کر رہی ہے اور اسے بہت جلد اس کو گرفتار کر کے اس مقدمے میں چالان کر کے عدالت میں بھیجا جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، اس توجہ دلاؤ نوٹس کو " ! کیا جاتا ہے۔

سرکاری کارروائی

بحث

پری بجٹ بحث

---جاری

جناب سپیکر: اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر حسب ذیل کارروائی پری بجٹ ہے اور آخر میں محترمہ وزیر خزانہ اس کو ! 1 کریں گی۔ میاں محمد رفیق نے کہا تھا کہ آج میں نہیں آپاؤں گا۔ چودھری محمد اشرف انصاری اور ڈاکٹر وسیم اختر ہیں۔ میرے پاس ادھر سے دو نام آئے ہیں ایک اور نام آیا ہے جناب محمد عارف عباسی! آپ نے مہربانی فرما کر پری بجٹ پر بحث کرنی ہے۔

جناب محمد عارف عباسی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! مجھے پری بجٹ پر بحث کی اجازت دینے کا بہت شکریہ۔ ہم نے جو پری بجٹ پر بحث کرنے کی یہ روایت ڈالی ہے یہ بہت اچھی ہے اور اللہ کرے کہ جس مقصد کے لئے یہ روایت ڈالی گئی ہے وہ مقصد بھی پورا ہو۔ ہمارے جو مسائل ہیں اور

حکومت کی ترجیحات ہیں وہ عوام کو درپیش مسائل کے مطابق ہوں اور قوم کا جو خزانہ ہے اور جس کی امین یہ حکومت ہے وہ پیسا حکمرانوں کی خواہشات یا ترجیحات کی بجائے عوام کے مسائل پر لگے اور عوام کو جو تکالیف ہیں ان میں کچھ کمی پیدا ہو۔

جناب سپیکر اس وقت سب سے بڑا مسئلہ ہمارے صوبے کا کرپشن

ہے سرکاری ادارے اپنے فرائض ادا کرنے میں بُری طرح ناکام ہو چکے ہیں۔ مشہور ہے کہ ہمارے سرکاری ملازمین بیوروکریسی کام نہ کرنے کی تنخواہ لیتے ہیں اور کام کرنے کے لئے رشوت لیتے ہیں۔ یہ پورا نظام،آپ کسی بھی محکمے میں چلے جائیں جس سے روزمرہ عوام کا واسطہ پڑتا ہے۔ سب اہم مسائل کی جڑ محکمہ مال، محکمہ پولیس،محکمہ ہیلتھ،محکمہ ایجوکیشن بلکہ کہیں بھی آپ چلے جائیں سرکاری ملازمین کا رویہ عوام کے ساتھ حق مارنا ہے۔ انہیں ذرہ برابر بھی یہ احساس نہیں ہے کہ جس چیز کے وہ پیسے لیتے ہیں ،جن بڑی بڑی کوٹھیوں میں وہ رہتے ہیں،جو بڑی بڑی گاڑیاں وہ استعمال کرتے ہیں ،جو بچے ان کے استعمال کرتے ہیں یہ اس صوبے کے عوام کے خون پسینے کی کمائی ہے اور یہ پیسے انہیں اس لئے دیئے جاتے ہیں کہ اپنی صلاحیتیں عوام کے مسائل حل کرنے کے لئے استعمال کریں لیکن ہمارے سرکاری ملازمین کا رویہ عوام کے ساتھ ہمیشہ مسائل کو پیچیدہ بنانے میں استعمال ہوا ہے۔

جناب سپیکر آج اگر آپ ہسپتال میں جائیں تو پہلے ڈاکٹر نہیں ملتا ، اگر

خوش قسمتی سے ڈاکٹر مل جائے تو آپ کی ! / ٹھیک نہیں ہے ،ٹیسٹ

! / نہیں ہے۔ اگر وہ باہر سے پیسے خرچ کر کے اپنے ٹیسٹ کروالے

تو ہسپتال میں دوائیاں نہیں ہیں،ہسپتال میں بیڈ نہیں ہے ،ہسپتال میں پیرامیڈیکل سٹاف نہیں ہے اور جو ہے اس کی ٹریننگ پتا نہیں کہاں کی ہوئی ہے؟ وہ عوام کو شودر سمجھتا ہے ،ہسپتال کے اندر جب مریض جاتا ہے تو اس کو ہمدردی کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کو پیار کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اس طرح ہسپتالوں میں اس ملک کی عوام کو دھتکارا جاتا ہے جیسے یہ شودر شاید کہیں اور سے اٹھ کر آئے ہیں اور ان پر ہم یہ احسان کر رہے ہیں جو کہ ان کا حق ہوتا ہے۔

جناب سپیکر اگر ہیلتھ کے بعد ایجوکیشن پر آئیں تو اس میں جو

گورنمنٹ انسٹیٹیوشن کا حال ہے ،گورنمنٹ کے سکول،کالج اور یونیورسٹی تک جو حال ہے ،پیسے کی کمی نہیں ہے ،اربوں روپے کا بجٹ ہے لیکن جو

لوگ وہ بجٹ استعمال کر رہے ہیں، جن کو ہم نے فرائض دیئے ہوئے ہیں، جن کو وہ کام کرنا ہے، ایجوکیشن کا رزلٹ پچھلے پانچ سال کا پنجاب کا نکال کر دیکھیں، چاہے میٹرک بورڈ کا رزلٹ نکال کر دیکھیں یا انٹر میڈیٹ بورڈ کا رزلٹ نکال کر دیکھیں آپ روز بروز نیچے جا رہے ہیں اور وہاں سکولوں کی جو حالت ہے وہاں ٹیچرز جو آپ نے لگائے ہیں، وہاں اگر میرٹ کا خیال نہ رکھا جائے تو یہی حالات ہوں گے۔ میرے ضلع میں ٹیچرز جعلی بھرتی ہوئے اور وہ اخبارات کی زینت کیس بنا اور میری اس پر ایک تحریک التوائے کا ربھی موجود ہے لیکن آج تک کوئی جواب نہیں آیا۔ آج ہر چیز نیچے کی طرف جا رہی ہے۔

جناب سپیکر اس کے بعد اگر میں عوام کے بنیادی مسائل کی طرف آؤں، اگر میں پانی کی طرف آؤں تو میرے ضلع میں اور خصوصاً میری میں 2فیصد # ! پانی ہے چونکہ پچھلے پانچ سالوں میں کوئی لائن وہاں نہیں ڈالی گئی، ہم نے پانی کی بوتلیں بھر کے جو نلکوں سے آتا ہے وہ لیبارٹری سے چیک کروایا، واسا کے پاس گئے لیکن کوئی ان کا پرسان حال نہیں تھا۔ اس کے بعد سیوریج کا سسٹم ہے، کسی طرف بھی آپ جائیں سوائے بلڈنگز بنانے، برج بنانے، موٹروے بنانے اور اورنج لائن ٹرین بنانے، میٹرو ٹرین پر -ارب روپیہ لگ چکا ہے---

جناب سپیکر اس کا نام کچھ اور ہے۔ اس کا نام میٹرو ٹرین نہیں ہے۔

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر اورنج لائن ٹرین اور میٹرو بس ہے۔ آپ نے جو میٹرو پر -ارب روپیہ صرف لاہور شہر میں لگا دیا اور سے -ارب روپیہ راولپنڈی میں لگا دیا۔ اگر راولپنڈی کے ہسپتال میں بچے کو چوہے کھا جائیں---

جناب انعام اللہ خان نیازی جناب سپیکر بچے کو چوہوں نے پشاور میں کھایا ہے---

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر راولپنڈی میں بھی چوہوں نے بچے کو کھایا ہے، پشاور میں بھی کھایا ہے۔ یہ بھی غلط ہوا ہے لیکن راولپنڈی میں بینظیر بھٹو ہسپتال میں تیرہ میں سے سات وینٹی لیٹرز خراب ہیں۔ جب ایم ایس کے پاس جاتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس---

جناب سپیکر آپ تجویز دیں کہ حکومت کو کیا کرنا چاہئے؟

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ یہ پاناما لیکس جس کی قومی اسمبلی میں آج بھی بحث ہو رہی ہے اور پہلے بھی ہوئی لیکن ہمیں آپ نے قرارداد پیش کرنے کی اجازت نہیں دی---

جناب سپیکر پلیز آپ پری بجٹ بحث پر آئیں۔

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر یہ پاناما لیکس اسی چیز کا ثبوت ہے کہ اگر ہمارے ہسپتالوں میں، ہمارے ایجوکیشن اداروں میں ،ہمارے واسا کے پاس اور ٹی ایم اے کے پاس پیسے نہیں ہیں تو ان پیسوں کا ہمیں پتا ہے اور پاناما لیکس نے ہمیں بتا دیا ہے کہ وہ پیسے کہاں گئے ہیں،وہ پیسے اس ملک سے چوری کر کے باہر لے گئے ہیں، اس وجہ سے اس ملک کے عوام ان سارے مسائل میں الجھے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر آپ کی بڑی مہربانی آپ بات کریں،ان کو کوئی دیں جس سے اس صوبے کی کوئی بہتری ہو سکے۔

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر اگر آپ میری بات سنیں مجھے درمیان میں ! نہ کریں تو میں بالکل بات کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر نہیں، میں آپ کو ! نہیں کروں گا لیکن اگر آپ کوئی غلط بات کریں گے تو میں ضرور ! کروں گا۔

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر اس کے بعد میں امن و امان کی صورتحال پر بات کرنا چاہوں گا ، پنجاب میں امن و امان کی صورتحال اچھی نہیں ہے ، اس وقت پنجاب میں جو آپریشن شروع کیا گیا ہے ہم اس کی بھرپور حمایت کرتے ہیں اور ہم یہ بھی سمجھتے ہیں کہ صحیح سمت میں یہ ایک قدم ہے ۔ پنجاب میں دہشت گردی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے لیکن اس سے بھی بڑا مسئلہ کرپشن کا ہے ۔پنجاب اس وقت کرپشن میں پورے پاکستان میں سب سے آگے ہے۔

محترمہ فرزانہ بٹ جناب سپیکر جھوٹ، جھوٹ۔

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جو آپریشن دہشت گردی کے خلاف کیا گیا ہے ، اسی طرح کا ایک اور آپریشن کرپشن کے خلاف بھی شروع کیا جائے ، کرپشن بھی پنجاب میں بہت بڑی دہشت گردی ہے بلکہ دہشت گردی سے بھی بڑی بیماری کرپشن ہے ۔میں آج اس ایوان میں کھڑا ہو کر کہتا ہوں کہ آپ رینجرز کو اجازت دیں ،جس طرح رینجرز دہشت گردی

کے خلاف آپریشن کر رہی ہے اسی طرح جو اس صوبے کے کرپٹ لوگ ہیں، اس صوبے کی دولت لوٹ رہے ہیں، اس صوبے کی عوام کا حق لوٹ رہے ہیں ان کے خلاف بھی صوبہ سندھ کی طرح پنجاب میں ایک سخت قسم کا آپریشن کرپشن کے خلاف بھی کیا جائے۔

جناب سپیکر بہت شکریہ

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر جس طرح سندھ میں کرپشن کے سلسلے میں لوگ پکڑے گئے ہیں ، اس طرح پنجاب میں بھی ان کرپٹ لوگوں کو پکڑا جائے۔ میاں منشاء کو صرف نیب میں بلایا گیا ، وزیر اعظم صاحب کا نیب کے خلاف بیان آ گیا H G جمہوریت پر عوام کا اعتماد اٹھ رہا ہے کیونکہ پچھلے تین سالوں سے بلکہ پچھلے آٹھ سالوں سے مسلم لیگ ن کی حکومت چلی آ رہی ہے لیکن عوام کو کچھ بھی نہیں ملا۔

جناب سپیکر ان کے ان الفاظ کو کارروائی کا حصہ نہ بنایا جائے۔

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر عوام کے مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے، اس سے پہلے کہ یہ سسٹم اپنی سانسیں توڑ دے، یہ سسٹم لپیٹ دیا جائے ، میں حکومت سے کہتا ہوں کہ وہ ہوش کے ناخن لے۔ جس مقصد کے لئے عوام نے انہیں ووٹ دیا ہے اس مقصد کی طرف آئیں۔

محترمہ فرزانہ بٹ جناب سپیکر معزز ممبر غلط بیانی سے کام لے رہے ہیں۔

جناب سپیکر آپ انہیں ! کر رہی ہیں۔ آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ جی، آپ فرمائیں

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر میرے حلقہ پی پی۔ میں اس وقت پینے کے پانی کا سب سے بڑا مسئلہ ہے ، ہمارے حلقہ کا ستر فیصد پانی ! ہے ، ہمارے نلکوں اور گھروں میں گندا پانی آ رہا ہے۔ اس حلقہ میں سیوریج کی حالت یہ ہے کہ اگر دس منٹ بارش ہو جائے تو ہمارے گھروں میں تین ، تین فٹ پانی کھڑا ہو جاتا ہے۔ پچھلے تین سالوں میں کوئی سیوریج کا کام نہیں ہوا ، بلدیاتی الیکشن ہوئے تو ہماری ساری گلیاں اکھاڑ دی گئیں، جب الیکشن ہو گئے تو ٹھیکیدار بھاگ گئے۔

محترمہ فرزانہ بٹ جناب سپیکر یہ غیر متعلقہ باتیں کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر ان کو بات کرنے دیں۔

بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر میرے حلقہ کی پچاس فیصد گلیو نمیں کھدائی ہو چکی ہے، جیسے ہی بلدیاتی الیکشن ختم ہوا ٹھیکیداروں نے اپنا سامان سمیٹا اور چلے گئے جس کی وجہ سے اب وہ گلیاں ان لوگوں کے لئے عذاب بنی ہوئی ہیں۔

جناب سپیکر اس کے بعد میں ایجوکیشن کے متعلق عرض کروں گا کہ آپ میرے حلقہ میں سکولوں کا حال آکر دیکھیں تو وہ کھنڈرات کا منظر پیش کر رہے ہیں۔میں محترمہ وزیر خزانہ سے یہ التماس کرتا ہوں کہ اپوزیشن کے ممبرز اس پنجاب کے عوام کے + ہیں۔ پچھلے تین سالوں میں آپ نے ہمارے کہنے کے باوجود ہمارے حلقوں میں ایک لائٹ تک نہیں لگائی ،آپ بے شک ہمیں پیسے نہ دیں ہمیں پیسے نہیں چاہئیں، ہمیں فنڈز نہ دیں ہمیں نہیں چاہئیں لیکن میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کی ہمارے حلقہ کے لوگوں سے کیا دشمنی ہے ،صرف اس لئے کہ انہوں نے اپوزیشن کے لوگوں کو ووٹ دے دیا ، ہماری سکیمیں بھی لیں، ہمارے لوگوں کے وہاں پر جو مسائل ہیں وہ تو حل کریں۔ آپ نے تو یہ سمجھا ہوا ہے کہ جس حلقہ میں مسلم لیگ ن نہیں جیتی شاید یہ پنجاب کا حصہ نہیں ہے۔ خدارا یہ جمہوری رویہ نہیں ہے، جمہوریت کو آپ بدنام نہ کریں ، جمہوریت کو اتنا دیوار کے ساتھ نہ لگائیں۔

جناب سپیکر بڑی مہربانی۔

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر اس دور میں جمہوریت کے نام پر جو ظلم جمہوریت کے ساتھ ہوا ہے ،جو ظلم اپوزیشن کے ساتھ ہوا ہے ، میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان کی تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔

جناب سپیکر بڑی مہربانی۔

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر اس ایوان میں ہم بیٹھتے ضرور ہیں لیکن آج تک کسی اپوزیشن کے حلقہ میں ایک روپے کی سکیم بھی نہیں دی

گئی ، کسی اپوزیشن کے ممبر سے کوئی ایک ترقیاتی سکیم نہیں لی گئی۔ قطع کلامیاں
جناب سپیکر پلیز ان کی بات کو سنیں۔

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر جو کہ جمہوریت دشمنی ہے۔آج عوام کیا سوچ رہے ہیں،اگر آج خدانخواستہ H G کیونکہ آپ نے جمہوریت کے ساتھ اتنا ظلم کیا ہے بلکہ آپ نے جمہوریت کو بدنام کیا ہے۔
جناب سپیکر بڑی مہربانی۔بہت شکریہ۔ یہ آپ کی + ' % ! ہے؟
جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر جمہوریت کس کا نام ہے ؟ جمہوریت کا مقصد تو عوام کے مسائل کو حل کرنا ہے۔
جناب سپیکر ان الفاظ کو کارروائی کا حصہ نہ بننے دیا جائے۔
جناب انعام اللہ خان نیازی جناب سپیکر معزز ممبر غیر متعلقہ باتیں کر رہے ہیں۔
جناب سپیکر بڑی مہربانی،بہت شکریہ۔پلیز آپ اپنی تقریر 1 ! کریں۔آپ ان کو کوئی اچھی سی ڈویلپمنٹ کے لئے تجاویز دیں ۔ قطع کلامیاں
جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر آپ کہہ رہے ہیں کہ کوئی ڈویلپمنٹ کی تجویز دیں مگر وہ تجاویز ہم سے لیتا کون ہے؟
جناب سپیکر مجھے لگتا نہیں ہے کہ آپ کی % ! + ’ہے ، آپ ان کو کوئی اچھی سی تجویز دیں،ڈویلپمنٹ کے لئے تجویز دیں۔
جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر ڈویلپمنٹ کی سکیمیں ہم سے لیتا کون ہے؟آج تک اپوزیشن کی کوئی ایک سکیم آپ نے لی ہو تو بتادیں۔

جناب سپیکر انہوں نے کہا ہے کہ ہم ڈویلپمنٹ سکیمیں لیں گے۔آپ کی مہربانی آپ ! 1 کریں۔

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر میں ! 1 کیا کروں۔

جناب سپیکر بڑی مہربانی۔

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر آپ نے تو H G پر لگا دیئے ہیں۔

اس مرحلہ پر حزب اختلاف کی معزز خواتین ممبران نے شیم 3 شیم کی نعرے بازی کی

بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر آپ کی یہ بات % ! + ’سے نہیں ہے۔

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر میری یہ بات ہے، چھتیس کروڑ روپے پنجاب کی عوام کے ہیں---

جناب سپیکر آپ بات کریں۔ یہ جو باتیں ہیں ان کو کارروائی کا حصہ نہ بنایا جائے۔اب آپ + ’تجاویز پر بات کریں۔

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر جب تک آپ عوام کے مسائل کی طرف نہیں آئیں گے۔

جناب سپیکر میرے بھائی آپ + ’بحث کریں۔

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر میں + ’پر ہی بات کر رہا ہوں H G لگا دیا ہے۔میں کہتا ہوں کہ عوام کے غضب سے بچو۔

جناب سپیکر آپ ماضی کی طرف جا رہے ہیں میں کہتا ہو ن مستقبل کی بات کریں۔بڑی مہربانی۔

محترمہ فرزانہ بٹ جناب سپیکر یہ باتیں کر رہے ہیں۔

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر اب میری یہ باتیں ان کو کڑوی لگتی ہیں،یہ میرا حق ہے میرے حلقہ کے لوگوں نے مجھے یہاں منتخب کر کے بھیجا ہے۔

جناب سپیکر آپ کی بڑی مہربانی۔بہت شکریہ

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر آپ کو سچی باتیں کیوں بُری لگتی ہیں؟یہ مجھے بتائیں کہ انہوں نے ایک بھی ہماری ترقیاتی سکیم لی ہو۔

جناب سپیکر بڑی مہربانی۔

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر ہم اس وقت اپوزیشن کے پچپن لوگ ہیں ، یہ کسی ایک سکیم کی نشاندہی کر دیں جو انہوں نے لی ہو۔ قطع کلامیاں

بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر بڑی مہربانی ، بہت شکریہ۔تشریف رکھیں۔چودھری محمد اشرف بسم اللہ کریں۔

چودھری محمد اشرف بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر شکریہ آپ نے مجھے بھی چند الفاظ گوش گزار کرنے کی اجازت فرمائی ۔میں یہ پہلے / کرنا چاہوں گا کہ تمام اپوزیشن ممبران میرے لئے نہایت محترم اور قابل احترام ہیں اور ہمارے ساتھی ممبران ہیں۔ ایوان کا احترام کرتے ہوئے اپنی ہر بات کو جائز طریقے سے پیش کریں نہ کہ ایک دوسرے پر الزام تراشی کی کوشش کریں۔یہی اچھا ہے ،یہی بہتر ہے اس ملک پاکستان کے لئے --- قطع کلامیاں

جناب سپیکر آرڈر پلیز۔آرڈر پلیز۔

چودھری محمد اشرف: جناب سپیکر! چند گزارشات میں آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہوں گا کہ صوبہ پنجاب میں تعلیم کے لئے بے شک وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف، وزیر اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف بلا شبہ اچھے کام کی طرف آغاز کر چکے ہیں اور آگے کی طرف جا رہے ہیں۔جس کا ثبوت برملا ، واضح نظر آ رہا ہے ۔ اچھے کام اجاگر ہو رہے ہیں ، میں یہ ضرور کہوں گا کہ بہتری ،اصلاح میں کمی ہمیشہ باقی رہ جاتی ہے --- قطع کلامیاں

جناب سپیکر: خاموش رہیں۔؟ C %. C %.

چودھری محمد اشرف: جناب سپیکر! اس لئے میں یہ گزارش کروں گا کہ---

جناب سپیکر: محترمہ! میں نوٹس لے لوں گا پھر ٹھیک رہیں گی؟

چودھری محمد اشرف: جناب سپیکر! محترم اپوزیشن کے بھائیوں سے گزارش کروں گا کہ انہیں صبر سے کام لینا چاہئے اور اچھے کاموں کے لئے تجاویز ضرور دینی چاہئیں۔یہ ان کا حق ہے --- شور و غل

جناب سپیکر: محترمہ فرزانہ بٹ! آپ یہ سیٹ چھوڑ دیں ، آپ پیچھے چلی جائیں۔

چودھری محمد اشرف: جناب سپیکر! اچھی تجاویز ضرور دینی چاہئیں تاکہ صوبے کے معاملات درست سمت جا سکیں۔تعلیم کے لئے اور صحت کے لئے مزید بہتری کی ضرورت ہے ، اس کے باوجود کہ بڑی اچھی طرح سے کام ہو رہے ہیں ، اس پر زیادہ توجہ دینی چاہئے اور خاص طور پر صاف پانی اور نکاسی آب کو بڑی اہمیت دینی چاہئے چونکہ یہ صحت کے لئے بہت ضروری ہے۔جب گندا پانی کھڑا ہو گا تو صحت پر برے اثرات مرتب ہوں گے اس لئے صحت کے لئے یہ بھی بہت ضروری ہے کہ جس طرح ہماری گورنمنٹ صاف پانی مہیا کرنے کی کوشش کر رہی ہے اسی طرح نکاسی آب کے منصوبوں کو بھی بہت اہمیت دینی چاہئے تاکہ جہاں جہاں بھی گندا پانی کھڑا ہو اس کی نکاسی ہو سکے۔

جناب سپیکر! زراعت کے حوالے سے عرض کروں گا کہ خاص طور پر بارانی ایریا میں بہت توجہ کی ضرورت ہے،نہروں کو ! کرنا اور بجلی پیدا کرنا بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ میں آپ کے توسط سے میڈم وزیر خزانہ سے عرض کروں گا کہ وہ بھی اس پر خصوصی توجہ فرمائیں اور بجٹ

میں اچھے اچھے منصوبے ضرور شامل کریں۔ میرے بھائیوں نے زراعت کے حوالے سے بڑی اچھی وضاحت فرمائی ہے۔

جناب سپیکر میں عرض کروں گا کہ خاص طور پر بارانی ایریا میں + ہونے چاہئیں اور جہاں جہاں پینے کے پانی میں نقص ہے اور صحت کے لئے خطرناک ہے وہاں صاف پانی اچھے طریقے سے ضرور مہیا کرنا چاہئے چاہے وہ کون سا اور کیسا حلقہ ہو چونکہ یہ صوبہ پنجاب کی ضرورت ہے اور صوبہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف بڑے محنت کش، جفا کش اور دن رات کام کرنے والے ہیں۔ میں انہیں بھی ! ! کروں گا اور حزب اختلاف کی جو بہت اچھی تجاویز ہوتی ہیں ہمارے لئے ضروری ہے کہ ان پر غور کیا جائے اور انہیں شامل بھی کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، بہت شکریہ۔ آپ کی بڑی مہربانی۔ چودھری محمد اکرام

چودھری محمد اکرام بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ بہت شکریہ۔ جناب سپیکر سب سے پہلے محترمہ وزیر خزانہ سے میری + ہو گی کہ میں سیالکوٹ کے لئے جو منصوبے دے رہا ہوں آئندہ بجٹ میں ان کے لئے فنڈز ضرور کئے جائیں۔ سیالکوٹ رنگ روڈ جس کا کچھ حصہ بن چکا ہے میری + ہے کہ جتنا جلدی ممکن ہو سکے سیالکوٹ رنگ روڈ کو مکمل کیا جائے۔ سیالکوٹ میں صاف پانی کی سپلائی کے لئے جتنا جلدی ہو سکے فنڈز کئے جائیں تاکہ صاف پانی کے لئے جو پائپ عرصہ دراز سے خراب پڑے ہوئے ہیں ان کو مکمل کیا جاسکے ۔ سیالکوٹ میں گورنمنٹ اسلامیہ کالج میں پنجاب یونیورسٹی کے سب کیمپس کے لئے # کچھ کام ہو چکا ہے لیکن آج تک وہ مکمل نہیں ہو سکا۔ یہ میرے حلقے میں ہے میری یہ + ہے کہ اسے مکمل کیا جائے اور اس کے لئے فنڈز کئے جائیں۔ سیالکوٹ میونسپل کارپوریشن حلقہ پی پی۔ اتنا بڑا حلقہ ہے لیکن اس میں کوئی پبلک پارک نہیں ہے لہٰذا میری + ہو گی کہ میرے حلقے میں پبلک پارکوں کے لئے بھی فنڈز کئے جائیں۔ سیالکوٹ میں تالاب شیخ مولا بخش اور تالاب رامتلائی میں جمنیزیم بنانے کے لئے بھی فنڈز کئے جائیں تاکہ میرے حلقے میں بچوں کے

کھیلنے کے لئے کوئی نہ کوئی چیز بن سکے۔سیالکوٹ میونسپل کارپوریشن میں کوئی بس سٹینڈ نہیں ہے میری استدعا ہے کہ سیالکوٹ میونسپل کارپوریشن میں بس سٹینڈ بنایا جائے ۔ سیالکوٹ میں جانوروں کی خرید وفروخت کے لئے کوئی ماڈل منڈی نہیں ہے لہٰذا مویشیوں کے لئے ماڈل منڈی بنائی جائے۔

جناب سپیکر میرے خیال میں منڈی تو ادھر ہے۔

چودھری محمد اکرام جناب سپیکر وہاں ماڈل منڈی نہیں ہے لہٰذا استدعا ہے کہ ماڈل منڈی کے لئے بھی فنڈز کئے جائیں۔ سیالکوٹ میں ٹیکنالوجی یونیورسٹی بنانے کے لئے بھی فنڈز کئے جائیں چونکہ یہ کافی عرصے سے منظور ہوچکی ہے مگر آج تک بنی نہیں ہے ۔ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ تقریباً $ میں بنی تھی میں جب سے ایم پی اے بنا ہوں ہر سال اس کے لئے استدعا کر رہا ہوں کہ ڈسٹرکٹ جیل میں تقریباً 2 قیدیوں کی گنجائش ہے لیکن اس وقت وہاں قیدی موجود ہیں لہٰذا استدعا ہے کہ اس کے لئے بھی فنڈز کئے جائیں تاکہ اس جیل کی نئی بلڈنگ بن سکے۔ سیالکوٹ
نندپورہ،شہاب پور، کوٹلی بہرام، سپلائن چوک میں اوور ہیڈ بریج بنانے کے لئے بھی فنڈز کئےجائیں چونکہ اس وقت سیالکوٹ میں بے ہنگم ٹریفک ہے جو ایک ایک گھنٹہ رکی رہتی ہے۔

جناب سپیکر سیالکوٹ میں صحافی کالونی کے لئے ہمارے قائد میاں محمدشہباز شریف نے چیمبر آف کامرس میں وعدہ کیاتھالیکن آج تک صحافی کالونی کے لئے فنڈز نہیں کئے گئے میری استدعا ہے کہ صحافی کالونی کے لئے بھی فنڈز کئے جائیں۔سیالکوٹ کمشنر روڈ، کنگرا روڈ، گوہر پور روڈ ، ظفروال روڈ ، ائر پورٹ روڈ کے لئے بھی فنڈز رکھے جائیں اور سیالکوٹ میں ایمن آباد روڈ کو بھی بنایا جائے ۔نالہ بھیڑ کی دونوں طرف پکی دیواریں بنائی جائیں کیونکہ وہاں ہر سال سیلاب آ جاتا ہے اور شہر میں تقریباًدو فٹ پانی کھڑا ہو جاتا ہے۔مزید برآں نالہ ایک کے سٹون پچنگ کاکام مکمل کیاجائے۔

جناب سپیکر چودھری صاحب ! 1کریں۔

چودھری محمداکرام جناب سپیکر میری استدعا ہے کہ سیالکوٹ میں آبادی کےمطابق پولیس نفری دی جائے اور اس کے لئے بھی فنڈز کئے جائیں۔گورنمنٹ علامہ اقبال روڈ ، سردار بیگم ہسپتال اور E . * جودھےوالی کی نئی بلڈنگ کے لئے بھی فنڈز کئے جائیں۔ سیالکوٹ میں مبارک پورہ ،ایبٹ روڈ ، ظفر وال روڈ ، کنگرا روڈکے ریلوے گیٹ ڈبل بنانے کے لئے بھی ہمیں کچھ نہ کچھ فنڈز دیئے جائیں۔سیالکوٹ میں دو عدد پارک پلازہ بنانے کے لئے بھی فنڈز دیئے جائیں۔سیالکوٹ ائر پورٹ، ڈرائی پورٹ ،قمروال روڈ، ظفر وال روڈکے لئے بھی فنڈز دیئے جائیں۔

جناب سپیکر شکریہ۔آپ کی مہربانی۔

چودھری محمد اکرام جناب سپیکر ہمیں سیالکوٹ ائر پورٹ ، ڈرائی پورٹ ، سمبڑیال سے ظفر وال روڈکشنے والی پھاٹک تک میٹرو بس کے لئے فنڈز دیئے جائیں۔ ہیلتھ انشورنس سکیم شروع کی جائے اور ہیڈ مرالہ پارک بھی مکمل کیا جائے۔

جناب سپیکر آپ کی بڑی مہربانی ، بہت شکریہ

جناب جاوید اختر جناب سپیکر میرے حلقہ پی پی۔ ملتان میں پینے کا پانی بالکل نہیں ہے۔پسماندہ علاقے ہیں اور تین سال سے فنڈز نہیں ملے۔

جناب سپیکر آپ پہلے بولے ہیں؟

جناب جاویداختر جناب سپیکر نہیں۔ اب بول رہا ہوں۔ ہمارے علاقے میں جو میٹرو شروع کی ہوئی ہے---

جناب سپیکر آپ لکھ کر دے دیں ہم وہ ادھر بھیج دیں گے۔

جناب جاوید اختر جناب سپیکر آپ دو منٹ سن ہی لیں۔

جناب سپیکر جی،جناب محمدتوفیق بٹ

جناب محمد توفیق بٹ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ ۔جناب سپیکر سب سے پہلے مجھے اس بات کی بڑی امید ہے کہ اس مرتبہ بھی محترمہ وزیر خزانہ میرے قائد میاں محمدشہباز شریف کی قیادت میں ایک فلاحی بجٹ پیش کریں گی اور انشاء اللہ تعالی یہ بجٹ بھی عوام دوست بجٹ ہو گا۔میں اپنی بات کو بہت مختصر کروں گا اور اپنے حلقے کی بات ہی کروں گا۔محترمہ وزیر

خزانہ میری تجویز ہے کہ پری بجٹ سیشن میں ہم ممبران اسمبلی بہت ساری تجاویز آپ کو دیتے ہیں لیکن یہ آپ کے لئے ممکن نہیں ہوتا کہ آپ سب کو ’ 8 7میں شامل کریں مگر میری یہ تجویز ہے کہ جو بھی ہمارے ممبران ادھر بات کرتے ہیں اس کی اہمیت اور ایوان کے تقدس کو بڑھانے کے لئے ڈی سی او صاحبان کو ضرور جاری کریں چونکہ ان کے پاس اتنے فنڈز ہوتے ہیں کہ وہ ہماری بہت ساری تجاویز پر عمل کر سکتے ہیں۔آپ اس بات کو فرمائیں تاکہ ہمیں بھی پتا چلے کہ ہمیں اس ایوان میں بات کرنے کا کوئی عوامی فائدہ پہنچتا ہے۔

جناب سپیکر میرے حلقے میں ایک میگا پراجیکٹ سگنل فری فلائی اوور بننے جا رہا ہے میں اس پر اپنے قائد خادم اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف کا دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہوں۔ خادم اعلیٰ روڈ پروگرام کے تحت کھیتوں سے منڈی تک جو سڑکیں بن رہی ہیں اس پر بھی میں اپنے قائد کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور یہ تجویز دینا چاہتا ہوں کہ محترمہ وزیر خزانہ اس دفعہ شعبہ صحت اور شعبہ تعلیم کی طرف زیادہ توجہ دیں۔ہمیں ہر دفعہ کہا جاتا ہے کہ خطرناک عمارتوں کا سروے کیا گیا ہے اور سکولوں کی خطرناک عمارتوں کو نئے سرے سے تعمیر کیا جائے گا۔جب ہم اپنے حلقے میں visitکرواتے ہیں تو پتا چلتا ہے کہ دس خطرناک عمارتیں ہیں، اس بجٹ میں تین عمارتیں نئے سرے سے بنائی جائیں گی اور سات اگلے سال کے بجٹ میں شامل کی جائیں گی۔

جناب سپیکر میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ ہمارے پھولوں جیسے بچے جو ان خطرناک عمارتوں میں پڑھتے ہیں کیا ان کو اگلے سال تک انتظار کرنا پڑے گا،خُدا نہ کرے اگر وہ خطرناک عمارت گر جائے تو اس کا کون ذمہ دار ہوگا،آپ اس بجٹ میں یقینی بنائیں کہ تمام خطرناک عمارتیں لازماً نئے سرے سے تعمیر کی جائیں گی۔اسی طرح سکولوں میں missing facilitiesکو پورا کیا جائے۔

جناب سپیکر سرکاری ہسپتالوں میں غریب لوگ اپنے علاج کے لئے آتے ہیں۔اس بجٹ میں ensureکریں کہ سرکاری ہسپتالوں میں آنے والے تمام مریضوں کو ساری ادویات مفت مہیا کی جائیں اور انہیں علاج معالجہ کی تمام سہولتیں میسر کی جائیں۔اس جانب زیادہ توجہ دی جائے،بے شک اس سال ایک دو سڑکیں نہ بنائی جائیں مگر شعبہ صحت اور شعبہ تعلیم کے لئے زیادہ فنڈز مختص کئے جائیں۔میاں محمد شہباز شریف نے امن و امان کے حوالے سے

گوجرانوالہ میں ڈولفن فورس بنانے کا جو اعلان کیا ہے اس کے لئے بھی میں ان کا شکر گزار ہوں۔

جناب سپیکر پچھلے بجٹ میں میرے علاقے قلعہ میاں سنگھ کی روڈ بجٹ دستاویزات میں شامل تھی مگر آج تک وہ شروع نہیں ہو سکی۔اس بارے میں inquiry کی جائے کہ وہ سڑک آج تک کیوں نہیں بن سکی؟ ہم نے اس سڑک کا افتتاح کرنے کی تیاریاں کیں،اخبارات میں خبر چھپی،لوگوں کو خوشخبری سنائی گئی لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ اس سڑک کے لئے فنڈز جاری نہیں کئے گئے۔اس طرح کی کوتاہیاں ہمارا استحقاق مجروح کرتی ہیں۔صرف کاغذی کارروائی تک کام محدود نہیں رہنے چاہئیں۔آپ اس چیز کا نوٹس لیں کہ قلعہ میاں سنگھ روڈ بجٹ دستاویزات میں آنے کے باوجود آج تک شروع کیوں نہ ہو سکی؟

اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے

جناب ڈپٹی سپیکر جی،بٹ صاحب آپ اپنی بات جاری رکھیں۔

جناب محمدتوفیق بٹ جناب سپیکر سپورٹس کے حوالے سے لاکھوں،کروڑوں روپے خرچ کئے جاتے ہیں،کرکٹ اور ہاکی ٹیموں کو پیسے دیئے جاتے ہیں گوجرانوالہ پہلوانوں کا شہر ہے۔یہ صرف اس لئے پہلوانوں کا شہر مشہور نہیں کہ وہاں کے لوگ کھاتے پیتے ہیں بلکہ گوجرانوالہ کے پہلوان ہر سال ویٹ لفٹنگ اور ریسلنگ میں پاکستان کا جھنڈا پوری دنیا میں سربلند کرتے ہیں۔وہ گولڈ میڈل لے کر آتے ہیں لیکن ان قومی کھلاڑیوں کو کچھ بھی نہیں ملتا۔ہمارے قائدین کو چاہئے کہ ان قومی کھلاڑیوں کے ساتھ خصوصی طور پر ملاقات کریں اور ان کی مالی امداد بھی کی جائے تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔

جناب ڈپٹی سپیکر بٹ صاحب آپ روز ملاقات کرتے ہیں۔کیا آپ سے اچھا کوئی اور ہے؟

جناب محمد توفیق بٹ جناب سپیکر میں یہ عرض کررہا ہوں کہ گوجرانوالہ کے پہلوانوں کے لئے آئندہ بجٹ میں فنڈز مختص کئے جائیں۔صرف ملاقات کافی نہیں بلکہ ان پہلوانوں کی مالی امداد بھی کی جائے تاکہ فن پہلوانی فروغ پا سکے۔گوجرانوالہ میں ماڈل اکھاڑے بنائے جائیں۔گوجرانوالہ کے سات پہلوان ابھی سیف گیمز میں گولڈن میڈل اور سلور میڈل لے کر آئے ہیں مگر ان کی حوصلہ افزائی کے لئے پنجاب حکومت کی

طرف سے ابھی تک انہیں کچھ نہیں دیا گیا۔میں نے گوجرانوالہ کی ضلعی انتظامیہ کی طرف سے ان کو کچھ مالی امداد دلوائی ہے۔میں نے اپنی تھوڑی بہت ذمہ داری پوری کی ہے مگر وہ زیادہ کے حق دار ہیں۔

جناب سپیکر! اب میں پی ایچ اے کی طرف آتا ہوں۔ہمارے قائد میاں محمد شہباز شریف نے پورے پنجاب کے شہروں کو پھولوں کے شہر بنانے کا جو عزم کیا ہے وہ قابل تحسین ہے مگر پی ایچ اے اس وقت فنڈز سے محروم ہے اور وہ جو ریونیو اکٹھا کرتے ہیں وہ ناکافی ہے۔میں گزارش کروں گا کہ اس بجٹ میں پی ایچ اے کے لئے زیادہ فنڈز مختص کئے جائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: توفیق بٹ صاحب! بہت شکریہ۔تشریف رکھیں کیونکہ وقت ختم ہو چکا ہے۔

جناب محمد توفیق بٹ: جناب سپیکر! میں آخری بات عرض کرنے لگا ہوں کہ اس وقت ہمارے شہر گوجرانوالہ میں قبرستان کے لئے جگہ میسر نہیں ہے۔میں درخواست کرتا ہوں کہ گوجرانوالہ میں حکومت جگہ خرید کر قبرستان کے لئے وقف کرے۔گوجرانوالہ کے شہریوں کو اس حوالے سے بہت پریشانی ہے۔اس بجٹ میں پورے پنجاب میں قبرستانوں کے لئے فنڈز رکھے جائیں اور خصوصاً گوجرانوالہ کے لئے حکومت خود زمین خرید کر قبرستان کے لئے مہیا کرے۔بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، مہربانی۔ڈاکٹر صلاح الدین خان

ڈاکٹر صلاح الدین خان: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر! ایک بات کہی جاتی ہے کہ اس ملک کی تاریخ میں کبھی بھی sitting government نے حزب اختلاف کی بجٹ تجاویز پر عمل نہیں کیا لیکن اس کے باوجود میں امید رکھتا ہوں کہ میری ان بجٹ تجاویز پر غور کیا جائے گا۔سب سے پہلے میں شعبہ تعلیم کے حوالے سے بات کروں گا۔میانوالی میں سرگودھا یونیورسٹی کا کیمپس ہے۔آپ کے لئے یہ بات باعث حیرت ہو گی کہ اس کو ہمیشہ funding کا مسئلہ رہا ہے اور اس سلسلے میں کافی احتجاج بھی ہوا ہے۔آپ کو پتا ہے کہ میانوالی ایک backward علاقہ ہے اور ہماری یہ خوش قسمتی ہے کہ وہاں پر ایک یونیورسٹی کا کیمپس بنا ہے۔ہماری طالبات کے لئے بڑا مشکل تھا کہ وہ دُور دراز کے علاقوں میں تعلیم کے حصول کے لئے جاتی ہیں۔

جناب سپیکر میں آپ کی وساطت سے وزیر خزانہ سے درخواست کروں گا کہ میانوالی میں سرگودھا یونیورسٹی کیمپس کی fundingپر خصوصی توجہ دی جائے۔وزیر خزانہ صاحبہ خود خاتون ہیں اس لئے وہ خواتین کے مسائل کو بخوبی سمجھتی ہیں۔میرے حلقے میں جتنے گرلز تعلیمی ادارے ہیں میں ان کا ذکر کروں گا کیونکہ ہمارے علاقے میں زیادہ مسائل لڑکیوں کی تعلیم کے حوالے سے ہیں۔موچھ یونین کونسل میں گورنمنٹ ڈگری کالج فار وومن پچھلے پانچ چھ سالوں سے زیر تعمیر ہے۔کبھی fundingکا مسئلہ آ جاتا ہے اور کبھی ٹھیکیدار بھاگ جاتا ہے۔میں درخواست کروں گا کہ حکومت جہاں پر fundingکرتی ہے تو اسے superviseبھی کرے اور ٹھیکیدار کے مسائل پر بھی توجہ دی جائے۔

جناب سپیکر میرے حلقہ میں ایک تھانہ چکڑالہ(Chakrala)چار یونین کونسل پر مشتمل ہے۔وہاں پر بچیوں کا ڈگری کالج نہیں ہے اس کے لئے زمین مختص ہو چکی ہے۔میری درخواست ہے کہ اسی بجٹ میں اس کے لئے فنڈز مختص کر دیئے جائیں۔آپ کے لئے یہ بات باعث حیرت ہو گی کہ میرے حلقہ کی ساری یونین کونسلوں میں بچیوں کے لئے ہائی سکول نہیں ہیں۔پی پی-44میانوالی کی یونین کونسل سوانس میں بچیوں کا صرف مڈل سکول ہے۔ہائی سکول نہیں ہے تو اس مڈل سکول کی بطور ہائی سکول اپ گریڈیشن ہونی چاہئے۔یونین کونسل پائی خیل میں بچیوں کا مڈل سکول ہے۔اس سکول کی اپ گریڈیشن ہونی چاہئے اور اسے ہائی سکول کا درجہ دیا جائے۔یونین کونسل ماڑی کا ایک دور دراز علاقہ بنی افغان ہے وہاں پچھلے پچاس ساٹھ سالوں سے بچیوں کا صرف ایک پرائمری سکول ہے۔وہاں پر کم از کم بچیوں کا مڈل سکول بنایا جائے۔وہاں پر لڑکوں کا مڈل سکول ہے اس کو اپ گریڈ کرتے ہوئے ہائی سکول کا درجہ دیا جائے۔میانوالی میں پچھلے بارہ تیرہ سالوں سے ایک کیڈٹ کالج زیر تعمیر ہے۔میری درخواست ہے کہ بجٹ میں اس کے لئے فنڈز مہیا کئے جائیں تاکہ وہ running conditionمیں آ جائے۔

جناب سپیکر ایک بہت بڑے مسئلہ کی طرف میں اس سارے معزز ایوان کی توجہ مبذول کروانا چاہوں گا۔این اے-71جس میں پی پی-43اور میرا حلقہ پی پی-44شامل ہے میں areas hillyہیں۔وہاں پر سکولوں کی اپ گریڈیشن اس لئے نہیں ہو سکتی کیونکہ hilly area ratesنہیں ہیں۔ہم نے اس حوالے سے وزارت خزانہ کو خطوط لکھے لیکن اس کی منظوری نہیں دی گئی۔میرے حلقہ کی تھمے والی یونین کونسل میں گرلز مڈل سکول کو ہائی سکول میں اپ

گریڈ کرنے کے لئے فنڈز منظور ہوئے تھے لیکن وہ تین مرتبہ lapse ہو چکے ہیں کیونکہ وہاں پر hilly area rates نہیں دیئے جا رہے۔

جناب سپیکر اب میں زراعت کے حوالے سے ذکر کروں گا۔میرے

حلقہ میں دو لفٹ اریگیشن سکیمیں ہیں جو کہ پچاس کی دہائی میں لگائی گئی تھیں۔لفٹ اریگیشن سکیم تری خیل اور لفٹ اریگیشن سکیم سمند والا۔ان کی موٹروں کی عمر پوری ہو چکی ہے۔میری آپ کے توسط سے درخواست ہے کہ کم از کم لفٹ اریگیشن سکیم سمند والا کے pumps کو replace کیا جائے کیونکہ اب وہ ناکارہ ہو گئے ہیں۔میانوالی کا ایک اور 01 +

! ! کے فنڈز کا اکثر نایاب ہوتا ہے تو واپڈا والے کر دیتے

ہیں تو اس مسئلے پر بھی توجہ دینی چاہئے۔میں آپ کا شکرگزار ہوں کہ آپ نے مجھے ٹائم دیا اور میں اُمید رکھتا ہوں کہ میری ان تجاویز پر غور کیا جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر ڈاکٹر صاحب بہت شکریہ۔ جی، چودھری طارق

سبحانی

چودھری طارق سبحانی جناب سپیکر شکریہ کہ آپ نے مجھے اس اہم

پر بات کرنے کا موقع فراہم کیا۔میں لاء اینڈ آرڈر پر بات کرنا چاہتا ہوں۔

ہم لاء اینڈ آرڈر کی باتیں تو بہت کرتے ہیں کیونکہ ہم پچھلے چند سالوں سے لاء اینڈ آرڈر پر بہت باتیں سن رہے ہیں کہ لاء اینڈ آرڈر اور خصوصی طور پر پولیس میں کافی بہتری آئے گی لیکن مجھے افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ پچھلے چند سالوں سے یہ بات صرف نعروں کی حد تک رہ گئی ہے اس پر عملی طور پر کوئی کام نہیں ہو سکا۔ اس پر عمل کیسے ہوگا کہ جب ہماری نفری پوری نہیں ہوگی تو ہم اُن سے کیا کام لیں گے؟ جو نفری ہے وہ بھی سارا دن # ’) = پر لگی رہتی ہے اس لئے میری گزارش ہے کہ پورے پنجاب میں

پہلے کم از کم پولیس کی نفری میں اضافہ کیا جائے، اس کے علاوہ تھانوں میں بہتری لائی جائے کیونکہ دکانوں میں تھانے بنے ہوئے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ اُن کی + ! ! ہونی چاہئے۔

جناب سپیکر اس کے علاوہ میری تجویز یہ بھی ہے کہ پولیس والوں

کی ڈیوٹی کم کی جائے۔ہم ان سے چوبیس گھنٹے کام لیتے ہیں تو وہ بے چارے گاڑیوں اور سڑکوں پر سو رہے ہوتے ہیں تو وہ کام کیا کریں گے؟میں چاہتا ہوں کہ اُن سے "% میں کام لیا جائے اور اُن کے & ! # میں بھی اضافہ

کیا جائے۔ ہمارے سامنے منہ بولتا ثبوت ہے جیسے موٹر وے پر وہی ہمارے بھائی کام کر رہے ہیں اور اُدھر دیکھیں تو وہ کتنی اچھی ! دے رہے ہیں وہ اچھی ! صرف اسی لئے دے رہے ہیں کہ اُن کو اچھی گاڑیاں دی گئی ہیں، اُن کی اچھی ہے، اُن کی آٹھ یا بارہ گھنٹے کی ڈیوٹی ہے تو میری یہ تجویز ہے کہ ہم پنجاب پولیس سے بھی یہی کام لیں اور کسی ضلع کے حوالے سے نفری کی جو بھی ہے وہ پوری کی جائے اس سے جرائم بھی کم ہوں گے اور جب تھانوں کی حالت بہتر ہوگی جس سے جرم کرنے والے لوگوں کو ! ! سہولت ملنی چاہئے، چلو جرم تو انہوں نے کیا اُن کو ہماری عدالتیں سزائیں دیں گی تو میری یہ تجویز ہے کہ پولیس نفری میں اضافہ کیا جائے اور اُن کی ڈیوٹی کی "% کے بارے میں بھی سوچتے ہوئے مناسب فنڈز رکھے جائیں۔

جناب سپیکر میری دوسری تجویز یہ ہے کہ ہمارا ضلع سیالکوٹ + % + ہے تو وزیر اعظم جب سیالکوٹ تشریف لائے تھے تو انہوں نے ہمارے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ آپ کے لئے یہاں پر ٹیکنیکل یونیورسٹی بنائی جائے گی اُس سے فائدہ یہ ہوگا کہ ہماری + کم از کم ٹیکنیکل ایجوکیشن حاصل کر سکے گی اس سے یہ ہوگا کہ ہم انٹرنیشنل مارکیٹ میں ! کر سکیں گے۔ ابھی صورتحال یہ ہے کہ ہماری انڈسٹریز میں جو ہمارے ورکر ہوتے ہیں ہم خود اُنہیں تربیت دیتے ہیں اُن کے پاس کوئی بھی ! , # % % نہیں ہوتا۔ میں خود " ! , بھی ہوں مجھے اندازہ ہے کہ ہمیں باہر کی مارکیٹوں میں ! کرنے کے لئے کن دشواریوں سے گزرنا پڑتا ہے۔

جناب سپیکر میں سمجھتا ہوں کہ اس یونیورسٹی کے قیام سے سیالکوٹ کی ! , # میں بھی بہتری آئے گی اور یہ سیالکوٹ ایک + % ہے اس کو # کرنا نقصان دہ بات ہے۔ میری خواہش ہے کہ آنے والے بجٹ میں اس کے لئے فنڈز مختص کئے جائیں۔

جناب سپیکر میری تیسری گزارش یہ ہے کہ ہمارے شہر کی ایک روڈ پسرور اور پھر ضلع نارووال سے & کرتی ہے وہ ہے جس کی وجہ سے کم از کم ہر ماہ سو سے زیادہ اموات ہوتی ہیں جو اب ایک

بن چکی ہے تو چونکہ وہ دو اضلاع کو% کرتا ہے تو وہ ہونا چاہئے۔ہم پچھلے دو سال سے اس کے لئے گزارش کر رہے ہیں تو منسٹر صاحبہ سے / ہے کہ اس کو آئندہ ' 8 7 کا حصہ بناکر کیا جائے۔

جناب سپیکر میری ایک اور گزارش ہے چونکہ وزیر اعلیٰ ایک مشن لے کر نکلے ہوئے ہیں کہ ہم صحت کو بہتر کریں گے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ صحت میں بہت زیادہ بہتری بھی آئی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ ہمارے جن E . * کی بیس سال پہلے کی عمارات بنی ہوئی ہیں تو اُن کی حالت اتنی خستہ ہو گئی ہے لہٰذا اُن کی جگہ نئی عمارات بنائی جائیں۔ہم E . * میں ڈاکٹرز کو وہ تنخواہ دیتے ہیں جو تنخواہ کسی شہر میں کام کرنے والے ڈاکٹر کو دیتے ہیں اور اُس ڈاکٹر سے یہ توقعات لے کر بیٹھ جاتے ہیں کہ آپ شہر سے پچاس کلو میٹر دور دیہات میں جاکر وہی ! کریں اور تنخواہ آپ کو وہی ملے گی۔وہ بے چارہ دیہات میں کلینک بھی نہیں کر سکتا جبکہ شہر میں اُس کو بہت زیادہ ! ! ملتی ہیں تو گزارش ہے کہ ہماری $ 2 فیصد آبادی دیہات میں رہتی ہے تو آپ E . * کے ڈاکٹرز کی تنخواہ میں اضافہ کریں تاکہ وہ دلچسپی سے میں کام کریں۔ ہمارے دیہات کے $ فیصد لوگ بے چارے ! .کاشکار ہیں آپ جس گاؤں میں مرضی جا کر لوگوں کا ٹیسٹ کرائیں تو آپ کو 0 ! # 6 * ! .کاشکار ملے گا اُس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں پر صاف پانی نہیں ہے اور 1 کا نظام کوئی نہیں ہے۔

جناب سپیکر میں یہاں پر وزیر اعلیٰ کا مشکور ہوں کہ انہوں نے ایک بہت اچھا پراجیکٹ شروع کیا ہوا ہے جو جنوبی پنجاب میں شروع ہے اور ہم ! , کرتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہمارے ضلع میں بھی آئے گا لیکن اُس کے ساتھ ساتھ میں چاہتا ہوں کہ پچھلے دور کی بنی ہوئی ہماری 1 % # ! ! بند پڑی ہیں خدارا اُن پر صرف دس دس لاکھ روپے یا بیس بیس لاکھ روپے کا خرچہ آئے گا وہ % 1 چلوا دیں اُس سے یہ ہو گا کہ جن دیہات میں یہ سکیمیں لگی ہوئی ہیں کم از کم اُن کو تو صاف پانی مہیا

کیا جا سکے تو منسٹر صاحبہ سے میری یہ گزارش ہے کہ ان سکیموں کے فنڈز مخصوص کئے جائیں۔

جناب سپیکر میں یہ صرف اپنے حلقہ کی بات نہیں کر تابلکہ میں

+ % پورے ضلع، ڈویژن اور پنجاب کی بات کرتا ہوں کہ جہاں

جہاں پر % # ! ! 1 بند پڑی ہوئی ہیں اُن کو " کرا

دیں کیونکہ وہ نہ چلنے سے ہمارے کروڑوں روپے ضائع جا رہے ہیں اور صاف پانی سے بھی ہم محروم ہیں۔

جناب سپیکر میں ایک اور بڑی اہم بات کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ

وزیر آباد میں کارڈیالوجی سنٹر بند پڑا ہوا ہے۔ اُس پر جو پیسا لگا ہوا وہ ہمارے کسی لیڈر کا نہیں ہے وہ ہمارے خون پسینے کی کمائی ہے جس سے یہ بلڈنگ تعمیر ہوئی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اُس کو " کیا جائے اور ابھی مجھے

پتا چلا ہے کہ پچھلے دنوں وہاں پر # شروع ہو گئی ہیں

تو میں اس پر وزیر اعلیٰ کو ! ! کرتا ہوں کہ انہوں نے یہ اقدام اٹھایا

ہے۔ میری مزید درخواست ہے کہ اس کو ! ! ! کیا جائے تاکہ

کم از کم ہمارے ڈویژن کے لوگ وہاں پر " ہو سکیں اور پنجاب

کارڈیالوجی لاہور پر کم ہو۔ شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر چودھری صاحب بہت شکریہ۔ جناب شفقت محمود ---

موجود نہیں ہیں۔ جی، جناب خرم اعجاز چٹھہ

جناب خرم اعجاز چٹھہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر شکریہ۔

حکومت کی سب سے پہلی ذمہ داری لاء اینڈ آرڈر کی ہے تو جس طرح سبحانی صاحب اپنی تجاویز دے رہے تھے میں بھی اُن کو کرتا ہوں۔ جب تک ہم پولیس کا

0 ! ! # 0 0

اچھے طریقہ سے نہیں کریں گے تب تک نہیں ہوگا۔

جناب سپیکر اس میں میری ایک تجویز ہے جس طرح ہمارا ملک

دہشت گردی کا شکار ہے اور پچھلے کئی سالوں سے ہم دیکھ رہے ہیں

کہ کرائم دن بدن بہت زیادہ بڑھتا جا رہا ہے تو ہم ایک ایسی اتھارٹی بنائیں جو

بڑے شفاف طریقے کے ساتھ ہماری سوسائٹی کو اسلحہ سے پاک کر سکے۔ اگر ہم اپنی سوسائٹی کو اسلحہ سے پاک کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو ہمارا کرائم $ فیصد ختم ہو سکتا ہے۔

جناب سپیکر ایجوکیشن کے حوالے سے پچھلے بجٹ میں میری یہ

تجویز تھی کہ ہم یونیورسٹیوں کو ضلع کی سطح پر لے کر جائیں اور ہمارے ملک میں خاص طور پر آئی ٹی اور ریسرچ یونیورسٹیوں کا بہت فقدان ہے لہٰذا ہم اُن کو زیادہ سے زیادہ % + کریں تاکہ ہم + میں اپنے بچوں

کو آگے سے آگے لے کر جا سکیں۔

جناب سپیکر صحت کے حوالے سے ہماری حکومت E . *

پر بڑے لے رہی ہے تو میری یہ گزارش ہے کہ 0 %

0& #0 جیسی مہلک اور مہنگی بیماریوں کے زیادہ سے

زیادہ ہسپتال بنائیں اور خاص طور پر میں بیڈز کی تعداد

بڑھائیں۔ پہلے بھی یہاں پر یہ بات ہو رہی تھی کہ صاف پانی اور 1 کا

نظام صحیح نہ ہونے کی وجہ سے ہیپاٹائٹس کی وبا بہت زیادہ بڑھ گئی ہے اس میں صاف پانی پراجیکٹ جس طرح % میں ہے اسی طرح باقی تمام

شہروں میں جلد سے جلد لایا جائے تاکہ لوگ اس بیماری سے بچ سکیں۔

جناب سپیکر میری یہ درخواست ہوگی کہ جس طرح ہیپاٹائٹس سی

اور بی کے لئے نئی ادویات آگئی ہیں۔ پچھلے پورے سال میں ہم نے دیکھا ہے کہ ادویات بہت تھوڑی تھیں، بڑے ہسپتالوں میں آئیں لیکن بہت تھوڑی تھیں یا جو خاص انجکشن جو کہ بہت مہنگے ملتے ہیں وہ بہت ہی تھوڑے تھے ان کی مقدار کو بڑھایا جائے تاکہ لوگوں کو اس سے فائدہ ہو سکے۔

جناب سپیکر انسانی صحت کے لئے گراؤنڈز اور سٹیڈیم بہت

ضروری ہیں۔ ہم جس طرح پورے پنجاب میں ایک % + کے

تحت کچھ پراجیکٹس لے کر آتے ہیں۔ اس میں میری یہ تجویز ہے کہ ہم سٹیڈیم اور گراؤنڈز جن تحصیلوں اور اضلاع میں نہیں بن سکے وہاں بنائیں۔ ہمارے بچے اور = (میں ہو رہے ہیں یا آہستہ آہستہ بلیئرڈ

اور چھوٹی میں حصہ لیتے ہیں اور پھر جوئے اور نشے میں مبتلا ہو

جاتے ہیں۔

جناب سپیکر زراعت کے حوالے سے میری درخواست ہے کہ اس شعبہ میں فقدان ہے کہ ہمارے جو ریسرچ انسٹیٹیوٹ بنے ہوئے ہیں انہیں اپ گریڈ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم زیادہ سے زیادہ بیجوں پر ریسرچ کر کے زیادہ پیداوار والے بیج پیدا کریں جن کے لئے کم ! کی ضرورت ہو۔ ہمیں اپنے کسانوں کو اس بجٹ میں زیادہ سے زیادہ سہولیات دینی چاہئیں۔ پچھلے دو سالوں میں کسانوں کا بہت بُرا حال ہوا ہے، خاص طور پر ایسے علاقے جہاں سیلاب آئے ہیں، جن علاقوں کو سیلاب نے متاثر کیا ہے وہاں زمیندار بہت زیادہ پس گئے ہیں۔ اس حوالے سے ہمیں ! کو زیادہ سے زیادہ "کرنا چاہئے اور کسانوں کو جتنا زیادہ ہو سکے سبسڈی دیں۔ گندم، چاول، کپاس اور تمام پیداوار کے لئے کوئی ایسی پالیسی بنائیں اور ان کی ! , کے لئے کوشش کریں تاکہ کسانوں کو اپنی پیداوار کی زیادہ سے زیادہ قیمت مل سکے۔

جناب سپیکر آخر میں، میں اپنے حلقہ کے حوالے سے درخواست کروں گا کہ ہم اپنے حلقہ مریدکے میں ایک لائبریری بنانے جا رہے ہیں جو کہ پنجاب میں سال کے بعد پہلی لائبریری بننے جا رہی ہے۔ اس بارے میں درخواست ہو گی کہ اس سال بجٹ میں اس کو زیادہ سے زیادہ فنڈز دیئے جائیں تاکہ ہم جلد از جلد اسے مکمل کر سکیں۔

جناب سپیکر میں آخر میں سپورٹس کمپلیکس کی بات کروں گا کہ اس کی جتنی بھی سکیمیں پچھلے سال کے بجٹ میں تھیں، اس میں مریدکے کی بھی سکیم تھی وہ تمام سکیمیں ابھی تک نہیں آسکیں۔ ان ساری کی ساری سکیموں میں کبھی ڈیزائننگ اور کبھی میں تبدیلی آجاتی ہے اور ایک دو دن پہلے ڈی جی سپورٹس سے بات ہوئی ہے کہ ابھی تک وہ سکیمیں پر کیوں نہیں آسکیں اور کام نہیں ہو سکا؟

جناب سپیکر اس کے علاوہ ہماری شیخوپورہ نارووال روڈ پچھلے پانچ سال سے بن رہی ہے۔ نارووال کی طرف تو بڑی تیزی سے کام ہو رہا ہے لیکن مریدکے والی طرف کام بہت سست ہے۔ اس میں شاید فنڈز کا ہے لیکن ہم چاہتے ہیں کہ یہ روڈ جلد از جلد بن جائے کیونکہ لوگ بہت زیادہ پریشان ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر چٹھہ صاحب بہت شکریہ۔ جناب محمد انیس قریشی

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر شکریہ۔ میں صرف # !

پر اظہار خیال کروں گا۔ ہمارے قابل احترام لیڈر آف دی اپوزیشن نے اپنی تقریر میں حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ تمام سرکاری و انگلش میڈیم سکولوں اور دینی مدارس کا یکساں نظام تعلیم ہونا چاہئے تو یہ ممکن نہ ہے کیونکہ اس کے لئے کثیر سرمایہ درکار ہوگا۔ اس کے باوجود انگلش میڈیم سکولوں کے اساتذہ ! #% % " / #% % ہیں جبکہ ہمارے میں ہزاروں کی تعداد میں ایسے اساتذہ ہیں جو انگلش میڈیم کی کتابیں پڑھ سکتے ہیں اور نہ بچوں کو پڑھا سکتے ہیں اس لئے میری ان سے گزارش ہے کہ ایسا مطالبہ پورا کرنا ممکن نہ ہے۔

جناب سپیکر میری قائد حزب اختلاف سے مزید گزارش ہے کہ اردو میڈیم سکولوں کے بچے ہوتے ہیں ان کی اردو بہت اچھی ہوتی ہے۔ ان کی تخلیقی صلاحیتیں زنگ آلود نہیں ہوتیں اس لئے @ 4 ' اور @@ 6 کے امتحانات میں 2 فیصد سرکاری سکولوں کے بچے کامیاب ہوتے ہیں۔

Mr Speaker! Only getting A-grade in English medium school is not the credit Mobility, personality, presence of mind, alerts of mind and ability to deal with a given situation are as important as book knowledge. You must develop your matter however; you must correct it now, correct to create something. These things are always counting very much in your practical life and these qualities are cultivated in Urdu medium schools.

جناب سپیکر محترم قائد حزب اختلاف نے مزید فرمایا کہ بیوروکریسی کو ! " میں % " دیا جائے۔ ہماری بیوروکریسی 1 رکھتی ہے۔ اس کی & & ہوتی ہیں اس لئے وہ غیرجانبدار فیصلہ نہیں کر سکتی پھر بھی " ! "" تو وہی بھجواتے ہیں ان میں سے ہمارے وزیر اعلیٰ اچھے آفیسر اور ! !آدمی کی کرتے ہیں۔ ہمارے وزیر اعلیٰ دس کروڑ عوام کے منتخب نمائندے ہیں یہ ان کا !ہے اور ان کا حق ہے کہ وہ " !میں " کریں۔ اگر ہم نے یہ حق بھی

بیوروکریسی کو دے دیا تو یہ جمہوریت نہیں ہوگی بلکہ " !%

+ ہوگی۔ میں پھر بھی گزارش کروں گا کہ دیانتدار، محنتی

اور افسران کو + I + ! پر لگایا جائے۔

اگر ایک ضلع کا ڈی سی او اور ڈی پی او ایماندار اور دیانتدار ہے تو وہ ضلع کو جنت بنا دے گا۔ وہ اپنے + ! کو نکالیں گے اور اچھی

% لے کر آئیں گے۔

Mr Speaker! There will be no barriers; these will be cosily accessible to the general public. Because, a few dedicated and honest officers are more useful and beneficial for the general public than an army of corrupt and inefficient officer.

جناب سپیکر ابھی میرے بہت سارے بھائیوں نے یہ ! کیا

ہے کہ ہمارے محکمہ زراعت کا کام صرف پیداوار بڑھانا ہی نہیں ہے بلکہ ان کا ایک 1 زرعی مارکیٹنگ بھی ہے جس کا کام ہے کہ کسان کو اس کی

پیداوار کا مناسب معاوضہ ملے لیکن یہ محکمہ اپنے کام میں بُری طرح ناکام ہو چکا ہے۔ ہمارا کاشتکار اس وقت سخت پریشان ہے۔ اس کی چاول، کپاس، مکئی اور آلو کی پیداوار اونے پونے ہتھیا رہا ہے اس لئے کاشتکار

آہستہ آہستہ سے + کی طرف کر رہا ہے

جس سے ایک + کا پیدا ہو سکتا ہے۔

جناب سپیکر # + اس کا حل نہیں ہے۔ ہمارے پاس (

! 6 اور ! 6 ! , : ; ہے ہمارے وفاقی وزیر

تجارت اور ان سب کی ذمہ داری ہے کہ وہ بیرون ممالک خصوصاً افغانستان، ایران، 4 اور افریقی ممالک میں منڈیاں تلاش کریں۔ ان کے ساتھ

معاہدے کریں تاکہ ہمارے کاشتکار کی پیداوار وہاں پر ہو سکے۔ اس سے

آپ کو کثیر زرمبادلہ بھی ملے گا اور کاشتکاروں کا بھی بھلا ہوگا۔

جناب سپیکر وزیر اعلیٰ پنجاب کا ; ; پروگرام بہت خوش

آئند ہے۔ یہ انقلاب آفرین ہے اور ہم توقع کرتے ہیں کہ یہ اسی طرح جاری رہے گا اور سنگ میل ثابت ہوگا۔

جناب سپیکر آپ نے note کیا ہوگا کہ residential areas میں بے شمار

کمرشل پلازے اور دکانیں بن گئی ہیں۔ اگر ہم سختی کے ساتھ ان کو گرا دیں تو ٹھیک ہے لیکن ایسا ممکن نہ ہے اس لئے اگر ان کو کمرشلائز کر دیا جائے، heavy penalty charge کی جائے تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہاں سے اربوں کھربوں ڈالر اکٹھے ہو جائیں گے تو آپ کو کسی آئی ایم ایف یا ورلڈ بنک سے قرضہ لینے کی ضرورت پیش نہ آئے۔ ہمارے دیہات میں ابھی تک 60 فیصد کھالہ جات پکے نہ ہوئے ہیں کیونکہ کاشت کار اس میں دلچسپی نہیں لے رہے اور وہ 20 فیصد contribution بھی دینے کے لئے تیار نہیں ہیں تو میری آپ سے یہ گزارش ہے کہ ان کھالہ جات کو سختی سے لازمی طور پر پختہ کیا جائے اور کاشتکاروں سے 20 فیصد as arear of land revenue contribution ان سے recover کیا جائے اور یہ کام DCOs اور ACs کے سپرد کریں۔

جناب سپیکر آخری میری گزارش یہ ہے کہ ہم یہاں پر بہت شور

کرتے ہیں کہ صاف پانی ملنا چاہئے حکومت نے اربوں روپے کی واٹر سپلائی سکیمیں بنائیں اور بنانے کے بعد users Committees کے حوالے کر دی گئیں وہ ان کو maintain کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہیں۔ وہ بجلی کے بل collect کرتے ہیں نہ wear and tear کے پیسے دیتے ہیں اور نتیجہ یہ ہے کہ اس وقت 70 فیصد واٹر سپلائی سکیمیں دیہاتوں میں بند پڑی ہیں کیونکہ ہمارے لوگوں میں ابھی تک civic sense پیدا نہیں ہوئی اور sense of ownership پیدا نہیں ہوئی
There are no vigilant, they don't possess enlightened citizenship. They cannot distinguish between good and bad so far.

جناب ڈپٹی سپیکر انیس صاحب بہت شکریہ

جناب محمد انیس قریشی جناب سپیکر Therefore I request کہ واٹر

سپلائی سکیموں کا کنٹرول پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے پاس ہی رہے ان سے ہرگز ہرگز واپس نہ لیا جائے کیونکہ وہ substandard material بھی استعمال نہیں کریں گے اور پھر یہ واٹر سپلائی سکیمیں گاؤں اور دیہاتوں کے لئے کارآمد ثابت ہوں گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔ جی، جناب جاوید اختر

جناب جاوید اختر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! آپ سے پہلے بھی اپیل کی ہے اور اب بھی اپیل ہی کرتے ہیں کہ خدارا تین سال سے ایک ہی بات کو repeat کر رہے ہیں کہ ہمارے جو علاقے ہیں ان میں محکمہ واسا بالکل توجہ نہیں دیتا جس کی وجہ سے ہمارے علاقے ایک سال سے پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ اب یہ حالات پیدا ہو گئے ہیں کہ یہی جو میرے بھائی ابھی کہہ رہے تھے کہ علاقوں میں پینے کے لئے پانی نہیں ہے اور بیماریاں بڑھ رہی ہیں۔ خدا کی قسم ان علاقوں کی یہ صورتحال ہے کہ جو بچے بچیاں سکول جانے والے ہیں وہ صبح جب تیار ہو کر سکولوں تک پہنچتے ہیں تو ان کے کپڑے گندے پانی سے بھر جاتے ہیں اور جو مسجدوں میں جانے والے نمازی ہیں ان کے لئے بھی کوئی راستہ نہیں ہے۔ میرے حلقے کی بیوہ کالونی اور ٹاور والا چوک میں ایک سال سے پانی ختم ہوا ہی نہیں ہے اور واسا والوں کے پاس چکر لگا لگا کر تھک گئے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ فنڈز نہیں ہیں۔ خدارا اب بھی بجٹ بنائیں تو ہمارے حلقے میں واسا کے محکمے کے لئے زیادہ بجٹ رکھیں تاکہ لوگوں کو گندے پانی سے نجات مل سکے۔

جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ ہمارے حلقے میں میٹرو بس کا کام گورنمنٹ نے نو ماہ میں مکمل کرنے کا وقت دیا تھا تو آج ایک سال ہونے کو ہے تو میٹرو کا جو کام ہو رہا ہے وہ بالکل سست ہو رہا ہے۔ میں آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ اس وجہ سے لوگوں کو بہت پریشانی کا سامنا ہے۔ یہ جو علاقہ ہے یہاں شہر کی ایک جی ڈی روڈ ہے جہاں سے ہزاروں لوگ روزانہ گزرتے ہیں تو وہ بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے لہٰذا میں یہی کہوں گا کہ میٹرو والوں سے کہیں کہ یہاں کام کی سپیڈ بڑھائیں۔

جناب سپیکر! تیسری بات یہ ہے کہ علاقہ نیو ملتان شاہ رکن عالم اور اس کے ساتھ شاہ رکن عالم کالونی سے میٹرو بس گزر رہی ہے وہاں پر انڈر پاس بنانا چاہئے۔ اس سلسلے میں تاجروں نے پچھلے دنوں ہڑتال کی ہے اور اپیل کی ہے، وہ ڈی سی او اور کمشنر کے پاس بھی گئے ہیں مگر ان کی کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ میں آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ خدارا وہاں انڈر پاس بنانے کی اجازت دی جائے تاکہ جو نیو ملتان کے یا شاہ رکن عالم کے رہنے والے لوگ ہیں ان کے آنے جانے کے لئے کوئی راستہ بنا رہے۔ ہمارے حلقے میں تین سال سے بالکل کوئی کام نہیں ہوا ہے اور وہ علاقے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں تو میں یہی کہوں گا کہ ان علاقوں میں کام کروائے جائیں بے شک ہماری تختیاں نہ لگوائیں ہمیں تختیوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ خدارا ان علاقوں کی عوام نے جو ہمیں ووٹ دیئے ہیں ان کا کیا قصور ہے، ہمیں کیوں فنڈ نہیں دیئے جا رہے ہیں، ہمارا کیا قصور ہے، ہم تین سال سے کہہ رہے ہیں اور تین سال

سے ادھر آتے ہیں؟ ہر سال سنتے ہیں کہ بجٹ آرہا ہے اور بجٹ دیکھ کر چلے جاتے ہیں کہ چلیں اس سال تو ہمارے ملتان میں بھی بجٹ لگے گا مگر ہمارے حلقوں پر کوئی توجہ نہیں ہے۔ اگر کوئی بجٹ آبھی جاتا ہے تو ہم سے جو ہارے ہوئے ہیں ان کے ہاتھ سے لگوایا جاتا ہے تو یہ ہمارے ساتھ زیادتی ہے، یہ زیادتی نہیں ہونی چاہئے، یہ پیسے ہم نے اپنے گھروں پر تو نہیں لگانے اور یہ پیسے تو ہم نے حلقے پر لگانے ہیں۔ خدارا ہم ایک ٹیوب بھی لینے کے لئے تیار نہیں ہیں ہم یہی کہتے ہیں، اپیل کرتے ہیں کہ ہمارے علاقوں میں فنڈ دیئے جائیں تاکہ وہاں کے لوگوں کو سہولتیں مل سکیں۔ پچاس سال سے وہی ایک جگہ قبرستان کے لئے ہے جو کہ پچاس سال پہلے تھی اور کسی نے اس بارے میں نہیں سوچا۔ خدارا بچوں کے کھیلنے کے لئے ان کچی آبادیوں شریف پورہ، منظور آباد عثمان پورہ حیدر پورہ اور انصاری کالونی ان علاقوں میں کوئی جگہ نہیں ہے اور اس پر کوئی توجہ نہیں ہے۔ مسلم لیگ ن کی گورنمنٹ یہاں پر 25 سال رہی ہے تو خدارا ہم کہتے ہیں کہ اس علاقے میں، ہم آپ سے اپیل کرتے ہیں، ہم آپ کے پاس ادھر آتے ہیں پہلے بھی آپ سے یہی بات کہی تھی اب بھی یہی بات کرتے ہیں کہ میرے حلقے میں، میں پھر کہتا ہوں کہ ہمیں اپنی تختیاں لگوانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے وہاں لوگوں کو سہولتیں دی جائیں۔ ادھر کوئی سکول نہیں ہے۔ وہاں فری ڈسپنسری بنائی جائے وہ بہت ہی پسماندہ علاقہ ہے۔ بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر جی، چودھری محمد اسداللہ

ملک مظہر عباس راں جناب سپیکر بہت اہم بحث ہو رہی ہے لیکن کوئی نوٹ نہیں کر رہا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر ملک صاحب پارلیمانی سیکرٹری صاحب یہاں پر موجود ہیں۔

ملک مظہر عباس راں جناب سپیکر ماشاءاللہ۔ منسٹر صاحبہ چلی گئی ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر ملک صاحب منسٹر صاحبہ اسمبلی میں ایک میٹنگ ہو رہی ہے وہاں تک گئی ہیں وہ بھی ابھی واپس آجائیں گی۔ جی، میاں عرفان دولتانہ ؟ --- موجود نہیں ہیں۔ محترمہ میری گل --- موجود نہیں ہیں۔۔ باؤ اختر علی --- موجود نہیں ہیں۔۔ محترمہ شمیلہ اسلم

محترمہ شمیلہ اسلم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔شکریہ۔ جناب سپیکر میں سب سے پہلے پری بجٹ بحث کی روایت کو برقرار رکھنے پر وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمدشہباز شریف اور وزیر خزانہ محترمہ عائشہ غوث پاشا کا شکریہ اداکرتی ہوں میں اپنی بات کا آغاز اپنے قائدین کے لئے ایک شعر سے کرتی ہوں کہ

تدبیر سے تقدیریں بدل دیتے ہیں
اکثر
وہ لوگ جو حوصلہ ہارا نہیں
کرتے

جناب سپیکر پاکستان کی یہ بدقسمتی رہی ہے کہ اسے آزاد ہوئے کئی سال بیت گئے، حکومتیں بدلتی رہیں مگر تعلیم اور صحت کے شعبے میں جو ترقی موجودہ دور میں ہوئی ہے اس سے پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ آج پاکستان energy crisis کا شکار ہے اس کے لئے موجودہ حکومت پوری کوشش کر رہی ہے کہ لوگوں کے لئے بجلی کی فراہمی کو یقنی بنایا جائے۔میں یہا ں پر اپنے پاکستانی بہن بھائیوں سے اپیل کرتی ہوں کہ اس ضمن میں حکومت کا ساتھ دیں اور پوری کوشش کریں کہ جن crises کا ہم شکار ہیں اس سے ہم جلدی باہر نکل سکیں۔میں وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمدشہباز شریف کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں کہ میں نے سابقا بجٹ تقریر میں بے روز گار نوجوانوں کے لئے رکشا سکیم کے اجراء کے لئے کہا اور اس کا آغاز بہاولپور سے کردیا گیا ہے تو میری یہ تجویز ہے کہ اس دفعہ بجٹ میں اس کے لئے زیادہ رقم مختص کی جائے اور ڈسٹرکٹ وہاڑی کے نوجوانوں کو بھی اس میں شامل کیا جائے۔ایک اور بات جس کی طرف میں توجہ دلانا چاہتی ہوں کہ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمدشہباز شریف کی خصوصی توجہ سے ضلع وہاڑی میں بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی کا sub campus قائم کیا گیا جو کہ ہمارے لوگوں کے لئے ایک تحفہ ہے۔مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ سات ماہ گزرنے کے باوجود وہاں سٹاف کو ابھی تک تنخواہیں نہیں دی گئی ہیں جس کی وجہ سے طلباء وطالبات اور سٹاف عدم تحفظ کا شکار ہے تو میری گزارش ہے کہ فوری طور پر سٹاف کو تنخواہیں دینے کے احکامات صادر کئے جائیں۔ ایک اور مسئلہ جس کی طرف میں توجہ دلانا چاہتی ہو ں کہ وہ یہ ہے کہ اس وقت والدین کو child abuse کے سلسلے میں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جس کی وجہ سے ہمارے بچے جسمانی اور ذہنی تشدد کا شکار ہو رہے ہیں۔

جناب سپیکر میری تجویز یہ ہے کہ اس دفعہ بجٹ میں اس کے لئے خاصی رقم مختص کی جائے تاکہ اس سے سیمینار اور آگاہی پروگرام شروع کئے جائیں جس میں والدین، اساتذہ اور ان اداروں کے سٹاف جن کا براہ راست بچوں سے تعلق ہوتا ہے انہیں چائلڈ پروٹیکشن کے تحت کورسز کروائے جائیں تاکہ بچوں میں عدم تحفظ کو ختم کیا جاسکے اور اسے نصاب کا بھی حصہ بنایا جائے تاکہ ہمارے بچے اپنا self defense کرنا اچھی طرح سے سیکھ سکیں۔اسی طرح ہماری جو Muslim history ہے اور قومی ہیرو ہیں انہیں ہمارے نصاب کا حصہ بنانا چاہئے۔ ہم قومی تہواروں پر جو چھٹی کر دیتے ہیں اسے ختم ہونا چاہئے تاکہ وہ اداروں میں celebrate کئے جائیں اور بچوں کو پتا چلے کہ آج کا قومی تہوار کس دن کی مناسبت سے ہے۔ صفائی جسے ہم نصف ایمان کہتے ہیں اس حوالے سے مجھے یاد ہے کہ جب ہم چھوٹے ہوتے تھے تو hygiene کا subject ہمارے نصاب میں شامل ہوتا تھا لہٰذا میں چاہوں گی کہ اسے دوبارہ نصاب کا حصہ بنانا چاہئے۔جس طرح تعلیم اور صحت کے لئے بجٹ رکھا جاتا ہے اسی طرح اس دفعہ صاف پانی کے لئے بجٹ کی رقم کو بڑھانا چاہئے تاکہ ہم ہیپاٹائٹس کی بیماریوں سے اپنے بچوں کو بچا سکیں۔ اس کے علاوہ میری یہ بھی تجویز ہے کہ پانچویں اور آٹھویں جماعت کے exams ختم ہونے چاہئیں کیونکہ یہ وہ بچے ہیں جو اپنا رول نمبر بھی صحیح طرح نہیں لکھ سکتے اور ہم ان کی قابلیت کو اس طرح نہیں جان سکتے۔اس سے والدین پر بوجھ بھی ختم ہو جائے گا اور حکومت بھی بہت سے مسائل سے بچ جائے گی۔

جناب سپیکر صحت کے شعبہ میں حکومت بہت سے اقدامات کر رہی ہے اس لئے میں یہاں یہ بھی عرض کروں گی کہ وہاڑی کے ڈی ایچ کیو میں چلڈرن وارڈ کو پچھلے دنوں نومولود بچوں کی death کی وجہ سے بند کر دیا گیا۔اس وقت وہ وارڈ کام تو کر رہا ہے لیکن بچوں کی اموات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں پر سٹاف ہے اور نہ ہی مطلوبہ سہولیات میسر ہیں۔ ایم آئی آر اور سٹی سکین کے لئے جب ہم اپنے بچوں کو دوسرے شہروں میں بھیج دیتے ہیں تو راستے میں ہی ان بچوں کا انتقال ہو جاتا ہے لہٰذا میری گزارش ہے کہ اس کو active اور functional کیا جائے تاکہ ہم اپنے بچوں کو صحت کی مناسب سہولیات پہنچا سکیں۔ اسی طرح وہاڑی میں ایمرجنسی قائم کی جا رہی ہے جس میں ٹیکنیکل سٹاف کو فوری طور پر تعینات کیا جائے۔پولیس ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی کے حوالے سے میں یہ بات کروں گی کہ ابھی میرے بھائی نے بھی کہا تھا کہ ان کی نفری بڑھانے کی بہت ضرورت ہے کیونکہ جب تک پولیس کی نفری زیادہ نہیں ہو گی تب تک بہتر

طریقے سے ہم ان سے کام نہیں لے سکیں گے۔ ان پر check and balance کے سسٹم کو بھی بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ جہاں پولیس کے لئے بہت سے ٹریننگ پروگرام شروع کئے جاتے ہیں وہاں میں سمجھتی ہوں کہ اخلاقی تربیت ان کا پہلا سبق ہونا چاہئے جس کی بہت زیادہ کمی پائی جاتی ہے۔

جناب سپیکر میں سمجھتی ہوں کہ یہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں اگر ان کا notice لے لیا جائے اور ان پر عملدرآمد کیا جائے تو ہم نہ صرف اپنے محکموں کی کارکردگی کو بہتر بنا سکتے ہیں بلکہ پاکستان کو بھی ایک بہتر مستقبل دے سکتے ہیں۔ بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔ محترمہ راحیلہ خادم حسین --- موجود نہیں ہیں۔ جی، جناب اویس قاسم خان

جناب اویس قاسم خان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر آپ کا بہت شکریہ۔ ہمارے صوبہ کی اکثریت زراعت کے پیشہ سے منسلک ہے۔ قدرتی طور پر ہمارا زراعت کا شعبہ دو حصوں بارانی اور نہری آبپاشی والے علاقوں میں تقسیم ہے۔ نہری اور بارانی علاقے کبھی بھی کاشتکاری کے حوالے سے ایک جیسے نہیں ہو سکتے۔ چونکہ بارانی علاقہ پہلے ہی handicapped ہوتا ہے جس کے لئے آج تک بجٹ میں فنانس ڈیپارٹمنٹ یا ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ نے خصوصی طور پر پروگرام کا انعقاد نہیں کیا۔ بارانی علاقوں کے کاشتکار جو بہت پسے ہوئے ہوتے ہیں جنہیں اپنے پانی تک پہنچنے میں بھی لاکھوں روپے صرف کرنے پڑتے ہیں تو کیوں نہ ہمارا ایگریکلچر اور فنانس ڈیپارٹمنٹ اس بجٹ میں کچھ اس طرح کی سکیم بنائے کہ بارانی علاقوں میں محکمہ خود ٹربائنیں لگائے جن کا کرایہ لیا جائے یا subsidy دی جائے اور کاشتکاروں کو قرعہ اندازی کے ذریعے اس کی سہولت دی جائے۔ جن علاقوں کو نہری پانی ملتا ہے اُن کی اور بارانی علاقوں کی yield per acre میں بہت فرق ہے کیونکہ بارانی علاقوں کا خرچ اس سے زیادہ ہوتا ہے جبکہ نہری علاقوں کا خرچ بہت کم ہوتا ہے۔ نہری علاقوں کو profit بھی زیادہ ملتا ہے جبکہ بارانی علاقوں کی اوسط بھی نہیں آتی اور اخراجات بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ اس صوبہ کی اکثریتی آبادی کاشتکاری سے منسلک ہے لہٰذا اُن کو سہارا دینے اور بارانی علاقوں کے کاشتکاروں کے لئے اس طرح کی سکیم کا ضرور انعقاد کیا جائے۔ ہمارے کاشتکاروں کی اکثریت روایتی طور پر گندم اور چاول کی فصل کاشت کرتی ہے جس سے وہ باہر نکلنے کو تیار نہیں ہے۔ ہمارا ایگرکلچر ڈیپارٹمنٹ آج تک لوگوں کو educate نہیں کر سکا اور شعور نہیں دے سکا کہ اگر کسی کسان کی ایک ایکڑ زمین ہے

تو کم از کم پانچ مرلے پر وہ سبزیاں وغیرہ ضرور کاشت کرے جس سے وہ خود کفیل بھی ہو جائیں گے اور ان کے ذاتی اخراجات بھی کم ہو جائیں گے۔ ہمارا خطہ ہزارہا سال سے احکامات پر چلتا آیا ہے اور ہمارے معاشرے میں شعور کے ذریعے بہت ہی کم تبدیلیاں آئی ہیں۔ جب ہمارے ہاں ہر یونین کونسل کی سطح پر ایگریکلچر کے پاس ایک فیلڈ اسسٹنٹ کا انفراسٹرکچر موجود ہے بلکہ اب تو ہمارے پٹواریوں کا بھی کافی حد تک کام ختم ہو چکا ہے تو کیوں نہ per acre پانچ مرلہ سبزیوں کی سکیم کو encourage کیا جائے اور اس کے لئے اگر احکامات کی ضرورت ہے تو وہ جاری کئے جائیں یا کسانوں کو پانچ مرلہ کے حساب سے سبزیوں کے بیج دئیے جائیں تاکہ وہ روایتی طور پر آہستہ آہستہ چاول اور گندم کی کاشت سے باہر نکل پائیں۔

جناب سپیکر! ہمارے وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمدشہباز شریف نے پچھلے سال سے ایک انتہائی انقلابی اقدام KPRRP کے نام سے شروع کیا جس نے دیہات اور شہر کے روڈ انفراسٹرکچر کے حوالے سے سہولتوں کے gap کو بہت حد تک کم کیا ہے اور دیہی علاقے کے لوگوں کے لئے یہ ایک نئی چیز ہے۔ اس میں حکومت کو بھی سہولت ہے اور محکمہ کے لئے بھی یہ بہتر ہے کہ اس کارپٹ روڈ کی age کم از کم دس سال ہے۔

جناب سپیکر! میری یہ گزارش ہے کہ ہم جو سڑکیں بنا رہے ہیں اُن کو بچھانے کے لئے جب تک ہم load management کا proper حل نہیں کرتے کیونکہ یہ سڑکیں کسی specific load کی حد تک ہی بوجھ برداشت کر سکتی ہیں۔ جس چیز پر دس ٹن load ہوگا اُس پر اگر آپ سو ٹن لے کر جائیں گے تو ان سڑکوں کی عمر کم ہوگی لہٰذا میری یہ گزارش ہے کہ پراونشل ہائی وے اور فنانس ڈیپارٹمنٹ مل کر load management کو ضرور ensure کریں تاکہ ہمارا یہ پروگرام مزید secure ہو اور ان سڑکوں کی age بھی بڑھتی جائے۔

جناب سپیکر! بعض جگہوں پر یہ چیز بہت lack کرتی ہے کہ بہت سی تحصیلوں میں آج تک تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال نہیں بن سکے، بہت سی تحصیلیں ہیں جہاں پر ریسکیو 1122 نہیں بن سکا، بہت سی تحصیلیں ایسی ہیں جہاں شہر میں ایک پارک تک بھی موجود نہیں ہے اور بے شمار ایسی تحصیلیں ہیں جہاں پر کم از کم ایک سپورٹس گراؤنڈ یا سپورٹس سٹیڈیم نہیں ہے لہٰذا میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ وہ چیزیں ہیں جو سب کے لئے ہونی چاہئیں۔ ایک uniform policy ہر تحصیل کے لئے ایسی ہونی چاہئے کہ جہاں پر یہ سہولتیں موجود ہیں وہاں نہ دی جائیں اور جن تحصیلوں میں یہ سہولیات نہیں جیسے میری تحصیل ظفروال میں یہ چاروں سہولیات نہیں تو وہاں اس احساس محرومی کو ختم کرنے کے لئے اگلے مالی سال میں ان چاروں چیزوں کا انعقاد

تمام تحصیلوں میں کیا جائے کیونکہ یہ انتہائی بنیادی ضرورت ہے، اس میں public at large کا فائدہ ہے اور ہمیں یہ فائدہ اُن لوگوں تک پہنچانا چاہئے کیونکہ ہماری popularity اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک ہم عوام کا جائز حق اُن تک پہنچاتے رہیں گے۔

جناب سپیکر ہمارا ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ ہمارے صوبائی بجٹ کا

25فیصد لیتا ہے لیکن انتہائی افسوس کی بات ہے کہ ابھی بھی مختلف اضلاع میں بے شمار ایسی یونین کونسلیں موجود ہیں جہاں پر میں بوائز سکولوں کی بات نہیں کرتا لیکن ابھی تک گرلز ہائی سکول نہیں بنے۔ہمیں اس چیز سے باہر نکلنا چاہئے اور اس coming financial year میں ہر یونین کونسل میں کم از کم ایک گرلز ہائی سکول ضرور ہونا چاہئے۔ ابھی ہمارے ساتھی اور دوست لاء اینڈ آرڈر کی بات کر رہے تھے تو پورا ایوان اس بات کا گواہ ہے، آپ بھی جانتے ہیں اور ہم بھی جانتے ہیں کہ تھانوں کی نفری ابھی تک نا مکمل ہے۔ جتنی نفری مختلف اضلاع کے تھانوں میں چاہئے اس کا موجود ہے تو کم

از کم اس کو + کیا جائے تاکہ "% # بہتر ہو۔ جب "%

ہو گا تو لازمی طور پر ان کی کارکردگی میں بھی بہتری آئے گی۔

جناب سپیکر محکمہ صحت کے حوالے سے میں یہ عرض کرتا

چلوں کہ E . *کے نام پر ہر سال لاکھوں روپے مختص کرکے ادویات وہاں پہنچائی جاتی ہیں۔ چونکہ ہماری عوام کو، لوگوں کو، مریضوں کو، مجھے اور آپ کو کسی کو یہ علم نہیں کہ کس E . *میں کس کس مرض کی دوائی مفت مل سکتی ہے اور کون سی ادویات ڈسٹرکٹ ہیلتھ والے ان E . *کو پہنچاتے ہیں؟ جب تک E . *کے باہر اور متعلقہ یونین کونسل میں E . *کے

کے ! پر ان ادویات کی آویزاں نہیں کی جائے

گی تو لوگوں کو کیسے پتا چلے گا کہ یہاں سے سر درد کی دوائی مفت ملتی ہے، یہاں سے بخار کی دوائی مل سکتی ہے، یہاں سے کھانسی کی دوائی مل سکتی ہے اور ہمیں ہیپاٹائٹس کی دوائی مل سکتی ہے کم از کم حکومت جو

ادویات وہاں پر پہنچا رہی ہے، جب تک ان کا + !کو پتا نہیں ہو گا تو وہ کس طرح اپنے اس ڈاکٹر سے مانگیں گے اور کس طرح اس ڈسپنسر سے دوائی مانگیں گے؟ یہ ہر E . *کے باہر، یونین کونسل کے دفتر میں اور دو چار مزید

! میں اسے کروا دیتے تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس سے

مریض کو پتا ہو گا کہ یہاں سے مجھے اس مرض کی دوائی مل سکتی ہے تو E . *والے دوائی دینے کے پابند ہوں گے نہ کہ اسے وہ دوبارہ مارکیٹ میں فروخت کر سکیں۔ یہ وہ چیز ہے جس پر کسی بھی طرح کا اضافی خرچ نہیں ہونا۔

جناب سپیکر میں آخر میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ کم از کم تحصیل ظفر وال میں " کی انتہائی خستہ حالت ہے۔اس # "میں " کو بہتر کرنے کے لئے کوئی & ! ! دیا جائے اور اسے چیک کروایا جا سکتا ہے جبکہ سکیمیں ضلعی اور تحصیل وار نہیں ہونی چاہئیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔ اویس قاسم خان جی، نوابزادہ عبدالرزاق خان نیازی

میاں محمد رفیق جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، فرمائیں

میاں محمد رفیق جناب سپیکر میں درخواست پیش کرنا چاہوں گا کہ آج فیصل آباد ڈویژن میں میری کمشنر صاحب کے ساتھ & کی میٹنگ تھی تو میں وہاں سے فارغ ہو کر آیا ہوں اور مجھے پتا نہیں میرا نام % ! کے لئے پکارا گیا یا نہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب آپ کی خواہش تھی کہ محترمہ وزیر خزانہ موجود ہوں لیکن وہ پھر بھی نہیں ہیں۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر میں غیر مشروط طور پر محترمہ وزیر خزانہ کی موجودگی سے کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب ایسا نہ کریں اور اپنی بات سے پیچھے نہ ہٹیں۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر مجھے بھی وقت دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، ٹھیک ہے۔ آپ کو بھی موقع دوں گا۔ جی، نوابزادہ صاحب

نوابزادہ عبدالرزاق خان نیازی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ۔جناب سپیکر میں سب سے پہلے زراعت پر بات کروں گا۔ پچھلے تین سال سے ہماری زراعت اور خاص طور پر ہمارے کسانوں کو اپنی فصل فروخت کرنے اور زرعی بیجوں کے حصول میں بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پچھلی بار گندم کی جب !ہوئی اور ابھی پھر ہو رہی ہے۔ # 4 4میں پچھلے سال گندم کی !بند کر دی گئی تھی۔ میرا خیال ہے "" & +کہہ لیں یا جو بھی حکومت کو مشکلات تھیں۔اس بار مہربانی کر کے زیادہ فنڈز رکھ کر کم از کم زمیندار کی ساری گندم اٹھائی جائے۔

جناب سپیکر دوسری بات یہ ہے کہ زراعت کی بماری ! مہنگی ہیں اور !کی پوری قیمت زمیندار کو نہیں ملتی جس کے لئے اگر ہم یہی کر لیں کہ اس کی !کی جو حکومت نے ," ! کی ہوئی ہے اسے اٹھا لیں تو میرا خیال ہے کہ اس سے بھی کافی زمینداروں کو ریلیف ملے گا۔

جناب سپیکر زراعت پر ریسرچ برائے نام ہے جس کے لئے حکومت کو چاہئے کہ زیادہ فنڈز رکھے اور اس پر زیادہ توجہ دی جائے۔ میرے حلقہ میں بہت سارے ایسے علاقے ہیں جہاں پانی ٹھیک نہیں ہے۔ آپ اسے نمکین پانی کہیں یا کڑوا پانی کہیں۔زراعت کے لئے بھی وہی پانی استعمال ہو رہا ہے اور پینے کے لئے بھی وہی پانی استعمال ہو رہا ہے۔ کافی عرصہ سے یہ + !ہے اور اسمبلی کے اندر بھی یہ ہوتا رہا ہے جبکہ مختلف فورمز کے اوپر بھی یہ مسئلہ پیش کیا گیا ہے لیکن آج تک کسی نے اس پر توجہ نہیں دی۔ مہربانی کر کے اس بجٹ کے اندر حکومت ان دیہاتی علاقوں کے لئے ! کے ذریعے پینے کا صاف پانی مہیا کرے۔ میں آپ کو چند چکوک کے متعلق بتاتا ہوں جن میں 0 0 ; 0 0 0 0 0 ? 0 * $ 0 * 0 $ 0 7 $ 0 7 0 2 *جہاں پر پینے کا پانی ہے اور نہ فصل کے قابل

ہے تو مہربانی کر کے یہاں پر اس بجٹ میں کم از کم ان کے لئے ! کے ذریعے صاف پینے کا پانی مہیا کیا جائے۔

جناب سپیکر ہمارے دیہاتوں میں لوگ ! ! %کے ذریعے پینے کا پانی استعمال کرتے ہیں جبکہ سارا سیوریج کا پانی نیچے ! ہو رہا ہے اور وہی پانی جب ہم ! ! %کے ذریعے باہر لا کر اسے پینے کے استعمال میں لاتے ہیں تو اس سے ہیپاٹائٹس پھیل رہا ہے۔ ہیپاٹائٹس کے علاوہ بھی مختلف قسم کی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ ہماری یہ بدقسمتی ہے کہ ہمارے ضلع خانیوال کا سیوریج کا پانی مہر شاہ کی طرف ; 2 پر اس کا ڈسپوزل ہے لیکن درمیان میں یہ پانی شہر کے باہر باہر کی زمینوں پر کاشت ہونے والی سبزیوں کو لگ رہا ہے۔ اس حوالے سے ڈی سی او کو بھی بار بار کہا گیا ہے اور احتجاج بھی کیا گیا ہے لیکن آج تک اس کو نہیں روکا۔ سیوریج کے پانی والی سبزیاں کھانے کی وجہ سے میرا خیال ہے کہ ہر تیسرے یا چوتھے آدمی کو ہیپاٹائٹس ہے۔ چک نمبر 2 اور ; 2$ میں دیکھیں تو میرے خیال میں وہاں کی فیصد آبادی ہیپاٹائٹس کا شکار نظر آئے گی۔

جناب سپیکر ہمارے حلقے میں ہیں اور نہ یہ کبھی مرمت کئے گئے ہیں۔ میں انہیں دے دوں گا۔ ان کی حالت یہ ہے کہ ان کی ! + میں نو، نو انچ سے ایک ایک فٹ کا فرق آ گیا ہے اور میرا خیال ہے کہ اگر کوئی بھی گاڑی سے اترے تو اس کے الٹنے کا خدشہ رہتا ہے اور حادثہ ہو جاتا ہے۔

جناب سپیکر ایجوکیشن میں ہمارے سکولوں کا بُرا حال ہے۔ میں ایک مثال دیتا ہوں کہ چودھری پرویز الہیٰ صاحب کے دور میں ہم نے بجیانوالہ کے اندر ایک گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بنایا۔ بلڈنگ بن گئی، سب کچھ بن گیا، چار دیواری بن گئی لیکن اس کی حالت یہ ہے کہ اس سکول کے گراؤنڈ کے بیچ میں کھڈے کھود کر لوگ مٹی نکال کر لے جاتے ہیں۔ بلڈنگ ویسی کی ویسی کھڑی ہے اور کسی نے "% نہیں کیا۔ سکولوں کے اندر اساتذہ نہیں ہیں * 6% . کی ابھی یہاں پر بات ہوئی یہ تو کہتے ہیں کہ اُن کے باہر دوائیوں کی لسٹ ہونی چاہئے میں کہتا ہوں وہاں پر ڈاکٹرز ہی نہیں ہیں، دوائیاں ہی نہیں ہیں کچا کھوہ کا ہمارا E . *ہے اُس کا حال یہ ہے کہ ایمبولینس تک وہاں پر نہیں ہے ایک ایمبولینس چودھری پرویز الہیٰ کے دور میں دی گئی تھی جو

ابھی میرے خیال میں کباڑ کی حالت میں اُدھر پڑی ہوئی ہے تو آپ کے توسط سے وزیر اعلیٰ سے امید کرتے ہیں کہ وہ ان چیزوں پر ذرا توجہ دیں گے۔یہ منصوبے عوام کے ہیں، امیدہے ان لوگوں کے مسائل کو آپ حل کریں گے

I) % ! 1کہ اپوزیشن اور جو ! ہیں میں تو ایک

! ایم پی اے ہوں آپ کی اپوزیشن نہیں ہوں لیکن تین سال میں جو

ایم پی ایز کے فنڈز ہیں وہ اپوزیشن کو دیئے گئے ہیں اور نہ ہی ہمیں دیئے گئے ہیں۔امید کرتا ہوں اس بجٹ کے موقع پر وزیر اعلیٰ اس پر کوئی نظر ثانی کریں گے اور اپنا دل بڑا کریں کوئی فرق نہیں پڑتا اگر ایم پی ایز کے فنڈز ہیں باقیوں کو دیئے گئے ہیں تو اپوزیشن والوں کو بھی یہ فنڈز دیں کیونکہ یہ پیسا تو عوام کے اوپر ہی لگنا ہے کسی کی ذاتی جیبوں میں نہیں جانا اس کے ساتھ ہی میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر آپ کا بہت شکریہ۔جی،قاضی عدنان فرید --- موجود نہیں ہیں۔جی، حاجی عمران ظفر میاں رفیق صاحب جب فنانس منسٹر صاحبہ آئیں گی تب بات کریں گے۔

شیخ علاؤ الدین جناب سپیکر وہ سرنڈر ہوگئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں۔یہ کیسے ہو سکتا ہے۔

شیخ علاؤ الدین انہوں نے کہہ دیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔جی، حاجی عمران ظفر

حاجی عمران ظفر جناب سپیکر شکریہ۔اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔الصلوۃِ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ الک و اصحابک یا حبیب اللہ۔یہ سب تمہارا اکرم ہے آقاکہ بات اب تک بنی ہوئی ہے۔سب سے پہلے تو میں صحت کے حوالے سے بات کرنا چاہتا ہوں کہ اس وقت الحمداللہ ہماری گورنمنٹ پچھلے سالوں میں ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ میں خاص طور پر ادویات کے حوالے سے ہسپتالوں میں کافی پیسا دے رہی ہے لیکن یہ پیسا بہت کم ہے اگر آپ سرکاری ہسپتالوں میں جاکر دیکھیں تو غریب مریضوں کے جو حالات ہیں اُن کو پوری ادویات نہیں ملتیں اُن کے اتنے وسائل نہیں ہیں میری گزارش یہ ہے کہ ادویات کے حوالے سے ہمیں زیادہ سے زیادہ فنڈز موجودہ بجٹ میں رکھنے چاہئیں اس کے علاوہ ہسپتالوں میں خاص طور پر جو ڈسٹرکٹ لیول کے ہسپتال ڈی ایچ کیوز ہیں اُن میں ہمیں جدید قسم کی + بنانی چاہئیں۔

جناب سپیکر اس وقت پورے پنجاب بھر میں ! .کے بہت

زیادہ مریض ہیں اور غریب آدمی باہر سے پرائیویٹ ٹیسٹ "" نہیں کر

سکتا اس کے حوالے سے ہمیں جدید لیبارٹریز بنانی ہوں گی اور اُن کے لئے زیادہ سے زیادہ فنڈز رکھنے چاہئیں تاکہ جو مستحق لوگ ہیں ہمیں اُن کے حوالے سے یہ سوچنا ہوگا اور اس حوالے سے زیادہ پیسے بجٹ میں رکھنے چاہئیں۔اس کے علاوہ میں سمجھتا ہوں خصوصی طور پر ہر ڈسٹرکٹ لیول پر بچوں کے ہسپتال بنانے کی بہت اشد ضرورت ہے ۔جب غریب کے بچے کا

ہوتا ہے تو غریب کے بچے کا کوئی حال نہیں ہوتا ہمیں ہر ڈسٹرکٹ

لیول پر بچوں کے ہسپتال ضرور بنانے چاہئیں اور میں اس حوالے سے یہ گزارش کروں گا کہ ہمارے ڈسٹرکٹ گجرات میں کوئی بھی چلڈرن ہسپتال نہیں ہے اس سال اس بجٹ میں چلڈرن ہسپتال گجرات کے لئے ضرور فنڈز رکھے جائیں اور گجرات میں بچوں کا ہسپتال بنایا جائے ۔ہر ڈسٹرکٹ ہسپتال میں آئی سی یو کی سہولت ضرور میسر آنی چاہئے جب کوئی بھی ہو

تو مریض لے کر جاتے ہیں تو ڈاکٹر ز فوری اُن کو لاہور " کر دیتے ہیں

لیکن وہ بے چارہ بے سہارا لاہور پہنچ نہیں پاتا راستے میں ہی دم توڑ جاتا ہے۔

جناب سپیکر میری گزارش یہ ہے کہ اس بجٹ میں ہر ڈسٹرکٹ لیول

پر - 8 . میں

آئی سی یو کی سہولت ہمیں ضرور دینی چاہئے ۔ڈائیلسز کے حوالے سے میں سمجھتا ہوں پچھلے سالوں میں جو پیسے رکھے گئے ہیں وہ بہت کم تھے اس بجٹ میں کم از کم ہمیں + فنڈز رکھنے ہوں گے ۔یہ گردوں کی مرض

ایسی ہے کہ اس میں بار بار ڈائیلسز کروانا پڑتے ہیں ۔ہفتے میں کم از کم دو تین دفعہ ڈائیلسز کروانا پڑتا ہے اور غریب آدمی یہ "" نہیں کر سکتا میری

گزارش ہے کہ اس سال ڈائیلسز کے لئے ہمیں زیادہ سے زیادہ فنڈز رکھنے چاہئیں۔

جناب سپیکر جس طرح ! .کے حوالے سے میں نے بات کی

ہمیں اس مرض کے لئے سکول لیول پر جا کر اپنے بچوں اور بچیوں کے ٹیسٹ کروانے ہوں گے۔ میری یہ گزارش ہے کہ اس سال بجٹ میں سکول لیول پر ضرور کم از کم یہ پیسے رکھیں کہ سکول لیول پر ہمارے بچوں اور بچیوں کے

! .کے ٹیسٹ ضرور ہونے چاہئیں یہ ! .ایسی مرض ہے یہ

جتنی دیر تک آپ ٹیسٹ نہیں کروائیں گے آپ کو پتا نہیں چلے گا۔

جناب سپیکر اس کے علاوہ میں ایجوکیشن کے حوالے سے بات کرنا چاہتا ہوں۔ ہمیں ایک معیار بنانا ہوگا کہ جب ہمارے بچے سکولوں سے فارغ ہوتے ہیں، ہائی سکول میں جب کوئی بچہ میٹرک سے فارغ ہوتا ہے ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ ہمارے ڈسٹرکٹ میں ہماری تحصیل میں اگر دس ہزار بچے میٹرک سے فارغ ہوتے ہیں کیا آیا کالجز اتنے ہیں کہ وہ دس ہزار بچوں کو اُن میں داخلہ مل سکے؟ غریبوں کے بچوں کے لئے ہمیں ضرور یہ بنانا ہوگا کہ ہم یہ دیکھیں کہ ہمارے کالجز میں اتنی گنجائش ہے۔ غریب کا بچہ پرائیویٹ کالج میں داخلہ نہیں لے سکتا میرے حلقے میں کالجز کی کمی ہے میری گزارش ہے کہ کم از کم اس سال اس بجٹ میں بچیوں کے لئے ایک اور کالج ضرور بنایا جائے سکول لیول پر میں نے پچھلے سال ! ! # کروایا تھا ہمارے حلقے کے سکولوں میں کمروں کی % ہے۔

جناب سپیکر میری گزارش ہے کہ اس سال بجٹ میں اُن کمروں کے لئے پیسے دیئے جائیں تاکہ بچوں کے لئے وہاں کمروں کا ہو سکے۔ میں اپنے حلقے کے حوالے سے بات کروں گا ہماری ایک بہت بڑی واٹر سپلائی کی سکیم سے شروع ہے اور آج سات سالوں میں بھی وہ سکیم مکمل نہیں ہو سکی۔ میری گزارش ہے کے وزیر اعلیٰ نے پچھلے سال یہ حکم فرمایا تھا کہ یہ تین سال کے اندر اندر اس سکیم کو مکمل کیا جائے۔ اس سال بجٹ میں اُس کے لئے زیادہ سے زیادہ پیسے رکھے جائیں تاکہ یہ سکیم اگلے دو سالوں میں مکمل ہو سکے۔

جناب سپیکر اس کے علاوہ سٹی روڈ کی ایک کروڑ روپے کی سکیم ہے جو کہ وزیر اعلیٰ نے اس کی ! ! دی تھی کہ یہ تین سالوں کے اندر اندر مکمل ہوگی۔ صرف ابھی تک اس سال اُس کے لئے کروڑ روپے دیئے گئے ہیں پورے شہر کی جو سڑکیں اُکھیڑی پڑی ہیں میری گزارش ہے اُس سکیم کے لئے بھی اس سال زیادہ پیسے رکھے جائیں تاکہ وہ سکیم بھی ہماری جلد پایہ تکمیل تک پہنچ سکے۔ شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر حاجی صاحب۔ بہت شکریہ

کورم کی نشاندہی

جناب محمد عارف عباسی جناب سپیکر کورم پورا نہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جب وزیر خزانہ صاحبہ نے% ! کرنی تھی آپ نے
پھر یہ بات کرنی تھی آپ پہلے ہی جذباتی ہو رہے ہیں جی، کورم کی نشاندہی کی گئی ہے گنتی کی جائے۔

اس مرحلہ پر گنتی کی گئی

جی،کورم پورا نہ ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں

جناب ڈپٹی سپیکر جی،گنتی کی جائے۔ اس مرحلہ پر گنتی کی گئی

جی،گنتی کی گئی ہے کورم پورا نہ ہے لہٰذا اب اجلاس مورخہ -اپریل بروز منگل صبح بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

J J J J J J J J J J J J J

INDEX

PAGE NO.

A

AAMAR SULTAN CHEEMA, CH.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Loss to people due to not pointing out the fake housing societies by LDA 500

Privilege motion REGARDING-
494
-IMPROPER BEHAVIOUR OF REGIONAL MANAGER SUI GAS SARGODHA 489

WITH MPA 469

questions REGARDING-
-Establishment of Sargodha Improvement Trust *(Question No. 719)*
-Provision of tube wells for water supply in Sargodha *(Question No. 4277*)*

ABDUL RAUF MUGHAL, MR.

Pre-budget- 506
-Discussion for the year 2016-17

question REGARDING- 578
-Inclusion of Foundry Engineering Course in Government College of Technology Gujranwala *(Question No. 7292*)*

ABDUL RAZZAQ DHILLON, CH.

Pre-budget- 713
-Discussion for the year 2016-17

ABDUL RAZZAQ KHAN NIAZI, NAWABZADA

Pre-budget- 851

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Abundance of quacks in Lahore 607
-Anxiety amongst students and parents due to starting four years BS Programme instead of two years BA/BSc Programme 819
-Dilapidation of rest houses of Irrigation Department in district Gujrat 606
-Disclosure of grabbing millions of rupees by teaching hospitals

PAGE NO.

from patients and students 499
-Disclosure of heavy corruption in Higher Education Department Punjab 608
-Disclosure of mega corruption in Finance Department 710
-Disclosure of sale of expired medicines of National TB Control Programme 609
-Loss to people due to not pointing out the fake housing societies by LDA 500
-Non-availability of vaccine against dog and snake bites in Civil Hospital Daska 711
-Non-holding of BSc classes in all Girls Colleges of Gujranwala 814
-Non-issuance of funds to government hospitals by Zakat and Ushr Department 497
-Non-issuance of Roll No. slips to many students by Gujranwala Educational Board due to fault in computer system 605
-Press Conference of Dy. Director and Principal in premises of Government College for Women Dinga, Gujrat 815
-Secondly refusal by VC GC University Faisalabad to admit the students of National College 817
-Shortage of ventilators in government hospitals 711

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-
-6th, 7th, 8th & 11th April, 2016 407,553,667,749

AHMAD ALI KHAN DRESHAK, MR.

question REGARDING- 472
-Water supply schemes in Dera Ghazi Khan *(Question No. 119)*

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Disclosure of sale of expired medicines of National TB Control Programme 609

Pre-budget- 653

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17 455

questions REGARDING- 671
-Control over obscenity in Jinnah Garden Lahore *(Question No. 3823*)* 492
-Extension of road from Sodiwal to Chauburji Lahore *(Question No. 2777*)*
-Unhygienic drinking water in PP-229 Pakpattan *(Question No. 778)*

AHMED KHAN BALOCH, MR. *(Parliamentary Secretary for Public Prosecution)*

Pre-budget- 733
-Discussion for the year 2016-17

AHMED KHAN BHACHER. MR.

Pre-budget- 644

PAGE NO.

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17 701

questions REGARDING- 594
-Construction and repair of road from Mianwali to Sargodha *(Question No. 223)* 591
-Employees residing in Zonal Office Cooperative Bank Sahiwal *(Question No. 1086)*
-Recruitments in Cooperative Bank in Mianwali *(Question No. 989)*

AKHTAR ALI, BAO

question REGARDING-
-Budget of Livestock & Dairy Development Department district Lahore *(Question No. 1297)* 800

ALA-UD-DIN, SHEIKH

Pre-budget- 537
-Discussion for the year 2016-17 798

question REGARDING- 742
-Veterinary hospital Chunian, Kasur *(Question No. 1212)*

ZERO HOUR regarding-
-Posting of Project Director Jinnah Garden Lahore against policy

ALI ASGHAR MANDA, ADVOCATE, CH. *(Parliamentary Secretary for S & GAD)*

Pre-budget- 507
-Discussion for the year 2016-17

ALI RAZA KHAN DRESHAK, SARDAR

questions REGARDING-
-Motor vehicles in use of C&W Department and expenditures incurred thereupon *(Question No. 62)* 700
-Water supply schemes in Rajanpur *(Question No. 4283*)* 470

AMJAD ALI JAVAID, MR.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Non-availability of vaccine against dog and snake bites in Civil Hospital Daska 711

-NON-ISSUANCE OF FUNDS TO GOVERNMENT HOSPITALS BY ZAKAT AND USHR DEPARTMENT 497
711

-Shortage of ventilators in government hospitals 510

PAGE NO.

807

Pre-budget-

764

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17

465

questions REGARDING-

-Annual sports in Faisalabad *(Question No. 341)* 480
-Boy Scouts and Girl Guides Training in colleges of Toba Tek Singh *(Question No. 6864*)* 679
-Details about plots allocated for public interest in Housing Colonies of Toba Tek Singh *(Question No. 3986*)* 488
-Establishment of Housing Colony in Toba Tek Singh *(Question No. 540)* 753
-Government residences in Toba Tek Singh *(Question No. 3988*)* 675
-Low income housing scheme in Toba Tek Singh *(Question No. 716)* 597
-Missing facilities in veterinary hospitals in Toba Tek Singh *(Question No. 6455*)* 706
-Provision of funds for maintenance of government residences in Toba Tek Singh *(Question No. 3987*)* 558
-Provision of loans by Cooperative Bank in district Toba Tek Singh *(Question No. 1235)* 569
-Renovation of government residences in Toba Tek Singh *(Question No. 870)* 467
-Revenue Housing Society Toba Tek Singh *(Question No. 6130*)*
-Vacant posts in Punjab Technical Board *(Question No. 6601*)*
-Water supply schemes in Toba Tek Singh *(Question No. 3989*)*

ASHRAF ALI ANSARI, CH.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Disclosure of mega corruption in Finance Department 710
-Non-issuance of Roll No. slips to many students by Gujranwala Educational Board due to fault in computer system 605

questions REGARDING-

-Details about water supply and sewerage schemes in Gujranwala *(Question No. 2034*)* 445
-Establishment of Gujranwala Development Authority *(Question No. 356)* 476
-Government colleges in Gujranwala *(Question No. 353)* 809

ASIF MEHMOOD, MR.

Pre-budget- 543

-Discussion for the year 2016-17

AWAIS QASIM KHAN, MR.

848

PAGE NO.

Pre-budget-

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17

B

BILAL YASIN, MR. *(Minister for Food/Livestock & Dairy Development)*

Answers to the questions REGARDING-

-Budget of Livestock & Dairy Development Department district Lahore *(Question No. 1297)* 801
-Details about veterinary hospital in Gujrat *(Question No. 7217*)* 770
-Emergency facilities in veterinary hospital in district Gujrat *(Question No. 6904*)* 761
-Missing facilities in veterinary hospitals in Toba Tek Singh *(Question No. 6455*)* 754
-Non-availability of facilities at veterinary hospital tehsil Bhera in the evening *(Question No. 1110)* 792
-Veterinary hospital Chunian, Kasur *(Question No. 1212)* 798
-Veterinary hospital Manga Mandi Lahore *(Question No.3523*)* 783
-Veterinary hospitals and dispensaries in Sargodha *(Question No. 1112)* 795

C

Call attention Notices REGARDING 820

-MURDER OF THREE EMPLOYEES OF TIKA SHOP IN ISLAMPURA LAHORE 820

-Robbery in jurisdiction of Police Station Kur Moza Thatha Norang Faisalabad

CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB

-See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian

C OMMUNICATIONS & WORKS DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Construction and repair of road from Bucheki to Lahore via Mangtanwala, Jarranwala district Nankana Sahib *(Question No. 2012*)* 695
-Construction and repair of road from Haroonabad to Fort Abbas *(Question No. 6506*)* 698
-Construction and repair of road from Marot to Bahawalpur *(Question No. 882)* 707
-Construction and repair of road from Mianwali to Sargodha *(Question No. 223)* 701
-Construction of Gujranwala-Sialkot road *(Question No. 6488*)* 684
704

PAGE NO.

-Construction of road from Faisalabad to Tandlianwala *(Question No. 511)*
-Construction of road from farm to market in PP-87 Toba Tek Singh 704
(Question No. 550) 690
-Construction of roads in PP-113, Gujrat *(Question No. 7309*)*

-Details about roads under administrative control of Provincial Highway 706
(Question No. 881) 702
-Dualling of road from Lodhran to Khanewal *(Question No. 285)*
-Extension of road from Sodiwal to Chauburji Lahore *(Question* 671
No. 2777)* 705
-Fatal turns at Bahawalpur road Fort Abbas *(Question No. 786)* 696
-Funds allocated for repair of roads in PP-180, Kasur *(Question No. 2230*)* 679
-Government residences in Toba Tek Singh *(Question No. 3988*)*
-Motor vehicles in use of C&W Department and expenditures 700
incurred thereupon *(Question No. 62)*
-Project of widening road from Sammundari to Kikar stop Faisalabad 703
(Question No. 325)
-Procedure for getting accommodation in Punjab House Murree 708
(Question No. 1093) 697
-Provincial Highway Haroonabad Marot Bahawalpur *(Question No. 6505*)*
-Provision of funds for maintenance of government residences in 675
Toba Tek Singh *(Question No. 3987*)*
-Reconstruction of Gujranwala-Pasror road, district Sialkot 696
(Question No. 2684)*
-Renovation of government residences in Toba Tek Singh 706
(Question No. 870)
-Reservations about construction of bridge over river Ravi 686
at Qutab Shahana, Sahiwal *(Question No.6943*)* 699
-Roads of PP-134 Narowal *(Question No. 49)*
-Vacancies of Baildars and other work-charge employees in 699
district Rawalpindi *(Question No. 13)*

COOPERATIVES DEPARTMENT-

questions REGARDING- 581
-Cooperative societies in Faisalabad *(Question No. 6994*)* 586
-Employees in Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 6937*)* 593
-Employees of Cooperative Bank in Okara *(Question No. 1057)*
-Employees residing in Zonal Office Cooperative Bank Sahiwal 594
(Question No. 1086) 594
-Employees of Zonal Office Cooperative Bank Sahiwal *(Question No. 1103)* 593
-Loans issued by Cooperative Bank in Okara *(Question No. 1056)* 597
-Loans issued by Zonal Office Cooperative Bank Sahiwal *(Question No. 1113)* 596
-Managers in Zonal Office Cooperative Bank Sahiwal *(Question No. 1104)* 587
-Offices of Cooperatives Department in Bahawalnagar *(Question No. 460)*
597

PAGE NO.

-Provision of loans by Cooperative Bank in district Toba Tek Singh *(Question No. 1235)* 573
-Recruitment of officers in Cooperative Bank Gujrat *(Question No. 6947*)* 591
-Recruitments in Cooperative Bank in Mianwali *(Question No. 989)* 592
-Recruitments in Cooperative Bank in Okara *(Question No. 1055)* 558
-Revenue Housing Society Toba Tek Singh *(Question No. 6130*)*

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

questions REGARDING-

-Functional and non-functional water supply schemes in PP-58 Tandlianwala *(Question No. 591)* 484
-Installation of water filtration plants in Mamu Kanjan, Faisalabad *(Question No. 592)* 484

f

Faisal Farooq Cheema, Ch.

question REGARDING- 431

-Grabbling millions of rupees of people by Eden Housing Society Lahore *(Question No. 3217*)*

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

point of order REGARDING- 599

-DEMAND FOR HOLDING INQUIRY ABOUT CORRUPTION OF MILLIONS OF RUPEES IN TEVTA 442

questions REGARDING- 783

-Tube wells of WASA Lahore *(Question No. 3570*)*
-Veterinary hospital Manga Mandi Lahore *(Question No.3523*)*

FAIZAN KHALID VIRK, MR.

question REGARDING- 793

-Details about truck stands in Sheikhupura *(Question No. 1176*)*

FARZANA NAZIR, DR.

Pre-budget- 726

-Discussion for the year 2016-17

PAGE NO.

FOZIA AYUB QURESHI, MRS.

Pre-budget- 656
-Discussion for the year 2016-17

G

GHULAM MURTAZA, CH.

question REGARDING- 460
-Water supply in PP-283 Bahawalnagar *(Question No. 3959*)*

GULNAZ SHAHZADI , MRS.

Pre-budget- 647
-Discussion for the year 2016-17

h

HASHIM JAWAN BUKHT, MAKHDOOM

Pre-budget- 716
-Discussion for the year 2016-17

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING- 807
-Annual sports in Faisalabad *(Question No. 341)* 810
-Bank accounts of BISE Bahawalpur *(Question No. 413)* 764
-Boy Scouts and Girl Guides Training in colleges of Toba Tek Singh *(Question No. 6864*)* 803
-Colleges in Lodhran *(Question No. 197)* 795
-Degree colleges in Mianwali *(Question No. 144)* 786
-Exemption of examination fee by Board of Intermediate and Secondary Education Lahore *(Question No. 5972*)* 793
-Extension in Government Girls College Sambrial *(Question No. 114)* 777
-Funds granted to colleges of Dinga, Gujrat *(Question No. 7216*)* 808
-Government colleges in district Attock *(Question No. 348)* 805
-Government colleges in district Faisalabad *(Question No. 231)* 809
-Government colleges in Gujranwala *(Question No. 353)* 806
-Government colleges in PP-174 *(Question No. 304)* 803
-Lecturers of Saraiki language in Lodhran *(Question No. 196)* 798
-Mochh Degree College for Women Mianwali *(Question No. 147)* 810
-M Phil/PhD Classes in Women University Faisalabad *(Question No. 431)* 802
-Number of posts in Islamia University Bahawalpur *(Question No. 187)* 801
-Policy for establishment of colleges *(Question No. 148)* 788

	PAGE NO.
-Start of NCC training in colleges *(Question No. 7285*)*	789
-Sub-campus of Punjab University in Gujranwala *(Question No. 18*)	
-Use of prohibited drugs by women players in Punjab University	784
Lahore *(Question No. 5947*)*	
HINA PERVAIZ BUTT, MISS.	
Pre-budget-	520
-Discussion for the year 2016-17	
questions REGARDING-	792
-Non-availability of facilities at veterinary hospital tehsil Bhera in	794
the evening *(Question No. 1110)*	
-Veterinary hospitals and dispensaries in Sargodha *(Question No. 1112)*	
HOUSING & URBAN DEVELOPMENT AND PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-	
questions REGARDING-	454
-Clean drinking water in PP-80 *(Question No. 3790*)*	455
-Control over obscenity in Jinnah Garden Lahore *(Question No. 3823*)*	481
-Defective tube wells in Sahiwal *(Question No. 542)*	
-Deputation of security staff at water filtration plants in Lahore	490
(Question No. 727)	425
-Details about employees of PHA Faisalabad *(Question No. 3034*)*	447
-Details about employees of PHA, Multan *(Question No. 2663*)*	448
-Details about Gujarpura China Scheme Lahore *(Question No. 2879*)*	486
-Details about Gulshan-e-Iqbal, Lahore *(Question No. 654)*	
-Details about plots allocated for public interest in Housing Colonies	445
of Toba Tek Singh *(Question No. 3986*)*	433
-Details about Race Course Park Lahore *(Question No. 3282*)*	
-Details about water supply and sewerage schemes in Gujranwala	445
(Question No. 2034)*	
-Employees deputed for operating sewerage system in Gujranwala	456
(Question No. 3951)*	476
-Establishment of Gujranwala Development Authority *(Question No. 356)*	
-Establishment of Housing Colony in Toba Tek Singh	480
(Question No. 540)	489
-Establishment of Sargodha Improvement Trust *(Question No. 719)*	468
-Estimate of LOS Project Lahore *(Question No. 4071*)*	
-Functional and non-functional water supply schemes in PP-58	484
Tandlianwala *(Question No. 591)*	
-Grabbling millions of rupees of people by Eden Housing Society	431
Lahore *(Question No. 3217*)*	485
-Gardens under administrative control of PHA Lahore *(Question No. 653)*	449
-Grabbing of Chinar Park in Satellite Town, Rawalpindi *(Question No. 3594*)*	478

PAGE NO.

-Gymnasiums established for women in district Lahore *(Question No. 525)* 461
-Housing Scheme in Sadiqabad, Rahim Yar Khan *(Question No. 3963*)*
-Installation of water filtration plants in Mamu Kanjan, Faisalabad 484
(Question No. 592) 449
-Khayaban-e-Sir Syed Rawalpindi *(Question No. 3596*)* 458
-Laying of sewerage pipes in Chiniot *(Question No. 3953*)* 453
-Low income housing scheme, Shorkot *(Question No. 3783*)* 464
-Low income housing scheme in PP-284 *(Question No. 3964*)* 488
-Low income housing scheme in Toba Tek Singh *(Question No. 716)* 445
-Officers on deputation in WASA, Multan *(Question No. 2662*)*
-Plantation in Jinnah Garden and Race Course Park Lahore 482
(Question No. 568)
-Problem of water supply and sewerage in Jia Bagga Ghung Sharif, 436
Lahore *(Question No. 3533*)* 479
-Provision of clean drinking water in PP-146 Lahore *(Question No. 530)* 469
-Provision of tube wells for water supply in Sargodha *(Question No. 4277*)* 422
-Repair of sewerage system of Gulberg-III Lahore *(Question No. 2914*)* 469
-Satto Katla Drain, Lahore *(Question No. 4143*)*
-Theft of flood-lights of Dongi Ground Samanabad, Lahore 411
(Question No. 1855)* 442
-Tube wells of WASA Lahore *(Question No. 3570*)* 492
-Unhygienic drinking water in PP-229 Pakpattan *(Question No. 778)* 475
-Water filtration plants in PP-87 Toba Tek Singh *(Question No. 254)* 457
-Water supply and drainage system in Gujranwala *(Question No. 3952*)* 460
-Water supply in PP-283 Bahawalnagar *(Question No. 3959*)* 451
-Water supply in Sahiwal city *(Question No. 3608*)* 450
-Water supply scheme of Tandlianwala Faisalabad *(Question No. 3607*)* 472
-Water supply schemes in Dera Ghazi Khan *(Question No. 119)* 472
-Water supply schemes in Lahore *(Question No. 219)* 460
-Water supply schemes in PP-126 Sialkot *(Question No. 3961*)* 487
-Water supply schemes in PP-128 *(Question No. 679)* 491
-Water supply schemes in PP-263 Layyah *(Question No. 767)* 470
-Water supply schemes in Rajanpur *(Question No. 4283*)* 467
-Water supply schemes in Toba Tek Singh *(Question No. 3989*)* 417
-Water supply tube wells in Lahore *(Question No. 1968*)*

I

IFFAT MARAJ AWAN, MS.

Pre-budget- 740

-Discussion for the year 2016-17

IMRAN ZAFAR, HAJI

Pre-budget- 854

PAGE NO.

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17

INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT DEPARTMENT-

questions REGARDING- 585

-Chemicals business in Sialkot *(Question No. 3387*)* 578

-Inclusion of Foundry Engineering Course in Government College of Technology Gujranwala *(Question No. 7292*)* 563

-Recruitments in TEVTA Gujrat *(Question No. 5580*)* 588

-Technical Institutions of TEVTA in Sahiwal *(Question No. 1027)* 569

-Vacant posts in Punjab Technical Board *(Question No. 6601*)*

IRAM HASSAN BAJWA, MRS.

Pre-budget- 631

-Discussion for the year 2016-17

J

JAFAR ALI HOCHA, MR.

question REGARDING- 450

-Water supply scheme of Tandlianwala Faisalabad *(Question No. 3607*)*

JAMIL HASSAN KHAN, MR.

question REGARDING-

-Construction and repair of road from Bucheki to Lahore via Mangtanwala, Jarranwala district Nankana Sahib *(Question No. 2012*)* 695

JAVED AKHTAR, MR.

Pre-budget- 844

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17

questions REGARDING-

-Details about employees of PHA, Multan *(Question No. 2663*)* 447

-Officers on deputation in WASA, Multan *(Question No. 2662*)* 445

K

KANJI RAM, MR.

question REGARDING- 461

-Housing Scheme in Sadiqabad, Rahim Yar Khan *(Question No. 3963*)*

KASHIF RAHIM KHAN, RAO

PAGE NO.

question REGARDING-
-Project of widening road from Sammundari to Kikar stop Faisalabad *(Question No. 325)* 703
KHADIJA UMAR, MRS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Abundance of quacks in Lahore 607

Call attention Notice REGARDING 820

-MURDER OF THREE EMPLOYEES OF TIKA SHOP IN ISLAMPURA LAHORE 614

Pre-budget- 760

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17

questions REGARDING-
-Emergency facilities in veterinary hospital in district Gujrat *(Question No. 6904*)* 594
-Employees of Zonal Office Cooperative Bank Sahiwal *(Question No. 1103)* 596
-Managers in Zonal Office Cooperative Bank Sahiwal *(Question No. 1104)* 479
-Provision of clean drinking water in PP-146 Lahore *(Question No. 530)* 573
-Recruitment of officers in Cooperative Bank Gujrat *(Question No. 6947*)* 563
-Recruitments in TEVTA Gujrat *(Question No. 5580*)*
KHALID GHANI CHAUDHRY, MR.

Pre-budget- 722
-Discussion for the year 2016-17

questions REGARDING-
-Clean drinking water in PP-80 *(Question No. 3790*)* 454
-Low income housing scheme, Shorkot *(Question No. 3783*)* 453
KHURRAM IJAZ CHATTHA, MR.

Pre-budget- 839

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17

L

LEADER OF OPPOSITION
-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian
LIAQAT ALI, RANA

PAGE NO.

questions REGARDING-
-Chemicals business in Sialkot *(Question No. 3387*)* 585
-Water supply schemes in PP-126 Sialkot *(Question No. 3961*)* 460

LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Budget of Livestock & Dairy Development Department district Lahore *(Question No. 1297)* 800
-Details about veterinary hospital in Gujrat *(Question No. 7217*)* 770
-Emergency facilities in veterinary hospital in district Gujrat *(Question No. 6904*)* 760
-Missing facilities in veterinary hospitals in Toba Tek Singh *(Question No. 6455*)* 753
-Non-availability of facilities at veterinary hospital tehsil Bhera in the evening *(Question No. 1110)* 792
-Veterinary hospital Chunian, Kasur *(Question No. 1212)* 798
-Veterinary hospital Manga Mandi Lahore *(Question No.3523*)* 783
-Veterinary hospitals and dispensaries in Sargodha *(Question No. 1112)* 794

LUBNA FAISAL, MRS.

questions REGARDING-
-Details about Gulshan-e-Iqbal, Lahore *(Question No. 654)* 486
-Gardens under administrative control of PHA Lahore *(Question No. 653)* 485
-Reconstruction of Gujranwala-Pasror road, district Sialkot *(Question No. 2684*)* 696

M

MADIHA RANA, MRS.

questions REGARDING-
-Government colleges in district Faisalabad *(Question No. 231)* 805
-Government colleges in PP-174 *(Question No. 304)* 806
-M Phil/PhD Classes in Women University Faisalabad *(Question No. 431)* 810

MANAN KHAN, MR.

question REGARDING-
-Roads of PP-134 Narowal *(Question No. 49)* 699

MAZHAR ABBAS RAN, MALIK

529

PAGE NO.

Pre-budget-
-Discussion for the year 2016-17
MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of Opposition)*
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Disclosure of heavy corruption in Higher Education Department Punjab 608
MEHWISH SULTANA, MS. *(Parliamentary Seceretary for Higher Education)*
ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-
-Anxiety amongst students and parents due to starting four years BS Programme instead of two years BA/BSc Programme 819
-Non-holding of BSc classes in all Girls Colleges of Gujranwala 814
-Press Conference of Dy. Director and Principal in premises of Government College for Women Dinga, Gujrat 815
-Secondly refusal by VC GC University Faisalabad to admit the students of National College 817

Answers to the questions REGARDING-
-Boy Scouts and Girl Guides Training in colleges of Toba Tek Singh *(Question No. 6864*)* 765
-Funds granted to colleges of Dinga, Gujrat *(Question No. 7216*)* 778
MINISTER FOR COOPERATIVES
-See under Muhammad Iqbal Channer, Malik

MINISTER FOR FOOD/ LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT
-See underBilal Yasin, Mr.
MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING ADDITIONAL CHARGE OF C&W
-See under Tanveer Aslam Malik, Mr.
MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT
-See under Muhammad Shafique, Ch.
MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS
-See under Sana Ullah Khan, Rana
MINISTER FOR POPULATION WELFARE ADDITIONAL CHARGE OF ENVIRONMENT PROTECTION & HIGHER EDUCATION
-See under Zakia Shahnawa Khan, Mrs.
MUHAMMAD AFZAL, DR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Disclosure of grabbing millions of rupees by teaching hospitals from patients and students 499
MUHAMMAD AFZAL, RANA

question REGARDING- 487
-Water supply schemes in PP-128 *(Question No. 679)*
MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK

PAGE NO.

Pre-budget- 622
-Discussion for the year 2016-17

MUHAMMAD AKRAM, CHODHARY

Pre-budget- 830

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17 790

question REGARDING-
-Bus/wagons stands in Sialkot *(Question No. 1006*)*

MUHAMMAD AMIR IQBAL SHAH, MR.

questions REGARDING- 803
-Colleges in Lodhran *(Question No. 197)* 803
-Lecturers of Saraiki language in Lodhran *(Question No. 196)*

MUHAMMAD ANEES QURESHI, MR.

Pre-budget- 841

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17

MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.

Pre-budget- 822
-Discussion for the year 2016-17
QUORUM- 856
-Indication of quorum of the House during sitting held on 11th April, 2016

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.

Pre-budget- 640

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17 481

796

questions REGARDING- 799
-Defective tube wells in Sahiwal *(Question No. 542)*
-Difference in fares of vans *(Question No. 1250)* 686
-Over loading and over charging in vans *(Question No. 1251)* 588
-Reservations about construction of bridge over river Ravi at Qutab Shahana, Sahiwal *(Question No.6943*)*
-Technical Institutions of TEVTA in Sahiwal *(Question No. 1027)*

MUHAMMAD ASHRAF, CH.

829

PAGE NO.

Pre-budget-

-Discussion for the year 2016-17

MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.

question REGARDING- 684

-Construction of Gujranwala-Sialkot road *(Question No. 6488*)*

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN

Pre-budget- 512

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17 468

questions REGARDING- 411

-Estimate of LOS Project Lahore *(Question No. 4071*)*

-Theft of flood-lights of Dongi Ground Samanabad, Lahore *(Question No. 1855*)*

MUHAMMAD AYUB KHAN, SARDAR, LT COL (RETD)

questions REGARDING-

-Construction of road from farm to market in PP-87 Toba Tek Singh *(Question No. 550)* 704

-Water filtration plants in PP-87 Toba Tek Singh *(Question No. 254)* 475

MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ

questions REGARDING- 458

-Laying of sewerage pipes in Chiniot *(Question No. 3953*)* 788

-Start of NCC training in colleges *(Question No. 7285*)*

MUHAMMAD IQBAL CHANNER, MALIK *(Minister for Cooperatives)*

Answers to the questions REGARDING- 581

-Cooperative societies in Faisalabad *(Question No. 6994*)* 586

-Employees in Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 6937*)* 593

-Employees of Cooperative Bank in Okara *(Question No. 1057)*

-Employees residing in Zonal Office Cooperative Bank Sahiwal *(Question No. 1086)* 594

-Employees of Zonal Office Cooperative Bank Sahiwal *(Question No. 1103)* 595

-Loans issued by Cooperative Bank in Okara *(Question No. 1056)* 593

-Loans issued by Zonal Office Cooperative Bank Sahiwal *(Question No. 1113)* 597

-Managers in Zonal Office Cooperative Bank Sahiwal *(Question No. 1104)* 596

-Offices of Cooperatives Department in Bahawalnagar *(Question No. 460)* 587

-Provision of loans by Cooperative Bank in district Toba Tek Singh *(Question No. 1235)* 598

573

PAGE NO.

-Recruitment of officers in Cooperative Bank Gujrat *(Question No. 6947*)* 591
-Recruitments in Cooperative Bank in Mianwali *(Question No. 989)* 592
-Recruitments in Cooperative Bank in Okara *(Question No. 1055)* 558
-Revenue Housing Society Toba Tek Singh *(Question No. 6130*)*

MUHAMMAD ISLAM ASLAM, MIAN

Pre-budget- 535
-Discussion for the year 2016-17

MUHAMMAD JAMAL KHAN LAGHARI, SARDAR

Pre-budget- 526
-Discussion for the year 2016-17

MUHAMMAD JAVED IQBAL AWAN, MALIK

Pre-budget- 649
-Discussion for the year 2016-17

MUHAMMAD NAEEM AKHTAR KHAN BHABHA, MR. *(Parliamentary Secretary for C ommunications & Works)*

Answer to the question REGARDING- 684
-Construction of Gujranwala-Sialkot road *(Question No. 6488*)* 691
-Construction of roads in PP-113, Gujrat *(Question No. 7309*)* 672
-Extension of road from Sodiwal to Chauburji Lahore *(Question No. 2777*)* 680
-Government residences in Toba Tek Singh *(Question No. 3988*)*
-Provision of funds for maintenance of government residences in Toba Tek Singh *(Question No. 3987*)* 676
-Reservations about construction of bridge over river Ravi at Qutab Shahana, Sahiwal *(Question No.6943*)* 687

MUHAMMAD NAEEM ANWAR, MR.

questions REGARDING-
-Construction and repair of road from Haroonabad to Fort Abbas *(Question No. 6506*)* 698
-Construction and repair of road from Marot to Bahawalpur *(Question No. 882)* 707
-Details about roads under administrative control of Provincial Highway *(Question No. 881)* 706
-Fatal turns at Bahawalpur road Fort Abbas *(Question No. 786)* 705
-Low income housing scheme in PP-284 *(Question No. 3964*)* 464
-Offices of Cooperatives Department in Bahawalnagar *(Question No. 460)* 587
-Provincial Highway Haroonabad Marot Bahawalpur *(Question No. 6505*)* 697

MUHAMMAD RAFIQUE, MIAN

Pre-budget- 620

PAGE NO.

-Discussion for the year 2016-17

MUHAMMAD SAQIB KHURSHID, MR.

Privilege motion REGARDING-

-Late coming of DCO Vehari in celebration of Flag Hoisting on the eve of 23rd March in presence of parliamentarians 601

MUHAMMAD SHAFIQUE, CH. *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*

Answers to the questions REGARDING-

-Chemicals business in Sialkot *(Question No. 3387*)* 585

-Inclusion of Foundry Engineering Course in Government College of Technology Gujranwala *(Question No. 7292*)* 578

-Recruitments in TEVTA Gujrat *(Question No. 5580*)* 563

-Technical Institutions of TEVTA in Sahiwal *(Question No. 1027)* 589

-Vacant posts in Punjab Technical Board *(Question No. 6601*)* 569

point of order (ANSWER) REGARDING- 599

-DEMAND FOR HOLDING INQUIRY ABOUT CORRUPTION OF MILLIONS OF RUPEES IN TEVTA

MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*

Answers to the questions REGARDING-

-Bus/wagons stands in Sialkot *(Question No. 1006*)* 791

-Details about truck stands in Sheikhupura *(Question No. 1176*)* 794

-Difference in fares of vans *(Question No. 1250)* 797

-Over loading and over charging in vans *(Question No. 1251)* 800

MUHAMMAD SHAWEZ KHAN, MR.

QUESTION regarding-

-Government colleges in district Attock *(Question No. 348)* 808

MUHAMMAD SIBTAIN KHAN, MR.

Pre-budget- 633

-Discussion for the year 2016-17

MUHAMMAD SIDDIQUE KHAN, MR.

Pre-budget- 523, 627

-Discussion for the year 2016-17

MUHAMMAD TAUFEEQ BUTT, MR.

Pre-budget- 832

PAGE NO.

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17

QUESTIONS regarding- 456

-Employees deputed for operating sewerage system in Gujranwala *(Question No. 3951*)* 457

-Water supply and drainage system in Gujranwala *(Question No. 3952*)*

MUHAMMAD WAHEED GULL, MR.

Pre-budget- 516

-Discussion for the year 2016-17

MUHAMMAD WARIS KALLU, MALIK

Pre-budget- 612

-Discussion for the year 2016-17

MUNAWAR HUSSAIN, RANA ALIAS RANA MUNAWAR GHOUS KHAN

point of order REGARDING- 600

-Demand for construction of building of Commerce College Sillanwali 637

Pre-budget-

-Discussion for the year 2016-17

MURAD RAAS, DR.

questions REGARDING- 586

-Employees in Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 6937*)* 593

-Employees of Cooperative Bank in Okara *(Question No. 1057)* 593

-Loans issued by Cooperative Bank in Okara *(Question No. 1056)* 597

-Loans issued by Zonal Office Cooperative Bank Sahiwal *(Question No. 1113)* 592

-Recruitments in Cooperative Bank in Okara *(Question No. 1055)* 422

-Repair of sewerage system of Gulberg-III Lahore *(Question No. 2914*)* 472

-Water supply schemes in Lahore *(Question No. 219)* 417

-Water supply tube wells in Lahore *(Question No. 1968*)*

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (□) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-

-6th, 7th, 8th & 11th April, 2016 410, 556,670,752

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.

Pre-budget- 738

-Discussion for the year 2016-17 451

PAGE NO.

question REGARDING-
-Water supply in Sahiwal city *(Question No. 3608*)* 629

NABIRA INDLEEB, MRS.

Pre-budget-
-Discussion for the year 2016-17 532

NAUSHEEN HAMID, DR.

Pre-budget-
-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17 490

question REGARDING-
-Deputation of security staff at water filtration plants in Lahore *(Question No. 727)* 736

NIGHAT SHEIKH, MS.

Pre-budget-
-Discussion for the year 2016-17 704

questions REGARDING-
-Construction of road from Faisalabad to Tandlianwala *(Question No. 511)* 448
-Details about Gujarpura China Scheme Lahore *(Question No. 2879*)* 433
-Details about Race Course Park Lahore *(Question No. 3282*)* 786
-Exemption of examination fee by Board of Intermediate and Secondary Education Lahore *(Question No. 5972*)* 478
-Gymnasiums established for women in district Lahore *(Question No. 525)* 482
-Plantation in Jinnah Garden and Race Course Park Lahore *(Question No. 568)* 784
-Use of prohibited drugs by women players in Punjab University Lahore *(Question No. 5947*)*

P

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR COMMUNICATIONS & WORKS
-See under Muhammad Naeem Akhtar Khan Bhabha, Mr.

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR HIGHER EDUCATION
-See under Mehwish Sultana, Ms.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HOUSING & URBAN DEVELOPMENT AND PUBLIC HEALTH ENGINEERING
-See under Sajjad Haider Gujjar, Mr.

PAGE

NO.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES

-See under Tariq Masih Gill, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR PUBLIC PROSECUTION

-See under Ahmed Khan Baloch, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR S & GAD

-See under Ali Asghar Manda, Advocate, Ch.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR WOMEN DEVELOPMENT

-SEE UNDER RASHIDA YAQOOB, MS.

PAGE

NO.

points of order REGARDING- 600

-Demand for construction of building of Commerce College Sillanwali 599

-Demand for holding inquiry about corruption of millions of rupees in TEVTA

Pre-budget- 506-549,611-664, 712-741,821-855

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17

Privilege motions REGARDING- 495

494

-IMPROPER BEHAVIOUR OF MS MAYO HOSPITAL LAHORE WITH MPA 496

811

-IMPROPER BEHAVIOUR OF REGIONAL MANAGER SUI GAS SARGODHA WITH MPA 601

-Insulting behaviour of District Monitoring Officer Jhang with MPA 495

-Insulting behaviour of Principal Kinnaird Girls High School Railway Station Lahore with Parliamentary Secretary

-Late coming of DCO Vehari in celebration of Flag Hoisting on the eve of 23rd March in presence of parliamentarians

-Use of improper wards about MPA by DCO Multan

Q

questions REGARDING-

C OMMUNICATIONS & WORKS DEPARTMENT-

-Construction and repair of road from Bucheki to Lahore via Mangtanwala, Jarranwala district Nankana Sahib *(Question No. 2012*)* 695

-Construction and repair of road from Haroonabad to Fort Abbas *(Question No. 6506*)* 698

-Construction and repair of road from Marot to Bahawalpur *(Question No. 882)* 707

701

-Construction and repair of road from Mianwali to Sargodha *(Question No. 223)* 684

-Construction of Gujranwala-Sialkot road *(Question No. 6488*)* 704

-Construction of road from Faisalabad to Tandlianwala *(Question No. 511)*

-Construction of road from farm to market in PP-87 Toba Tek Singh *(Question No. 550)* 704

690

-Construction of roads in PP-113, Gujrat *(Question No. 7309*)*

-Details about roads under administrative control of Provincial Highway *(Question No. 881)* 706

702

-Dualling of road from Lodhran to Khanewal *(Question No. 285)*

-Extension of road from Sodiwal to Chauburji Lahore *(Question* 671

PAGE NO.

No. 2777)* 705
-Fatal turns at Bahawalpur road Fort Abbas *(Question No. 786)* 696
-Funds allocated for repair of roads in PP-180, Kasur *(Question No. 2230*)* 679
-Government residences in Toba Tek Singh *(Question No. 3988*)*
-Motor vehicles in use of C&W Department and expenditures 700
incurred thereupon *(Question No. 62)*
-Project of widening road from Sammundari to Kikar stop Faisalabad 703
(Question No. 325)
-Procedure for getting accommodation in Punjab House Murree 708
(Question No. 1093) 697
-Provincial Highway Haroonabad Marot Bahawalpur *(Question No. 6505*)*
-Provision of funds for maintenance of government residences in 675
Toba Tek Singh *(Question No. 3987*)* 696
-Reconstruction of Gujranwala-Pasror road, district Sialkot *(Question No. 2684*)* 706
-Renovation of government residences in Toba Tek Singh *(Question No. 870)*
-Reservations about construction of bridge over river Ravi 686
at Qutab Shahana, Sahiwal *(Question No.6943*)* 699
-Roads of PP-134 Narowal *(Question No. 49)*
-Vacancies of Baildars and other work-charge employees in 699
district Rawalpindi *(Question No. 13)*

COOPERATIVES DEPARTMENT- 581
-Cooperative societies in Faisalabad *(Question No. 6994*)* 586
-Employees in Punjab Provincial Cooperative Bank *(Question No. 6937*)* 593
-Employees of Cooperative Bank in Okara *(Question No. 1057)*
-Employees residing in Zonal Office Cooperative Bank Sahiwal 594
(Question No. 1086) 594
-Employees of Zonal Office Cooperative Bank Sahiwal *(Question No. 1103)* 593
-Loans issued by Cooperative Bank in Okara *(Question No. 1056)* 597
-Loans issued by Zonal Office Cooperative Bank Sahiwal *(Question No. 1113)* 596
-Managers in Zonal Office Cooperative Bank Sahiwal *(Question No. 1104)* 587
-Offices of Cooperatives Department in Bahawalnagar *(Question No. 460)*
-Provision of loans by Cooperative Bank in district Toba Tek Singh 597
(Question No. 1235) 573
-Recruitment of officers in Cooperative Bank Gujrat *(Question No. 6947*)* 591
-Recruitments in Cooperative Bank in Mianwali *(Question No. 989)* 592
-Recruitments in Cooperative Bank in Okara *(Question No. 1055)* 558
-Revenue Housing Society Toba Tek Singh *(Question No. 6130*)*

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT- 807
-Annual sports in Faisalabad *(Question No. 341)* 810
-Bank accounts of BISE Bahawalpur *(Question No. 413)*
-Boy Scouts and Girl Guides Training in colleges of Toba Tek Singh 764
(Question No. 6864)* 803
-Colleges in Lodhran *(Question No. 197)* 795
-Degree colleges in Mianwali *(Question No. 144)*
-Exemption of examination fee by Board of Intermediate and 786

PAGE NO.

Secondary Education Lahore *(Question No. 5972*)* 793
-Extension in Government Girls College Sambrial *(Question No. 114)* 777
-Funds granted to colleges of Dinga, Gujrat *(Question No. 7216*)* 808
-Government colleges in district Attock *(Question No. 348)* 805
-Government colleges in district Faisalabad *(Question No. 231)* 809
-Government colleges in Gujranwala *(Question No. 353)* 806
-Government colleges in PP-174 *(Question No. 304)* 803
-Lecturers of Saraiki language in Lodhran *(Question No. 196)* 798
-Mochh Degree College for Women Mianwali *(Question No. 147)* 810
-M Phil/PhD Classes in Women University Faisalabad *(Question No. 431)* 802
-Number of posts in Islamia University Bahawalpur *(Question No. 187)* 801
-Policy for establishment of colleges *(Question No. 148)* 788
-Start of NCC training in colleges *(Question No. 7285*)* 789
-Sub-campus of Punjab University in Gujranwala *(Question No. 18)*
-Use of prohibited drugs by women players in Punjab University 784
Lahore *(Question No. 5947*)*

HOUSING & URBAN DEVELOPMENT AND PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT- 454

-Clean drinking water in PP-80 *(Question No. 3790*)* 455
-Control over obscenity in Jinnah Garden Lahore *(Question No. 3823*)* 481
-Defective tube wells in Sahiwal *(Question No. 542)*
-Deputation of security staff at water filtration plants in Lahore 490
(Question No. 727) 425
-Details about employees of PHA Faisalabad *(Question No. 3034*)* 447
-Details about employees of PHA, Multan *(Question No. 2663*)* 448
-Details about Gujarpura China Scheme Lahore *(Question No. 2879*)* 486
-Details about Gulshan-e-Iqbal, Lahore *(Question No. 654)*
-Details about plots allocated for public interest in Housing Colonies 445
of Toba Tek Singh *(Question No. 3986*)* 433
-Details about Race Course Park Lahore *(Question No. 3282*)*
-Details about water supply and sewerage schemes in Gujranwala 445
(Question No. 2034)*
-Employees deputed for operating sewerage system in Gujranwala 456
(Question No. 3951)* 476
-Establishment of Gujranwala Development Authority *(Question No. 356)* 480
-Establishment of Housing Colony in Toba Tek Singh *(Question No. 540)* 489
-Establishment of Sargodha Improvement Trust *(Question No. 719)* 468
-Estimate of LOS Project Lahore *(Question No. 4071*)*
-Functional and non-functional water supply schemes in PP-58 484
Tandlianwala *(Question No. 591)*
-Grabbling millions of rupees of people by Eden Housing Society 431
Lahore *(Question No. 3217*)*
-Gardens under administrative control of PHA Lahore 485
(Question No. 653)
-Gymnasiums established for women in district Lahore 478

PAGE NO.

(Question No. 525) 461
-Housing Scheme in Sadiqabad, Rahim Yar Khan *(Question No. 3963*)*
-Installation of water filtration plants in Mamu Kanjan, Faisalabad 484
(Question No. 592) 449
-Khayaban-e-Sir Syed Rawalpindi *(Question No. 3596*)* 458
-Laying of sewerage pipes in Chiniot *(Question No. 3953*)* 453
-Low income housing scheme, Shorkot *(Question No. 3783*)* 464
-Low income housing scheme in PP-284 *(Question No. 3964*)* 488
-Low income housing scheme in Toba Tek Singh *(Question No. 716)* 445
-Officers on deputation in WASA, Multan *(Question No. 2662*)* 482
-Plantation in Jinnah Garden and Race Course Park Lahore *(Question No. 568)*
-Problem of water supply and sewerage in Jia Bagga Ghung Sharif, 436
Lahore *(Question No. 3533*)* 479
-Provision of clean drinking water in PP-146 Lahore *(Question No. 530)* 469
-Provision of tube wells for water supply in Sargodha *(Question No. 4277*)* 422
-Repair of sewerage system of Gulberg-III Lahore *(Question No. 2914*)* 469
-Satto Katla Drain, Lahore *(Question No. 4143*)*
-Theft of flood-lights of Dongi Ground Samanabad, Lahore 411
(Question No. 1855)* 442
-Tube wells of WASA Lahore *(Question No. 3570*)* 492
-Unhygienic drinking water in PP-229 Pakpattan *(Question No. 778)* 475
-Water filtration plants in PP-87 Toba Tek Singh *(Question No. 254)* 457
-Water supply and drainage system in Gujranwala *(Question No. 3952*)* 460
-Water supply in PP-283 Bahawalnagar *(Question No. 3959*)* 451
-Water supply in Sahiwal city *(Question No. 3608*)* 450
-Water supply scheme of Tandlianwala Faisalabad *(Question No. 3607*)* 472
-Water supply schemes in Dera Ghazi Khan *(Question No. 119)* 472
-Water supply schemes in Lahore *(Question No. 219)* 460
-Water supply schemes in PP-126 Sialkot *(Question No. 3961*)* 487
-Water supply schemes in PP-128 *(Question No. 679)* 491
-Water supply schemes in PP-263 Layyah *(Question No. 767)* 470
-Water supply schemes in Rajanpur *(Question No. 4283*)* 467
-Water supply schemes in Toba Tek Singh *(Question No. 3989*)* 417
-Water supply tube wells in Lahore *(Question No. 1968*)*
INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT DEPARTMENT- 585
-Chemicals business in Sialkot *(Question No. 3387*)*
-Inclusion of Foundry Engineering Course in Government 578
College of Technology Gujranwala *(Question No. 7292*)* 563
-Recruitments in TEVTA Gujrat *(Question No. 5580*)* 588
-Technical Institutions of TEVTA in Sahiwal *(Question No. 1027)* 569
-Vacant posts in Punjab Technical Board *(Question No. 6601*)*
LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT-
-Budget of Livestock & Dairy Development Department district Lahore 800
(Question No. 1297) 770
-Details about veterinary hospital in Gujrat *(Question No. 7217*)* 760

PAGE NO.

-Emergency facilities in veterinary hospital in district Gujrat *(Question No. 6904*)*
-Missing facilities in veterinary hospitals in Toba Tek Singh *(Question No. 6455*)* 753
-Non-availability of facilities at veterinary hospital tehsil Bhera in the evening *(Question No. 1110)* 792 798
-Veterinary hospital Chunian, Kasur *(Question No. 1212)* 783
-Veterinary hospital Manga Mandi Lahore *(Question No.3523*)* 794
-Veterinary hospitals and dispensaries in Sargodha *(Question No. 1112)*

TRANSPORT DEPARTMENT- 790
-Bus/wagons stands in Sialkot *(Question No. 1006*)* 793
-Details about truck stands in Sheikhupura *(Question No. 1176*)* 796
-Difference in fares of vans *(Question No. 1250)* 799
-Over loading and over charging in vans *(Question No. 1251)*

QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTING HELD ON-
-11th April, 2016 856

R

RAFAQAT HUSSAIN GUJJAR, ADVOCATE, CH.

question REGARDING- 789
-Sub-campus of Punjab University in Gujranwala *(Question No. 18)*

RAHEELA ANWAR, MRS.

Pre-budget- 729
-Discussion for the year 2016-17

RASHIDA YAQOOB, MS. (*Parliamentary Secretary for Women Development)*

Privilege motion REGARDING- 496
-Insulting behaviour of District Monitoring Officer Jhang with MPA

RASHID HAFEEZ, RAJA

questions REGARDING- 449
-Grabbing of Chinar Park in Satellite Town, Rawalpindi *(Question No. 3594*)* 449
-Khayaban-e-Sir Syed Rawalpindi *(Question No. 3596*)*

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - 409,555,669,751
-6th, 7th, 8th & 11th April, 2016

Resolution REGARDING-
-Appreciation of decision by Prime Minister about formation of Commission on Panama Leaks 505

S

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.

Pre-budget- 661
-Discussion for the year 2016-17
QUESTION regarding-
-Problem of water supply and sewerage in Jia Bagga Ghung Sharif, Lahore *(Question No. 3533*)* 436

SAJJAD HAIDER GUJJAR, MR. *(Parliamentary Secretary for Housing & Urban Development and Public Health Engineering)*

Answers to the questions REGARDING- 426
-Details about employees of PHA Faisalabad *(Question No. 3034*)* 433
-Details about Race Course Park Lahore *(Question No. 3282*)*
-Grabbling millions of rupees of people by Eden Housing Society Lahore *(Question No. 3217*)* 431
-Problem of water supply and sewerage in Jia Bagga Ghung Sharif, Lahore *(Question No. 3533*)* 437
-Repair of sewerage system of Gulberg-III Lahore *(Question No. 2914*)* 422
-Theft of flood-lights of Dongi Ground Samanabad, Lahore *(Question No. 1855*)* 411
-Tube wells of WASA Lahore *(Question No. 3570*)* 442
-Water supply tube wells in Lahore *(Question No. 1968*)* 418
ZERO HOUR regarding-
-Posting of Project Director Jinnah Garden Lahore against policy 743

SALAH-UD-DIN KHAN, DR.

Pre-budget- 835

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17 795

questions REGARDING- 798
-Degree colleges in Mianwali *(Question No. 144)* 801
-Mochh Degree College for Women Mianwali *(Question No. 147)*

PAGE NO.

-Policy for establishment of colleges *(Question No. 148)*

SANA ULLAH KHAN, RANA *(Minister for Law & Parliamentary Affairs)*

Call attention Notices (ANSWERS) REGARDING 821

-MURDER OF THREE EMPLOYEES OF TIKA SHOP IN ISLAMPURA LAHORE 820

-ROBBERY IN JURISDICTION OF POLICE STATION KUR MOZA THATHA NORANG FAISALABAD 602

505

Privilege motion REGARDING-

-Late coming of DCO Vehari in celebration of Flag Hoisting on the eve of 23rd March in presence of parliamentarians 504

Resolution REGARDING-

-Appreciation of decision by Prime Minister about formation of Commission on Panama Leaks

SUSPENSION-

-Motion for suspension of rules for presentation of a resolution

SHABEENA ZIKRIA BUTT, MRS.

question REGARDING- 793

-Extension in Government Girls College Sambrial *(Question No. 114)*

SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR

Pre-budget- 517

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17

708

questions REGARDING- 491

-Procedure for getting accommodation in Punjab House Murree *(Question No. 1093)*

-Water supply schemes in PP-263 Layyah *(Question No. 767)*

SHAHZAD MUNSHI, MR.

Pre-budget- 724

-Discussion for the year 2016-17

SHAMEELA ASLAM, MRS.

Pre-budget- 846

PAGE NO.

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17

SHOUKAT ALI LALEKA, MR.

Pre-budget- 658

-Discussion for the year 2016-17

SHUNILA RUTH, MS.

Pre-budget-

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17 547

question REGARDING-

-Satto Katla Drain, Lahore *(Question No. 4143*)* **469**

SOBIA ANWAR SATTI, MRS.

question REGARDING-

-Vacancies of Baildars and other work-charge employees in district Rawalpindi *(Question No. 13)*

699

SUSPENSION-

-Motion for suspension of rules for presentation of a resolution

504

T

TAHIR, MIAN

questions REGARDING-

-Cooperative societies in Faisalabad *(Question No. 6994*)*

-Details about employees of PHA Faisalabad *(Question No. 3034*)*

581

425

TANVEER ASLAM MALIK, MR. *(Minister for Housing, Urban Development & Public Health Engineering Additional Charge of C&W)*

Answers to the questions REGARDING- 454

-Clean drinking water in PP-80 *(Question No. 3790*)*

-Construction and repair of road from Bucheki to Lahore via Mangtanwala, 695

PAGE NO.

Jarranwala district Nankana Sahib *(Question No. 2012*)*
-Construction and repair of road from Haroonabad to Fort Abbas 698
(Question No. 6506)* 707
-Construction and repair of road from Marot to Bahawalpur *(Question No. 882)*
-Construction and repair of road from Mianwali to Sargodha 702
(Question No. 223) 704
-Construction of road from Faisalabad to Tandlianwala *(Question No. 511)*
-Construction of road from farm to market in PP-87 Toba Tek Singh 704
(Question No. 550) 455
-Control over obscenity in Jinnah Garden Lahore *(Question No. 3823*)* 481
-Defective tube wells in Sahiwal *(Question No. 542)*
-Deputation of security staff at water filtration plants in Lahore 491
(Question No. 727) 447
-Details about employees of PHA, Multan *(Question No. 2663*)* 449
-Details about Gujarpura China Scheme Lahore *(Question No. 2879*)* 486
-Details about Gulshan-e-Iqbal, Lahore *(Question No. 654)*

-Details about plots allocated for public interest in Housing Colonies 466
of Toba Tek Singh *(Question No. 3986*)*
-Details about roads under administrative control of Provincial Highway 707
(Question No. 881)
-Details about water supply and sewerage schemes in Gujranwala 445
(Question No. 2034)* 702
-Dualling of road from Lodhran to Khanewal *(Question No. 285)*
-Employees deputed for operating sewerage system in Gujranwala 456
(Question No. 3951)* 476
-Establishment of Gujranwala Development Authority *(Question No. 356)*
-Establishment of Housing Colony in Toba Tek Singh 480
(Question No. 540) 489
-Establishment of Sargodha Improvement Trust *(Question No. 719)* 468
-Estimate of LOS Project Lahore *(Question No. 4071*)* 706
-Fatal turns at Bahawalpur road Fort Abbas *(Question No. 786)*
-Functional and non-functional water supply schemes in PP-58 484
Tandlianwala *(Question No. 591)* 696
-Funds allocated for repair of roads in PP-180, Kasur *(Question No. 2230*)* 486
-Gardens under administrative control of PHA Lahore *(Question No. 653)* 449
-Grabbing of Chinar Park in Satellite Town, Rawalpindi *(Question No. 3594*)*
-Gymnasiums established for women in district Lahore 478
(Question No. 525) 462
-Housing Scheme in Sadiqabad, Rahim Yar Khan *(Question No. 3963*)*
-Installation of water filtration plants in Mamu Kanjan, Faisalabad 485
(Question No. 592) 450
-Khayaban-e-Sir Syed Rawalpindi *(Question No. 3596*)* 458
-Laying of sewerage pipes in Chiniot *(Question No. 3953*)* 453
-Low income housing scheme, Shorkot *(Question No. 3783*)* 465

PAGE NO.

-Low income housing scheme in PP-284 *(Question No. 3964*)* 489
-Low income housing scheme in Toba Tek Singh *(Question No. 716)*
-Motor vehicles in use of C&W Department and expenditures 701
incurred thereupon *(Question No. 62)* 446
-Officers on deputation in WASA, Multan *(Question No. 2662*)* 482
-Plantation in Jinnah Garden and Race Course Park Lahore *(Question No. 568)*
-Procedure for getting accommodation in Punjab House Murree 708
(Question No. 1093)
-Project of widening road from Sammundari to Kikar stop Faisalabad 703
(Question No. 325) 697
-Provincial Highway Haroonabad Marot Bahawalpur *(Question No. 6505*)* 479
-Provision of clean drinking water in PP-146 Lahore *(Question No. 530)* 470
-Provision of tube wells for water supply in Sargodha *(Question No. 4277*)*
-Reconstruction of Gujranwala-Pasror road, district Sialkot 697
(Question No. 2684)*
-Renovation of government residences in Toba Tek Singh 706
(Question No. 870) 700
-Roads of PP-134 Narowal *(Question No. 49)* 469
-Satto Katla Drain, Lahore *(Question No. 4143*)* 492
-Unhygienic drinking water in PP-229 Pakpattan *(Question No. 778)*
-Vacancies of Baildars and other work-charge employees in 699
district Rawalpindi *(Question No. 13)* 457
-Water supply and drainage system in Gujranwala *(Question No. 3952*)* 475
-Water filtration plants in PP-87 Toba Tek Singh *(Question No. 254)* 460
-Water supply in PP-283 Bahawalnagar *(Question No. 3959*)* 452
-Water supply in Sahiwal city *(Question No. 3608*)* 451
-Water supply scheme of Tandlianwala Faisalabad *(Question No. 3607*)* 472
-Water supply schemes in Dera Ghazi Khan *(Question No. 119)* 473
-Water supply schemes in Lahore *(Question No. 219)* 461
-Water supply schemes in PP-126 Sialkot *(Question No. 3961*)* 487
-Water supply schemes in PP-128 *(Question No. 679)* 491
-Water supply schemes in PP-263 Layyah *(Question No. 767)* 471
-Water supply schemes in Rajanpur *(Question No. 4283*)* 467
-Water supply schemes in Toba Tek Singh *(Question No. 3989*)*

TARIQ MASIH GILL, MR. *(Parliamentary Secretary for Human Rights & Minorities)*

Privilege motion (ANSWER) REGARDING-

-Insulting behaviour of Principal Kinnaird Girls High School Railway
Station Lahore with Parliamentary Secretary 811

TARIQ MEHMOOD, MIAN

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Dilapidation of rest houses of Irrigation Department in district Gujrat 606

Pre-budget- 624

PAGE NO.

-Discussion for the year 2016-17 690

questions REGARDING-
-Construction of roads in PP-113, Gujrat *(Question No. 7309*)* 770
-Details about veterinary hospital in Gujrat *(Question No. 7217*)* 777
-Funds granted to colleges of Dinga, Gujrat *(Question No. 7216*)*

TARIQ SUBHANI, CH.

Pre-budget- 836

-DISCUSSION FOR THE YEAR 2016-17

TRANSPORT DEPARTMENT-

questions REGARDING- 790
-Bus/wagons stands in Sialkot *(Question No. 1006*)* 793
-Details about truck stands in Sheikhupura *(Question No. 1176*)* 796
-Difference in fares of vans *(Question No. 1250)* 799
-Over loading and over charging in vans *(Question No. 1251)*

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR

Pre-budget- 719
-Discussion for the year 2016-17

question REGARDING- 696
-Funds allocated for repair of roads in PP-180, Kasur *(Question No. 2230*)*

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED

questions REGARDING- 810
-Bank accounts of BISE Bahawalpur *(Question No. 413)* 702
-Dualling of road from Lodhran to Khanewal *(Question No. 285)* 802
-Number of posts in Islamia University Bahawalpur *(Question No. 187)*

Z

ZAKIA SHAHNAWA KHAN, MRS. *(Minister for Population Welfare Additional Charge of Environment Protection & Higher Education)*

Answers to the questions REGARDING- 807

PAGE NO.

-Annual sports in Faisalabad *(Question No. 341)* 810
-Bank accounts of BISE Bahawalpur *(Question No. 413)* 803
-Colleges in Lodhran *(Question No. 197)* 795
-Degree colleges in Mianwali *(Question No. 144)*
-Exemption of examination fee by Board of Intermediate and Secondary Education Lahore *(Question No. 5972*)* 787 793
-Extension in Government Girls College Sambrial *(Question No. 114)* 808
-Government colleges in district Attock *(Question No. 348)* 805
-Government colleges in district Faisalabad *(Question No. 231)* 809
-Government colleges in Gujranwala *(Question No. 353)* 806
-Government colleges in PP-174 *(Question No. 304)* 803
-Lecturers of Saraiki language in Lodhran *(Question No. 196)* 799
-Mochh Degree College for Women Mianwali *(Question No. 147)* 811
-M Phil/PhD Classes in Women University Faisalabad *(Question No. 431)* 802
-Number of posts in Islamia University Bahawalpur *(Question No. 187)* 801
-Policy for establishment of colleges *(Question No. 148)* 788
-Start of NCC training in colleges *(Question No. 7285*)* 789
-Sub-campus of Punjab University in Gujranwala *(Question No. 18)*
-Use of prohibited drugs by women players in Punjab University Lahore *(Question No. 5947*)* 784

ZERO HOUR regarding-
-Posting of Project Director Jinnah Garden Lahore against policy 742

ZULFIQAR GHORI, MR.

Pre-budget- 651
-Discussion for the year 2016-17